ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

مسلم ممالک کے اعتراض پر ٹونی بلیئر کو 'غزہ امن کونسل' سے ہٹادیا گیا ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.153 , Wednesday 10 December, 2025, 8 Pages

جلد نمبر(۳)،شمارہ نمبر(۱۵۳)،بروز بدھ،۱۰ر دسمبر،۲۰۲۵ء،۱۸ر جمادی الآخر،۱۴۴۷ھ،۸صفحات

روسی فوجی طیارے کے فضا میں ہی ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے؛ تمام افراد ہلاک

ماسکو: روسی فوج کا ایک مال بردار طیارہ AN-22 ماسکو کے مشرق میں واقع ایوانوو ریجن میں گر کر تباہ ہو گیا جس میں 7 افراد موجود تھے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق روسی وزارتِ دفاع نے تصدیق کی ہے کہ طیارے نے مرمت کے بعد تجرباتی پرواز کے لیے اُڑان بھری تھی۔ روس کے معروف اخبار کومرسانت نے دعویٰ کیا کہ دورانِ پرواز ہی طیارہ فضا میں ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا تھا جس کا ملبہ ایک قریبی آبی ذخیرے میں گرا۔ وزارتِ دفاع کے بیان میں کہا گیا ہے کہ طیارے میں عملے کے 5 افراد اور 2 مسافر بھی سوار تھے جب کہ طیارہ ایک غیر آباد علاقے میں گرا۔ روسی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ طیارے میں موجود تمام سات افراد ہلاک ہو گئے تاہم جہاں طیارہ گرا وہاں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ تاحال طیارہ حادثے کی وجہ کا بھی تعین نہیں کیا جاسکا ہے تاہم ابتدائی اطلاعات میں طیارے کے فنی خرابی کا شکار ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ روسی حکام نے کہا کہ حادثے کا یوکرین جنگ سے کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی کسی تخریب کاری کا شبہ ظاہر کیا گیا ہے۔

تھائی لینڈ کے کمبوڈیا پر فضائی حملے، سرحدی کشیدگی دوبارہ بھڑک اٹھی

بینکاک: تھائی لینڈ نے کمبوڈیا کے ساتھ اپنے متنازع سرحدی علاقے میں فضائی حملے شروع کر دیے ہیں، جب کہ دونوں ممالک نے ایک دوسرے پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ثالثی سے طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا ہے۔

برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق تھائی فوج کے بیان کے مطابق تازہ جھڑپوں میں کم از کم ایک تھائی فوجی ہلاک اور 4 زخمی ہوئے ہیں، یہ جھڑپیں مشرقی صوبے اُوبون رَچا تھانی کے دو علاقوں میں اس وقت شروع ہوئیں جب تھائی دستے کمبوڈین فائرنگ کی زد میں آئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ تھائی فریق نے اب کئی علاقوں میں فوجی اہداف پر فضائی حملے شروع کر دیے ہیں۔

کمبوڈیا کی وزارت دفاع نے اپنے بیان میں کہا کہ تھائی فوج نے 2 مقامات پر کمبوڈین دستوں پر علی الصبح حملے کیے، جو کئی روز سے جاری اشتعال انگیز کارروائیوں کے بعد کیے گئے، اور یہ بھی دعویٰ کیا کہ کمبوڈین فوج نے جوابی کارروائی نہیں کی۔

تھائی فوج نے کہا کہ کمبوڈین افواج نے تھائی شہری علاقوں کی طرف BM-21 راکٹ فائر کیے، تاہم جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ دریں اثنا، ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم نے تھائی لینڈ اور کمبوڈیا دونوں پر زور دیا کہ وہ تحمل سے کام لیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس لڑائی سے وہ تمام کوششیں ضائع ہو سکتی ہیں جو جنگ بندی کی بحالی کے لیے کی گئی تھیں، جس میں انہوں نے اہم کردار ادا کیا تھا۔ انور ابراہیم (جو آسیان (ASEAN) کے چیئرمین بھی ہیں) نے ایکس پر پوسٹ میں کہا کہ ہم دونوں فریقوں پر زور دیتے ہیں کہ وہ انتہائی تحمل کا مظاہرہ کریں، رابطے کے ذرائع کھلے رکھیں اور موجودہ طریقہ کار کا بھرپور استعمال کریں۔

جنگ بندی کا خاتمہ

سرحدی تنازع جولائی میں 5 روزہ جنگ میں تبدیل ہو گیا تھا، جس کے بعد ملائیشین وزیر اعظم انور ابراہیم اور ڈونلڈ ٹرمپ کی ثالثی سے جنگ بندی معاہدہ طے پایا تھا۔

اکتوبر میں کوالالمپور میں دونوں ملکوں کے درمیان توسیع شدہ امن معاہدے پر دستخط بھی ہوئے تھے، جس کے گواہ ٹرمپ بھی تھے۔ جولائی کی جھڑپوں میں کم از کم 48 افراد ہلاک ہوئے تھے اور تقریباً 3 لاکھ افراد عارضی طور پر نقل مکانی پر مجبور ہوئے تھے، دونوں ممالک نے ایک دوسرے پر راکٹ اور بھاری توپ خانے سے حملے کیے تھے۔

گزشتہ ماہ ایک بارودی سرنگ کے دھماکے میں اپنے ایک فوجی کے زخمی ہونے کے بعد تھائی لینڈ نے کہا تھا کہ وہ کمبوڈیا کے ساتھ جنگ بندی معاہدے پر عمل درآمد کو روک رہا ہے۔ کمبوڈیا کے بااثر سابق طویل المدتی رہنما ہُن سین (جو موجودہ وزیر اعظم ہُن مانیت کے والد ہیں) نے کہا کہ تھائی فوج 'جارح' ہے جو کمبوڈین افواج کو جوابی کارروائی پر اکسانا چاہتی ہے، انہوں نے کمبوڈین فورسز کو ضبط و تحمل کی ہدایت کی۔ ہُن سین نے فیس بک پر لکھا تھا کہ 'جوابی کارروائی کے لیے ریڈ لائن پہلے ہی مقرر کی جا چکی ہے، میں تمام کمانڈرز سے کہتا ہوں کہ وہ اپنے افسران اور فوجیوں کو اس بارے میں مناسب تربیت دیں'۔

تھائی فوج کے مطابق، تھائی لینڈ میں 4 سرحدی اضلاع سے 3 لاکھ 85 ہزار سے زائد شہریوں کا انخلا کیا جا رہا ہے، جن میں سے 35 ہزار سے زیادہ پہلے ہی عارضی پناہ گاہوں میں منتقل ہو چکے ہیں۔ تھائی لینڈ اور کمبوڈیا گزشتہ ایک صدی سے زیادہ عرصے سے اپنی 817 کلومیٹر طویل زمینی سرحد کے غیر حد بندی شدہ مقامات پر ملکیت کا تنازع رکھتے ہیں، جسے پہلی مرتبہ 1907 میں اُس وقت کے نوآبادیاتی حکمران فرانس نے نقشہ بند کیا تھا۔

2011 میں ایک ہفتے تک توپ خانے کی لڑائی جاری رہی تھی، دونوں ممالک متنازع علاقوں کے حل کے لیے پُرامن کوششیں کرنے کے بجائے کشیدگی وقفے وقفے سے بڑھاتے رہے ہیں، اور یہ کشیدگی کئی بار جھڑپوں کی شکل بھی اختیار کر چکی ہے۔

'اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے کی تعمیل تک دوسرے مرحلے پر بات نہیں ہو سکتی'

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کو جنگ بندی کے پہلے مرحلے کی تمام شرائط پر عمل درآمد کرنا ضروری ہے، اس سے پہلے کہ کسی بھی بحث یا کارروائی کو دوسرے مرحلے کے حوالے سے شروع کیا جائے اسرائیل کو پہلے مرحلے کی شرائط پوری کرنا ہوں گی۔

حماس کے سیاسی دفتر کے رکن حسام بدران نے قابض اسرائیل کے چیف آف اسٹاف ایال زامیر کے ان بیانات کو مسترد کر دیا، جن میں زامیر نے دعویٰ کیا کہ "یلو لائن" غزہ کی نئی سرحدوں کی نمائندگی کرتی ہے"۔ بدران نے کہا کہ یہ بیانات واضح طور پر قابض اسرائیل کی جانب سے معاہدے کی شرائط سے انحراف اور زمین پر نئے حقائق مسلط کرنے کی کوشش کو ظاہر کرتے ہیں۔

بدران نے کہا کہ جو ادارے امن و سیز فائر کے امور کی نگرانی کر رہے ہیں وہ اس بات پر متفق ہیں کہ قابض اسرائیل نے اپنی ذمہ داریوں میں سے کسی پر بھی عمل نہیں کیا۔ انہوں نے بتایا کہ رفح کے راستے کو دونوں سمتوں میں بند رکھا گیا ہے۔ بے گھر فلسطینیوں کے لیے خیمے اور شیلٹرز داخل کرنے میں رکاوٹ ڈالی جا رہی ہے، انسانی امداد کی مقدار کم کی گئی ہے اور غزہ کے اندر قتل عام اور بمباری کے جرائم جاری ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے "یلو لائن" کے اندر فلسطینی گھروں کو مسمار کرنا، ان فوجی کارروائیوں کا تسلسل ہے، جو معاہدے کے پہلے دن سے ہی بند ہو جانی چاہئیں تھیں۔ ان زیادتیوں پر قابض اسرائیل کی جانب سے اب تک کوئی حقیقی عمل نہیں ہوا۔

حسام بدران نے واضح کیا کہ دوسرے مرحلے کے انتظامات پر کوئی بحث تبھی ہو سکتی ہے جب ثالثوں، امریکہ اور دیگر تمام متعلقہ فریقوں کی جانب سے قابض اسرائیل پر پہلے مرحلے کی شرائط پر مکمل عمل کرنے کا واضح دباؤ ہو۔ انہوں نے کہا کہ دوسرا مرحلہ تب تک شروع نہیں ہو سکتا جب تک قابض اسرائیل معاہدے کی خلاف ورزی جاری رکھے اور اپنی ذمہ داریوں سے منہ نہ موڑے۔ گذشتہ دو دن قبل قابض اسرائیل کے چیف آف اسٹاف ایال زامیر نے دعویٰ کیا تھا کہ غزہ کے درمیان کھینچی گئی "یلو لائن" جو حماس کے زیر کنٹرول علاقوں اور قابض اسرائیل کے زیر کنٹرول علاقوں کے درمیان حد فاصل ہے۔ غزہ اور اسرائیل کی نئی سرحدوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس نے اچانک جنگ کے منظرنامے کے لیے تیاری کی ضرورت پر زور دیا۔ زامیر نے غزہ کے ایک دورے کے دوران کہا کہ "یلو لائن" آبادکاروں کے لیے ایک دفاعی لائن اور حملے کے لیے ایک محاذ ہے۔ یہ اسرائیلی حکومت کے لیے ایک واضح پیغام ہے، حالانکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے منصوبے میں دوسرے مرحلے میں اسرائیل کو اس لائن سے پیچھے ہٹنا اور استحکام کے لیے بین الاقوامی فورس تعینات کرنا شامل ہے۔

قابض اسرائیل کی لبنان میں فضائی بمباری، جنگ بندی کی خلاف ورزیاں جاری

بیروت: قابض اسرائیلی فوج نے آج منگل کی صبح جنوبی لبنان میں 13 اہداف پر فضائی بمباری کی، جو جنگ بندی کے معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی کے مترادف ہے۔ قابض اسرائیلی فوجی ذرائع نے دعویٰ کیا کہ نشانہ بننے والے مقامات میں "الرضوان" فورس کے ایک تربیتی کمپلیکس کے ساتھ ساتھ فوجی عمارتیں، فیلڈ دفاتر اور حزب اللہ کے زیرِ انتظام راکٹ لانچنگ سائٹس شامل ہیں۔ مقامی ذرائع نے اطلاع دی کہ قابض اسرائیلی فضائیہ نے جبل صافی اور جنوبی لبنان کے علاقے اقلیم التفاح میں بمباری کی، جبکہ ایک فضائی حملہ وادی عزہ میں ضلع النبطیہ اور صیدا کے درمیان کیا گیا۔ قابض اسرائیلی ذرائع کے مطابق جاری حملوں کے دوران کم از کم آٹھ فضائی حملے کیے گئے۔ لبنانی خبر رساں ایجنسی نے رپورٹ کیا کہ قابض اسرائیلی فضائیہ نے اقلیم التفاح میں فضائی حملے کیے اور جنوبی لبنان کی فضا میں جنگی طیاروں کی کثرت دیکھی گئی، جنہوں نے "ایئر بیم" عبور کرتے ہوئے فرضی حملے بھی کیے۔ قابض اسرائیل کی فوج کے بیان کے مطابق یہ حملے شمالی کمانڈ کی قیادت میں اور فضائیہ کے ذریعے انجام دیے گئے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ "تربیتی اور تیاری کے کمپلیکس" پر حملہ کیا گیا جو قابض فورسز کے خلاف کارروائیوں کے لیے افراد کو تربیت دینے میں استعمال ہوتا تھا۔ قابض فوج نے مزید کہا کہ "فوجی عمارتوں" اور "لانچنگ سائٹس" کو نشانہ بنایا گیا، جنہیں اسرائیل نے "خطرہ" قرار دیا۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ اسرائیل کے نزدیک یہ تربیتی کیمپ دونوں فریقین کے درمیان طے شدہ سمجھوتوں کی خلاف ورزی ہیں اور قابض فوج نے "خطرہ دور کرنے" کے لیے کارروائی جاری رکھنے کی دھمکی دی۔

برطانیہ نے معروف یوٹیوبر رجب بٹ کو ملک بدر کر دیا

لندن: برطانوی حکومت نے معروف پاکستانی یوٹیوبر رجب بٹ کو ملک بدر کر دیا، انہوں نے تقریباً 18 ماہ قبل ویزا کی درخواست دیتے وقت اپنے خلاف پاکستان میں چلنے والے مقدمات کو چھپایا تھا۔

مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق برطانوی حکام نے ان کا ویزا منسوخ کر کے انہیں فوری ملک چھوڑنے کا حکم دیا ہے، کیونکہ ویزا کی جانچ پڑتال کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ انہوں نے اپنے خلاف پاکستان میں جاری فوجداری کارروائیوں سے متعلق حکام کو آگاہ نہیں کیا تھا۔

لندن میں معروف صحافی مرتضیٰ علی شاہ نے ایک ویڈیو رپورٹ میں کہ 'باوثوق ہوم آفس اور قانونی ذرائع نے بتایا ہے کہ رجب بٹ کو برطانیہ کی کاؤنٹر ٹیررازم انٹیلیجنس ایجنسی نے گرفتار کیا تھا۔

انہوں نے کہا کہ رجب بٹ اور ندیم نانی والا (ندیم مبارک) دونوں کو حراست میں لے کر تفتیش کی گئی۔ ان پر برطانیہ میں کئی غیر قانونی سرگرمیوں، حتیٰ کہ دہشت گردی سے متعلق الزامات کی بنیاد پر شکایات تھیں۔

مرتضیٰ علی شاہ نے بتایا کہ تحقیقات کے دوران یہ الزامات جھوٹے ثابت ہوئے اور دونوں انسٹاگرام/یوٹیوب انفلوئنسروں کو ان الزامات سے بری قرار دے دیا گیا۔ تاہم معاملہ بعد میں ہوم آفس کے پاس گیا جہاں ویزا فارم کا دوبارہ جائزہ لیا گیا۔

وہاں انکشاف ہوا کہ رجب بٹ نے اپنے فارم میں جھوٹ بولا اور پاکستان میں ان کے خلاف چلنے والے مقدمات کا ذکر نہیں کیا تھا۔ ذرائع کے مطابق پنجاب کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (CTD) سمیت دیگر پاکستانی اداروں نے بھی رجب بٹ کے خلاف شکایات برطانوی حکام کو بھجوائی تھیں۔

مرتضیٰ علی شاہ کے مطابق انہوں نے ندیم مبارک سے بھی براہِ راست بات کی جس نے گرفتاری اور رہائی کی تصدیق کی۔

ان کے مطابق ندیم کو برطانیہ میں رہنے کی اجازت مل گئی۔ لیکن رجب بٹ کا ویزا منسوخ کر دیا گیا اور وہ اب پاکستان واپس آ رہے ہیں۔ ندیم نے تصدیق کی کہ وہ بٹ کے ساتھ پاکستان جا رہے ہیں اور بعد میں واپس برطانیہ لوٹ آئیں گے۔

واضح رہے کہ پاکستان کی نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (NCCIA) نے ستمبر میں رجب بٹ کے خلاف ایف آئی آر درج کی تھی جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ وہ سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے ذریعے غیر قانونی جوئے کی ایپس کی تشہیر کرتے ہیں۔ تحقیقات میں کہا گیا ہے کہ یہ پلیٹ فارمز جن میں Bet365، 1xBet، Binomo اور B9 Game شامل ہیں، لوگوں سے پیسے لے کر انہیں منافع دینے کا جھوٹا لالچ دیتے تھے۔ ایف آئی آر میں رجب بٹ کی وہ ویڈیوز بھی شامل کی گئی ہیں جن میں وہ ان خدمات کی ترویج کرتے دکھائی دیتے ہیں۔

ٹیرف میرا پسندیدہ لفظ ہے اس سے ملک میں اربوں ڈالر آ رہے ہیں، صدر ٹرمپ

پنسلوانیا: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پنسلوانیا میں ایک اہم تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صدر ٹرمپ نے کہا کہ ٹیرف اب ان کا 'پسندیدہ لفظ' بن چکا ہے، کیونکہ ٹیرف کے ذریعے امریکہ میں اربوں ڈالر آ رہے ہیں۔ ان کے مطابق حکومت نے انہی رقوم سے امریکی کسانوں کو 12 ارب ڈالر کی امداد فراہم کی ہے۔ تقریب میں صدر ٹرمپ نے معاشی ترقی، سرمایہ کاری، بیرونی پالیسی اور بارڈر سیکیورٹی سے متعلق متعدد بڑے دعوے کیے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ انرجی کمپنی پنسلوانیا میں 10 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گی، جو امریکی معیشت کے لیے خوش آئند قدم ہے۔ اپنے خطاب میں ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ سعودی عرب، قطر اور یو اے ای نے امریکہ میں 4 ٹریلین ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تینوں ممالک کے سربراہان کے مطابق ایک سال کے اندر امریکہ دوبارہ طاقتور اسٹیٹ بن چکا ہے۔ معاشی صورتِ حال پر بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ ملک میں تیل کی قیمت دو ڈالر فی گیلن سے نیچے آ چکی ہے اور ان کی کوششوں سے محنت کش طبقے کی آمدن دوگنی ہو چکی ہے۔ انہوں نے سابق صدر بائیڈن کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بائیڈن کی حکومت ورکنگ کلاس کی دشمن تھی اور ان کے دور میں 2 کروڑ 50 لاکھ افراد غیر قانونی طور پر امریکہ میں داخل ہوئے۔ صدر ٹرمپ نے بارڈر سیکیورٹی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دنیا کی سخت ترین سرحد شمالی کوریا کی ہے جبکہ امریکی تاریخ میں پہلی بار ریورس مائیگریشن ہو رہی ہے۔ عالمی امن کے حوالے سے ٹرمپ نے کہا کہ ان کی حکومت دنیا میں امن کے لیے سرگرم ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ بندی کروانے کے علاوہ انہوں نے تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان بھی کشیدگی کا خاتمہ کروایا۔

مائیکروسافٹ کا بھارت میں 17.5 ارب ڈالر کی خطیر سرمایہ کاری کا اعلان

نئی دہلی: عالمی ٹیکنالوجی کمپنی مائیکروسافٹ نے بھارت کی مصنوعی ذہانت (AI) انفرااسٹرکچر کی تعمیر میں مدد کے لیے 5.17 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کے منصوبے کا اعلان کیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق سی ای او ستیا نڈیلا کے مطابق یہ کمپنی کی ایشیا میں اب تک کی سب سے بڑی سرمایہ کاری ہے۔

اس سال کئی عالمی کارپوریشنز نے جنوبی ایشیائی ملک بھارت میں بڑی سرمایہ کاریاں کرنے کا اعلان کیا، جہاں سال کے اختتام تک انٹرنیٹ صارفین کی تعداد 90 کروڑ سے تجاوز کرنے کا امکان ہے۔

ستیا نڈیلا نے ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ ملک کے اہداف کی تکمیل کے لیے، مائیکروسافٹ 5.17 ارب امریکی ڈالر (ایشیا میں اب تک کی سب سے بڑی سرمایہ کاری) کا عہد کرتی ہے، تاکہ بھارت کے اے آئی فرسٹ مستقبل کے لیے درکار انفرااسٹرکچر، مہارتیں اور خود مختار صلاحیتیں تعمیر کی جاسکیں۔

ستیا نڈیلا نے یہ اعلان نئی دہلی میں بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کے بعد سوشل میڈیا پر کیا اور بھارت میں مصنوعی ذہانت کے مواقع پر حوصلہ افزا گفتگو پر وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا۔

غزہ کے مشرقی علاقوں پر قابض اسرائیلی فوج کی وحشیانہ بمباری اور رہائشی عمارتوں کی تباہی

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے مسلسل ساٹھویں روز بھی غزہ کی پٹی میں اعلان شدہ سیز فائر کی کھلی خلاف ورزی جاری رکھتے ہوئے رہائشی عمارتوں اور مختلف شہری علاقوں کو اپنی جارحیت کا نشانہ بنایا۔ مقامی ذرائع کے مطابق تازہ ترین اسرائیلی اشتعال انگیزی میں گھروں اور رہائشی عمارتوں کو بارود سے اڑانے سمیت شدید فضائی اور زمینی بمباری شامل ہے جو مشرقی غزہ شہر اور رفح کے مختلف علاقوں پر کی گئی۔ خان یونس کے ساحل پر قابض بحریہ کی جنگی کشتیاں بھی اندھا دھند فائرنگ کرتی رہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ قابض فوج نے مشرقی غزہ کے علاقے الشجاعیہ میں بارود سے بھری ایک بکتر بند گاڑی دھماکے سے اُڑا دی جس سے علاقے میں تباہی اور خوف کی فضا مزید گہری ہو گئی۔ اسی طرح اسرائیلی لڑاکا طیاروں نے شہر کے مشرق میں واقع التفاح اور الزیتون محلوں پر بھی وحشیانہ بمباری کی۔

قابض فورسز کی زمینی گاڑیوں نے وسطی غزہ کے البریج کیمپ کے شمال مشرقی حصے کی جانب بھی گولیاں برسائیں اور اسی طرح شمالی رفح کے علاقے محور موراج کے قریب بھی اسرائیلی فوجی گاڑیوں کی فائرنگ جاری رہی۔

غزہ کے عوام پر یہ مسلسل حملے قابض اسرائیلی ریاست کی جانب سے سیز فائر کی دانستہ پامالی اور فلسطینیوں کی منظم نسل کشی کے واضح ثبوت ہیں جن کے نتیجے میں شہری آبادی ہر گزرتے دن مزید خطرات میں گھر رہی ہے۔

آسٹریلیا: 16 سال سے کم عمر بچوں کے سوشل میڈیا استعمال پر پابندی شروع؛ کتنا جرمانہ ہوگا؟

کینبرا: آسٹریلیا میں 16 سال سے کم عمر بچوں پر سوشل میڈیا پابندی کا بل آج سے نافذ العمل ہو گیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق آسٹریلیا آج سے یہ پابندی عائد کرنے والا دنیا کا پہلا ملک بن گیا۔ جس کے لیے قانون سازی کئی ماہ سے جاری تھی۔ سوشل میڈیا پابندی بل کے نافذ ہونے سے 16 سال سے کم عمر بچوں پر انسٹاگرام، فیس بک، ایکس، اسنیپ چیٹ، ٹک ٹاک اور یوٹیوب سمیت متعدد پلیٹ فارم بند ہو جائیں گے۔ آسٹریلوی حکام نے واضح کیا کہ قانون کی خلاف ورزی پر والدین اور بچوں کو کسی قسم کی سزا نہیں ہوگی مگر سوشل میڈیا ایپس کمپنیوں پر 32 ملین امریکی ڈالر تک جرمانہ ہو سکتا ہے۔ آسٹریلوی حکومت کا کہنا ہے کہ یہ پابندی بچوں اور نوجوانوں کو بیہودہ اور نقصان دہ مواد اور سائبر کرائم سے بچانے کے لیے ضروری ہے۔ تاہم ناقدین کا کہنا ہے کہ حکومتی اقدام سے نوجوانوں کے انٹرنیٹ کے غیر محفوظ اور غیر ضابطہ شدہ گوشوں کی طرف جانے کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ ادھر آسٹریلوی نوجوانوں کے درمیان اس پابندی پر ملا جلا ردعمل دیکھا گیا بعض نوجوان نے اسے توہین آمیز کہا جبکہ کچھ کا کہنا ہے کہ وہ سوشل میڈیا کے بغیر رہنے کے عادی ہو جائیں گے۔ خیال رہے کہ یورپی ممالک بھی بچوں کے سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندی پر غور کر رہے ہیں اور کچھ نے قانون سازی بھی شروع کر دی ہے۔

اسرائیلی فوج نے غزہ میں اپنے ہی قیدیوں کا قتل عام کیا تھا: سابق اسرائیلی مذاکرات کار

تل ابیب: سابق اسرائیلی مذاکرات کار نیتسان اَلون نے انکشاف کیا ہے کہ شمالی غزہ کے علاقے جبالیہ میں زیادہ تر اسرائیلی قیدیوں کی ہلاکت میں قابض اسرائیلی فوج کی براہ راست بمباری سے ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی فوج کے پاس "وسیع خفیہ معلومات میں خامیاں" تھیں۔ اَلون نے یہ بات عبرانی اخبار "یدیعوت احرونوت" کو دیے گئے انٹرویو میں کہی۔ اس میں بتایا گیا کہ یہ سابق فوجی حساس معاملات کی نگرانی کر چکا ہے۔

اَلون نے کہا کہ "کئی قیدی زندہ غزہ پہنچے، لیکن بعد میں اسرائیلی فوج کی شدید بمباری میں ہلاک ہو گئے"۔ اس نے واضح کیا کہ ان قیدیوں کی فضائی حملوں سے خوف کی روداد یں آزاد ہونے کے بعد سنی گئیں۔

انہوں نے تامر نمرودی نامی فوجی کی ہلاکت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "اسے ایک اسرائیلی فضائی حملے میں ہلاک کر دیا گیا، جو ایک ایسے عمارت کو نشانہ بنا رہا تھا جس کے اندر اسرائیل کو معلوم نہیں تھا کہ قیدی موجود ہیں" تاہم اس واقعہ کی تاریخ نہیں بتائی۔

اخبار نے اَلون کے حوالے سے مزید بتایا کہ خاتون قیدی چن گولڈشائن-الموگ ایک اسرائیلی فضائی حملے سے بچ گئی، جب قریب ہونے والے دھماکے نے اس کے زیر حراست عمارت کی کھڑکیاں توڑ دیں، اور بعد میں یہ مقام بمباری کی فہرست سے خارج کر دیا گیا۔ دسمبر سنہ 2023ء میں یوتام حاییم اَلون شامریز اور سمر طلالقہ کے قابض فوجی بمباری سے قتل کی بابت اَلون نے کہا کہ یہ "زمین پر غلط معلومات" کا نتیجہ تھا، تاہم اضافی تفصیلات فراہم نہیں کیں۔

سابق مذاکرات کار نے بتایا کہ جب 27 اکتوبر سنہ 2023ء کو غزہ میں زمینی کارروائیاں شروع ہوئیں، فوج کو کچھ قیدیوں کے مقامات کا "تقریباً اندازہ" تھا، لیکن حماس انہیں بار بار منتقل کرتی رہی۔ اَلون نے اسرائیل کے اندر تبادلے کی ڈیل مکمل کرنے کے لیے احتجاج پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کا اثر "کافی حد تک کم تھا جیسا کہ بہت سے لوگ دعویٰ کرتے تھے"۔

سابق اسرائیلی فوجی نے یاد دلایا کہ دو سالہ قابض اسرائیل کی نسل کشی کے دوران القسام بریگیڈز نے تل ابیب کو بار بار خبردار کیا کہ غزہ پر ان کی شدید بمباری اس کے قیدیوں کے لیے براہِ راست خطرہ ہے۔ بریگیڈز نے کئی بار قیدیوں کی ویڈیوز جاری کیں اور بنجمن نیتن یاہو کی حکومت سے کہا کہ وہ حملے بند کرے جو اسیران کے لیے خطرہ ہیں، لیکن تل ابیب نے ان انتباہات کو نظر انداز کیا اور دو سال تک غزہ میں قتل عام جاری رکھا۔ سابق قیدی کے اہل خانہ کے احتجاج بھی جو پورے اسرائیل میں پھیلے نیتن یاہو پر دباؤ ڈالنے میں ناکام رہے کہ وہ تبادلے کی ڈیل کرے اور ان کی مصیبت ختم کرے۔ ان کی ملاقاتیں کئی بار نظر انداز کی گئیں اور غزہ میں قتل عام جاری رہا، جیسا کہ اہل خانہ کی سابقہ رپورٹوں میں بیان کیا گیا ہے۔

قابض اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے کے 40 فلسطینی شہری گرفتار کرلیے

غزہ: کلب برائے اسیران نے اطلاع دی ہے کہ قابض اسرائیل کی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے میں وسیع گرفتاری مہم چلائی، جس میں کم از کم 40 شہری گرفتار کرنے کے بعد نامعلوم مقام پر منتقل کردیے گئے ہیں۔ ان مقبوضہ بیت المقدس کے شہری بھی شامل ہیں۔ کلب برائے اسیران نے منگل کو جاری بیان میں کہا کہ یہ گرفتاریاں خاص طور پر الخلیل، نابلس اور بیت لحم میں کی گئیں جبکہ باقی گرفتاریاں رام اللہ، جنین، سلفیت اور قلقلیہ میں کی گئیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ قابض اسرائیل کی فوج نے متعدد شہروں میں تفتیشی آپریشن کیے اور نوجوانوں کی بڑی تعداد کو حراست میں لیا۔ اس کے ساتھ ساتھ گرفتار افراد اور ان کے اہل خانہ پر وسیع پیمانے پر ظلم و ستم کیے گئے براہ راست فائرنگ کے ذریعے قتل کی کوشش کی گئی، اور گرفتار افراد کو بطور یرغمال استعمال کیا گیا، نیز شہریوں کے گھروں میں وسیع پیمانے پر تباہی اور نقصان بھی پہنچایا گیا۔ کلب برائے اسیران نے کہا کہ قابض اسرائیل کی یہ گرفتاری کی کارروائیاں روزانہ کی بنیاد پر جاری ہیں۔

فلسطینی انتخابات ضروری ہیں تاکہ سیاسی جمہوریت اور یکجہتی مضبوط ہو: حمد بن جاسم

دوحہ: قطر کے سابق وزیر اعظم اور وزیر خارجہ حمد بن جاسم آل ثانی نے فلسطینی عوام کے تمام سیاسی، سماجی اور دھڑوں پر مشتمل جامع پارلیمانی انتخابات کے انعقاد پر زور دیا، تاکہ موجودہ دور میں سیاسی جمہوریت اور قانونی حق کو دوبارہ مضبوط بنیادوں پر قائم کیا جاسکے۔ بن جاسم نے "ایکس" پلیٹ فارم پر اپنی تحریر میں کہا کہ جو شخص آج فلسطینی قضیہ کی صورتحال پر غور کرے گا، وہ اس نتیجے پر پہنچے گا کہ فلسطینیوں کے لیے وقت آ گیا ہے کہ وہ انتخابات پر اتفاق کریں، جس میں تمام سیاسی اور سماجی دھڑے، غزہ، مغربی کنارے اور فلسطینیوں کے پھیلے ہوئے علاقوں (شتات) میں حصہ لیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ فلسطینی اتھارٹی کو اس عمل کی حمایت کرنی چاہیے تاکہ ایسے صدر کا انتخاب ممکن ہوسکے جو آئندہ مشکلات کا بوجھ اٹھانے کے قابل ہو اور سیاسی اداروں میں نئی توانائی داخل کر کے فلسطینی عوام کی حقیقی، شفاف اور مؤثر نمائندگی کو یقینی بنایا جا سکے۔ بن جاسم نے مزید کہا کہ فلسطینی قیادت نے گذشتہ برسوں میں کسی بھی دستاویز پر دستخط نہیں کیے جو فلسطینیوں کے آئینی حق، اپنی آزاد ریاست اور اس کی مشرقی القدس کو دار الحکومت بنانے کے حق کو نقصان پہنچائے، جیسا کہ بین الاقوامی قراردادوں میں بیان کیا گیا ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ فلسطینی امنگیں حقیقت کے دائرے میں رہنی چاہئیں تاکہ موجودہ پیچیدہ صورتحال جاری نہ رہے، اور آئندہ مرحلہ فلسطینی عوام کے لیے "نہایت حساس اور وجودی" ہوگا۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ انتخابات کے انعقاد سے ایک متحد فلسطینی حکومت تشکیل پائے، جو علاقائی اور بین الاقوامی حالات میں آنے والی "انتہائی بڑی تبدیلیوں" کے مقابلے کے قابل ہو۔ عرب دنیا کے کردار کے حوالے سے، بن جاسم نے کہا کہ ضروری ہے کہ عرب لیگ اس سلسلے میں مؤثر کردار ادا کرے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ "گذشتہ دور میں ہمیں عرب لیگ سے کسی عملی یا مؤثر موقف کی آواز نہیں سنی، لیکن ہم امید کرتے ہیں کہ اس بار اس کا موقف قابلِ تحسین اور مؤثر ہو۔ واقعی یہ ایک مثبت قدم ہوگا۔"

مسلم ممالک کے اعتراض پر ٹونی بلیئر کو 'غزہ امن کونسل' سے ہٹا دیا گیا

غزہ: عرب اور مسلم ممالک نے سابق برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر کے کردار پر اعتراض کیا، جس کے نتیجے میں انہیں غزہ کے انتظام کے لیے تجویز کردہ 'امن کونسل' سے ہٹا دیا گیا ہے، اب متوقع ہے کہ وہ اس کے بجائے ایک چھوٹی ایگزیکٹو کمیٹی میں شامل ہوں گے۔ مڈل ایسٹ مانیٹر کی رپورٹ کے مطابق یہودی اخبار یدیعوت احرونوت نے رپورٹ کیا کہ ٹونی بلیئر اب اس کونسل کی رکنیت کے لیے زیر غور نہیں ہیں، جس کی تجویز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دی تھی، یہ معلومات ان لوگوں سے حاصل ہوئی ہیں جو بات چیت سے واقف ہیں۔ ٹونی بلیئر واحد عوامی طور پر منسلک شخصیت تھے، جب ٹرمپ نے غزہ کی جنگ کے بعد انتظام کے لیے اپنے 20 نکاتی منصوبے کا اعلان کیا تھا۔ اس وقت ٹرمپ نے بلیئر کو ایک مضبوط امیدوار قرار دیتے ہوئے ان کی تعریف کی تھی۔ بلیئر نے بھی اس کونسل میں خدمات انجام دینے پر آمادگی ظاہر کی تھی، جس کی صدارت ٹرمپ کرنا چاہتے ہیں۔ گزشتہ ہفتے، ہفتے کے دن ریاستی ٹی وی چینل 'کان' نے اطلاع دی تھی کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے بلیئر کے ساتھ ایک خفیہ ملاقات کی تھی، جس کا مقصد غزہ میں آنے والے دنوں کے انتظامات پر بات چیت کرنا تھا۔ ذرائع کے مطابق، یہ ملاقات علاقے کے 'بعد کے دنوں' کی منصوبہ بندی سے متعلق وسیع اقدامات کا حصہ تھی۔

حماس کا خیر مقدم: ایران کے 'پریس ٹی وی' نے رپورٹ کیا کہ حماس کے عہدیدار طاہر النونو نے کہا کہ بلیئر کو ممکنہ طور پر ہٹانے کی رپورٹس حماس کی اس بات سے ہم آہنگ ہیں کہ وہ بار بار ثالثوں سے یہ مطالبہ کرتے رہے ہیں کہ انہیں غزہ سے متعلق کسی بھی ادارے میں شامل نہ کیا جائے۔ تاہم، فنانشل ٹائمز کی رپورٹ میں کہا گیا کہ بلیئر اب بھی کسی کم مرکزی کردار میں رہ سکتے ہیں، لیکن بلیئر کے دفتر نے تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ النونو نے دوہرایا کہ یہ تحریک 'طویل مدتی جنگ بندی' کے لیے تیار ہے، بشرطیکہ اسرائیلی حکومت مکمل جنگ بندی کی تمام شرائط کو پورا کرے، جسے تل ابیب نے اب تک واضح طور پر کئی بار توڑ دیا ہے، حالاں کہ اکتوبر کے شروع میں جنگ بندی کا معاہدہ ہوا تھا۔ حماس کے عہدیدار نے یہ بھی زور دیا کہ کسی بھی منصوبے میں بین الاقوامی فورس کے ذریعے فلسطینی مزاحمتی گروہوں کو زبردستی ہتھیار ڈالنے پر مجبور کرنا 'مسترد کیا گیا ہے اور کبھی زیر بحث نہیں آیا'۔ انہوں نے کہا کہ حماس کو غزہ میں ممکنہ بین الاقوامی موجودگی کے مینڈیٹ کے بارے میں وضاحت نہیں ملی، اور یہ بھی نوٹ کیا کہ تحریک کا ماننا ہے کہ ممالک اس مشن پر متفق نہیں ہوں گے۔

فرانس نے منگولیا کو 7 کروڑ سال پرانا ڈائناسور کا ڈھانچہ واپس کر دیا

پیرس: فرانس نے منگولیا کو 7 کروڑ سال پرانا ڈائناسور کا ڈھانچہ واپس کر دیا، جو گوبی صحرا سے لوٹ کر اسمگل کیا گیا تھا، اور بعد میں فرانسیسی کسٹمز کے قبضے میں آ گیا تھا، اور ایشیائی ملک اپنی کھوئی ہوئی قدیم اشیا کی بازیابی کے لیے کوشاں تھا۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق یہ انتہائی نایاب فوسل ایک ڈائناسور کا ہے، جسے خوفناک ٹائیرانوسورس ریکس کا ایشیائی رشتہ دار سمجھا جاتا ہے، اور اسے 2015 میں فرانسیسی حکام نے ضبط کیا تھا۔ پبلک اکاؤنٹس کی وزیر امیلی ڈی مونچالن نے پیرس میں ایک تقریب کے دوران ڈائناسور کے انڈے اور دیگر اشیا سمیت یہ اسکلیٹن منگولیا کی وزیر ثقافت وکھیل انڈرام چین بات کے حوالے کیا۔ ڈی مونچالن نے کہا کہ آج گوبی صحرا کا ایک حصہ واپس اپنے وطن لوٹ رہا ہے، یہ ایک طویل اور محتاط تحقیقات کا نتیجہ ہے، یہ ایک سائنسی اور ثقافتی خزانے کی واپسی ہے۔ ڈائناسور کا اسکلیٹن گوبی صحرا سے لوٹا گیا تھا، اس کے بعد یہ جنوبی کوریا سے گزرا اور فروری 2015 میں فرانس کے وسطی کسٹمز کے ذریعے ضبط کیا گیا۔ چین بات نے کہا کہ میرے اور تمام منگول عوام کے لیے یہ انتہائی اہم ہے کہ ہمارے ڈائناسور کے فوسلز واپس آئیں، انہوں نے فرانس کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ فوسلز اس میوزیم میں نمائش کے لیے رکھے جائیں گے، جسے منگولیا مستقبل قریب میں قائم کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ چین بات نے مزید کہا کہ تب تک یہ فوسلز واپس بھیجے جائیں گے، ان کا مطالعہ کیا جائے گا اور انہیں بحال کیا جائے گا۔

افغانستان کے علاقے پنجشیر میں چیک پوسٹوں پر حملہ؛ 8 طالبان ہلاک

افغانستان کے صوبے پنجشیر میں طالبان حکومت کے خلاف مزاحمت کا زور اب بھی جاری ہے جہاں دو سیکیورٹی چیک پوسٹوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق پنجشیر کی دو سیکیورٹی چیک پوسٹوں پر ہونے والے دھماکوں میں کم از کم آٹھ طالبان ہلاک اور چار زخمی ہوگئے۔

مقامی میڈیا کا کہنا ہے کہ یہ حملہ عبداللہ خیل وادی کے منجستو علاقے میں تقریباً 40:7 بجے ہوئے جہاں طالبان کا ایک مرکزی آؤٹ پوسٹ واقع ہے۔ دھماکے ایک ایسے کمپاؤنڈ میں ہوئے جو مولوی ملک کے نام سے جانے جانے والے شخص کی ملکیت میں تھا۔ دھماکوں کے بعد طالبان نے وادی کے کچھ حصوں کو سیل کر دیا، گزرنے والے راستے بند کر دیے اور مقامی لوگوں سے پوچھ گچھ شروع کر دی۔ تاحال کسی شدت پسند گروپ نے اس حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی اور طالبان حکام نے بھی کوئی بیان جاری نہیں کیا۔

طالبان حکومت کے خلاف ملک کے دیگر حصوں میں ایسی کارروائیوں میں داعش خراسان جب کہ پنجشیر میں مزاحمتی گروپ متحرک رہے ہیں۔ یاد رہے کہ فغانستان میں پنجشیر وادی واحد علاقہ ہے جہاں طالبان کے خلاف مزاحمت اب بھی جاری ہے۔ 70 اور اسی کی دہائیوں کے دوران سویت یونین اتحاد کے خلاف محمود درہ وادی مزاحمت نے سر اُٹھایا تھا اور غیر ملکی فوج کو بھاگنے پر مجبور کر دیا تھا۔

"شیر پنجشیر" کے نام سے معروف احمد شاہ مسعود نے طالبان کی پہلی حکومت کے خلاف بھی مزاحمت کی تھی اور وادی کو اپنی مضبوط ٹھکانہ بنایا تھا۔

احمد شاہ مسعود صحافیوں کے بھیس میں آنے والے خودکش بمبار کے حملے میں مارے گئے تھے لیکن اس کے باوجود طالبان اپنے پہلے دور حکومت میں پنجشیر پر قبضہ نہیں کر سکے تھے۔ بعد ازاں طالبان کی پہلی حکومت کے خاتمے اور ملک میں حامد کرزئی و اشرف غنی کی حکومتوں میں بھی پنجشیر نے ان حکومتوں کی مدد کرتے ہوئے بھی اپنی علیحدہ حیثیت کو برقرار رکھا۔ اگست 2021 میں طالبان کے دوبارہ افغانستان میں اقتدار سنبھالنے کے بعد پنجشیر میں تاحال مزاحمت جاری ہے۔ گزشتہ ایک برس میں پنجشیر میں بار بار دھماکے اور حملے دیکھنے میں آئے ہیں جو طالبان کے مضبوط قبضے کے باوجود مزاحمت کی علامت ہیں۔

جاپان میں 7.5 شدت کا زلزلہ، 30 افراد زخمی، سونامی کی وارننگز واپس لے لی گئیں

ٹوکیو: جاپانی حکام نے منگل کے روز 7.5 شدت کے طاقتور زلزلے کے بعد جاری کی گئی سونامی کی وارننگز واپس لے لیں۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق 7.5 شدت کے طاقتور زلزلے نے شمال مشرقی علاقوں کو ہلا کر رکھ دیا، جس کے نتیجے میں کم از کم 30 افراد زخمی ہوئے اور تقریباً 90 ہزار رہائشیوں کو اپنے گھروں سے نکلنے پر مجبور ہونا پڑا۔

زلزلہ پیر کی شب 11 بج کر 15 منٹ (1415 جی ایم ٹی) سمندر کے ساحل سے دور آیا، اور جاپان میٹرولوجیکل ایجنسی (جے ایم اے) نے کہا کہ 3 میٹر (10 فٹ) تک بلند سونامی ملک کے شمال مشرقی ساحل سے ٹکرا سکتی ہے۔ جے ایم اے نے بتایا کہ ہوکائیڈو، آوموری اور ایواتے کے لیے وارننگ جاری کی گئی تھی، اور کئی بندرگاہوں پر 20 سے 70 سینٹی میٹر (7 سے 27 انچ) اونچی سونامی لہر دیکھی گئی۔

منگل کی صبح کے ابتدائی اوقات میں، جے ایم اے نے ان وارننگز کو کم کر کے ایڈوائزری میں بدل دیا اور بعد میں تمام ایڈوائزریز واپس لے لیں، بڑے پیمانے پر نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔

زلزلے کا مرکز آوموری کے ساحل سے 80 کلومیٹر (50 میل) دور اور 54 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ جاپان کے 1 تا 7 کے زلزلہ شدت پیمانے پر، یہ جھٹکا آوموری کے شہر ہاچینوہے میں 'اپر 6' ریکارڈ کیا گیا، ایسا زلزلہ جس میں کھڑے رہنا یا بغیر رینگے حرکت کرنا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔

وزیرِ اعظم سانائے تاکائچی نے صحافیوں کو بتایا کہ اب تک مجھے 30 افراد کے زخمی ہونے اور ایک آگ لگنے کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ ایسٹ جاپان ریلوے نے علاقے میں بعض ٹرین خدمات معطل کر دیں، جو مارچ 2011 میں 0.9 شدت کے ہولناک زلزلے سے بھی متاثر ہوا تھا، آپریٹر نے بتایا کہ دیگر ٹرین خدمات شمالی جاپان میں تاخیر کا شکار ہیں۔ زلزلے کے بعد جے ایم اے نے ہوکائیڈو سے لے کر چیبا تک (جو ٹوکیو کے مشرق میں ہے) وسیع علاقے کے لیے ایک ایڈوائزری جاری کی، جس میں رہائشیوں کو خبردار کیا گیا کہ آئندہ ایک ہفتے کے دوران ایک طاقتور زلزلہ دوبارہ آ سکتا ہے۔ جے ایم اے کے ایک عہدیدار نے بریفنگ کے دوران کہا کہ اگلے چند دنوں میں مزید طاقتور اور شدید زلزلوں کے آنے کا امکان موجود ہے۔ خطے میں توہوکو الیکٹرک پاور اور ہوکائیڈو الیکٹرک پاور کے زیر انتظام جوہری بجلی گھروں میں کسی بے قاعدگی کی اطلاع نہیں ملی۔

ہزاروں گھروں کی بجلی زلزلے کے فوراً بعد منقطع ہوگئی تھی، لیکن منگل کی صبح تک بحال کر دی گئی۔ زلزلے کی خبر کے بعد ین کی قدر بڑی کرنسیوں کے مقابلے میں کمزور ہوئی، اور ڈالر اور یورو دونوں اپنی نشست کی بلند ترین سطح تک پہنچ گئے۔ جاپان دنیا کے سب سے زیادہ زلزلہ خیز ممالک میں سے ایک ہے، جہاں اوسطاً ہر پانچ منٹ میں ایک زلزلہ آتا ہے۔ بحرالکاہل کے پیاسفک بیسن کو گھیرنے والی رِنگ آف فائر کے زیرِ اثر، جاپان دنیا میں 0.6 یا اس سے زیادہ شدت کے تقریباً 20 فیصد زلزلوں کا مرکز ہے۔

یو اے ای میں جمعے کی اذان و نماز کا نیا نظام متعارف، تمام مساجد میں ایک ہی وقت مقرر

دبئی: متحدہ عرب امارات نے ملک بھر میں جمعہ کی نماز کے اوقات میں اہم تبدیلی کا اعلان کر دیا، جس کے تحت پوری مملکت کی تمام مساجد میں جمعہ کی نماز ایک ہی وقت میں ادا کی جائے گی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق 2 جنوری 2026 سے جمعہ کا خطبہ اور نماز دوپہر 12 بج کر 45 منٹ پر تمام مساجد میں ایک ساتھ ادا کی جائے گی۔

یہ اعلان جنرل اتھارٹی آف اسلامک افیئرز، اوقاف وزکوۃ کی جانب سے کیا گیا جس کے مطابق نئے اوقات کا مقصد پورے امارات میں نماز جمعہ کے وقت کو یکساں بنانا ہے۔ اتھارٹی نے شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ قبل از وقت مساجد پہنچیں تاکہ خطبہ اور نماز بروقت ادا کی جاسکے۔ نیا نظام تمام امارات میں یکساں طور پر نافذ ہوگا اور اس کا اطلاق نئے سال 2026 کے آغاز سے ہوجائے گا۔

یوکرین کا زمین چھوڑنے سے انکار، نظر ثانی شدہ امن منصوبہ پیش کرنے کی تیاری

کیف: یوکرین نے زمین چھوڑنے سے انکار کرتے ہوئے وائٹ ہاؤس کو ایک نظر ثانی شدہ امن منصوبہ پیش کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ بی بی سی نیوز کی رپورٹ کے مطابق کیف امریکیوں کے لیے متبادل تجاویز پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، صدر ولادیمیر زیلنسکی نے دوبارہ کہا کہ وہ زمین نہیں چھوڑ سکتے، انہیں یوکرینی یا بین الاقوامی قانون کے تحت ایسا کرنے کا حق نہیں۔ انہوں نے یہ باتیں پیر کو یورپی اور نیٹو رہنماؤں سے ملاقات کے دوران کیں، جس کا مقصد امریکی حکومت کو اس امن منصوبے کی حمایت کرنے سے روکنا تھا، جس میں یوکرین کے لیے بڑی قربانیاں شامل ہوں، اتحادی خدشہ رکھتے ہیں کہ یہ مستقبل میں دوبارہ حملے کے لیے یوکرین کو کمزور کردے گا۔

اسی دوران، شمال مغربی یوکرین کے شہر سومی پر روسی ڈرون حملے کے بعد رات بھر بجلی بند رہی۔ علاقے کے گورنر کے مطابق 12 سے زیادہ ڈرونز نے بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا، یہ روس کے روزانہ رات کے حملوں میں تازہ ترین ہے، حکام ہلاکتوں کی جانچ کر رہے ہیں۔ دوسری جانب، یوکرین کے مغربی شہر ٹیرنوپل میں روس کے ایک مہلک حملے میں ہلاکتوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ٹیرنوپل کے پولیس چیف نے کہا کہ پچھلے ماہ روسی میزائل حملے کے بعد 2 مزید لاشیں ملی ہیں، جس سے مجموعی ہلاکتیں 38 تک پہنچ گئی ہیں، جن میں 8 بچے بھی شامل ہیں۔

زیلنسکی کا یورپ کی موجودہ سفارتی دورہ، امریکی اور یوکرینی مذاکرات کاروں کے درمیان ہفتے کے آخر میں ہونے والی شدید بات چیت کے بعد سامنے آیا ہے، جو کسی قابل قبول معاہدے تک نہیں پہنچ سکی تھی۔

زیلنسکی کو پیر کو اپنے چیف مذاکرات کار رستم یومرووف کی جانب سے اس پرائیویٹ سمٹ کی تفصیلات سے آگاہ کیا جانا تھا، جنہوں نے 'ٹیلی گرام' پر لکھا کہ وہ امریکی اور روسی صدر ولادیمیر پیوٹن کے درمیان براہِ راست بات چیت کی تفصیلات پہنچائیں گے۔ یورپی رہنما یوکرین کی حمایت اور امریکا کو ساتھ رکھنے کے درمیان توازن برقرار رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' نے رپورٹ کیا کہ یوکرینی صدر نے ایک نیوز کانفرنس میں کہا کہ ان کی ٹیم امریکیوں کو نیا منصوبہ جلد بھیج سکتی ہے۔ زمین کی قربانی کے موضوع پر زیلنسکی نے کہا کہ روس ہم سے علاقے دینے کا مطالبہ کر رہا ہے، لیکن ہم کچھ نہیں چھوڑنا چاہتے۔

انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں ایسا کرنے کا قانونی حق حاصل نہیں، نہ ہی یوکرینی قانون، ہمارا آئین اور بین الاقوامی قانون اجازت دیتا ہے، اور نہ ہی ہمارے پاس اخلاقی حق ہے۔ زیلنسکی نے طویل عرصے سے کہا ہے کہ یوکرین کی سرحدوں میں کوئی تبدیلی عوامی ریفرنڈم کے ذریعے ہونی چاہیے۔

منگل کو روس کے چیف آف جنرل اسٹاف ویلیری گیرسموف نے کہا کہ روسی افواج یوکرین کی فرنٹ لائن کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہیں اور میرنوہراد کو نشانہ بنا رہی ہیں، جو سٹریٹجک لحاظ سے اہم شہر پوکروفسک کے قریب ہے۔ روس کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے پوکروفسک پر قبضہ کر لیا ہے، جو پیوٹن کو ڈونباس کے پورے علاقے پر کنٹرول حاصل کرنے کے قریب لے جائے گا، جو ڈونٹسک اور لوہانسک کے ہمسایہ علاقوں پر مشتمل ہے۔

یوکرین نے اس کی تردید کی ہے، اور ایک کمانڈ سینٹر نے 'بی بی سی' کو دکھایا کہ یوکرینی فوجی حال ہی میں شہر میں لڑائی کر رہے ہیں، حالاں کہ روس نے اس پر قبضے کا دعویٰ کیا ہے۔

انٹرفیکس-یوکرین نیوز ایجنسی کے مطابق زیلنسکی نے صحافیوں کو بتایا کہ امریکا کی طرف سے تجویز کردہ ابتدائی 28 نکاتی منصوبے (جسے کیف اور یورپی رہنماؤں نے روس کے حق میں زیادہ سمجھ کر مسترد کر دیا تھا) کو 20 نکات تک کم کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی یوکرین کے حق میں نقطے کو ختم نہیں کیا گیا، تاہم زمین کے مسئلے پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوا۔

زیلنسکی نے مشرقی ڈونباس علاقے اور زاپوریژیا نیوکلیئر پاور پلانٹ کے کنٹرول کو سب سے حساس مسائل میں شامل کیا۔ امریکی منصوبے کے پہلے لیک شدہ ورژن میں تجویز دی گئی تھی کہ یوکرین ڈونباس پر مکمل کنٹرول روس کو دے دے، حالاں کہ کریملن کی افواج 4 سال سے زیادہ جنگ کے باوجود اسے مکمل طور پر حاصل نہیں کر پائیں۔ منصوبے میں کہا گیا ہے کہ زاپوریژیا سے پیدا ہونے والی توانائی، جو یورپ کا سب سے بڑا نیوکلیئر پاور پلانٹ ہے، روس اور یوکرین میں تقسیم کی جائے گی۔ کیف اور یورپ کے رہنماؤں نے حالیہ ہفتوں میں اس منصوبے کو بہتر بنانے میں پیش رفت کی نشاندہی کی ہے، اور انہوں نے جنگ ختم کرنے کی کوشش کے لیے ٹرمپ انتظامیہ کی کوشش کی تعریف کی ہے۔

پیر کو ڈاؤننگ اسٹریٹ میں ہنگامی اجلاس (جس میں زیلنسکی، برطانوی وزیر اعظم سر کیئر اسٹارمر، فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون اور جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے شرکت کی) کو وسیع پیمانے پر یوکرین کی حمایت کے اظہار کے طور پر دیکھا گیا، کیوں کہ یہ وائٹ ہاؤس کے دباؤ کے خلاف مزاحمت کر رہا ہے۔ ٹین ڈاؤننگ اسٹریٹ نے کہا کہ یہ بات طے ہوئی ہے کہ امریکی قیادت میں مذاکرات اہم لمحہ ہیں تاکہ یوکرین کی حمایت میں اضافہ کیا جا سکے، اور انصاف پر مبنی اور پائیدار امن کے لیے بار بار زور دیا گیا، جس میں مضبوط سیکیورٹی ضمانتیں شامل ہوں۔ مستقبل میں ان سیکیورٹی ضمانتوں کی نوعیت بھی مذاکرات میں کھلی ہوئی ایک سوالیہ نشان ہے۔

بین الاقوامی اتحاد جمع کرنے کی کوششیں جاری ہیں جو امن معاہدے کی صورت میں کیف کو جاری فوجی مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہو، اگرچہ یہ ابھی واضح نہیں کہ اس کی شکل کیا ہوگی۔

جبکہ برطانیہ اور فرانس نے یوکرین میں بین الاقوامی فوجی تعینات کرنے کی تجویز دی ہے، یورپ کے کئی اہم دفاعی کھلاڑی، بشمول جرمنی اور اٹلی، اس خیال پر شکوک کا اظہار کر چکے ہیں۔ یہ بھی واضح نہیں کہ امریکا مستقبل میں یوکرین کی دفاعی انتظامات کو کس حد تک سہارا دینے کے لیے تیار ہوگا۔

لندن میں مذاکرات کے بعد، زیلنسکی برسلز گئے تاکہ نیٹو کے سربراہ مارک رُوٹے اور یورپی کمیشن کی سربراہ ارسولا وون ڈیر لین سے ملاقات کریں، اور منگل کو اٹلی میں وزیر اعظم جارجیا میلونی سے ملاقات کریں گے۔ ماسکو نے بھی دعویٰ کیا کہ وائٹ ہاؤس کے ساتھ بات چیت تعمیری رہی ہے، حالانکہ کوئی واضح عوامی اشارہ نہیں ملا کہ اس نے وہ اہداف چھوڑ دیے ہیں جو اس نے فروری 2022 میں مکمل حملہ شروع کرنے پر رکھے تھے۔ اتوار کو ٹرمپ نے کہا کہ وہ زیلنسکی کو امن معاہدہ حاصل کرنے میں سب سے بڑی رکاوٹ سمجھتے ہیں، جسے انہوں نے اپنی اہم خارجہ پالیسی ترجیح بنایا ہے اور دعویٰ کیا کہ وہ اسے صدارتی مدت کے دوران جلد حل کر دیں گے۔ انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ روس اس امن منصوبے سے متفق ہے، جو امریکیوں نے دونوں فریقوں کو پیش کیا، لیکن وہ تھوڑے مایوس ہیں کہ زیلنسکی نے اسے نہیں پڑھا۔

اسی دوران، زیلنسکی نے کہا کہ وہ 3 دن کی امریکی بات چیت کے بعد یومرووف کی طرف سے آگاہی کا انتظار کر رہے ہیں۔ زیلنسکی نے کہا کہ کچھ مسائل صرف ذاتی ملاقات میں ہی زیر بحث آ سکتے ہیں۔

صدر زیلنسکی یوکرین میں 90 دن کے اندر مشروط انتخابات کرانے پر رضامند

کیف: یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ ملک آئندہ 60 سے 90 دن کے اندر عام انتخابات کرانے کے لیے تیار ہے بشرطیکہ مغربی اتحادی انتخابی عمل کے لیے مکمل سیکیورٹی کی ضمانت فراہم کریں۔ اٹلی کے دورے کے بعد اپنے طیارے میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے زیلنسکی نے کہا کہ وہ انتخابات سے متعلق کسی بھی تاخیر کے حامی نہیں تاہم سیکیورٹی کی صورتحال بنیادی رکاوٹ ہے۔

صدر زیلنسکی نے کہا کہ میں انتخابات کے لیے تیار ہوں اور میں کھلے عام امریکہ اور یورپی اتحادیوں سے درخواست کر رہا ہوں کہ وہ انتخابی عمل کی سیکیورٹی یقینی بنانے میں مدد کریں۔ ان کا بیان ایسے موقع پر سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ یوکرین کی قیادت جنگ کو انتخابات نہ کرانے کا بہانہ بنا رہی ہے اور اب ملک انتخابات ہونے چاہیے۔ زیلنسکی نے اس تاثر کی سختی سے تردید کرتے ہوئے کہا کہ وہ اقتدار سے چمٹے رہنے کے خواہاں نہیں بلکہ ملک کی سیکیورٹی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلسل میزائل حملوں کے دوران فوجی اور شہری کس طرح ووٹ ڈال سکتے ہیں؟ صدر نے بتایا کہ انہوں نے یوکرینی پارلیمنٹ سے کہا ہے کہ مارشل لا کی حالت میں انتخابات کرانے کے لیے ضروری قانون سازی تیار کی جائے۔ صدر ولادیمیر زیلنسکی نے مزید کہا کہ اپنے شراکت داروں کا احترام کرتے ہوئے کہوں گا کہ میں انتخابات کے لیے تیار ہوں، مگر یہ فیصلہ یوکرین کے عوام کا ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

بدانتظامی کی آگ

شمالی گوا میں واقع ارپورا گاؤں کے ایک نائٹ کلب میں ہفتے کی رات دیر گئے آگ لگنے سے کم از کم پچیس افراد ہلاک ہوگئے۔ بتایا جاتا ہے کہ نائٹ کلب کے کچن میں گیس سلنڈر پھٹنے سے آگ لگ گئی لیکن آگ لگنے کی اصل وجہ تحقیقات کے بعد ہی سامنے آئے گی۔ تاہم ایسے حادثات میں جان و مال کے نقصان کی بنیادی وجہ ناکافی انتظامات کی وجہ سے آگ کا تیزی سے پھیلنا ہے۔ اطلاعات کے مطابق گوا کلب کا ایمرجنسی ایگزٹ انتہائی تنگ تھا جس سے کئی لوگ پھنس گئے۔ آگ لگنے سے پہلے کے لمحات کی ایک ویڈیو سامنے آئی ہے، جس میں دکھایا گیا ہے کہ کس طرح شعلوں نے چند سیکنڈ میں پورے احاطے کو اپنی گرفت میں لے لیا، جس سے عملے اور اندر موجود اداکاروں میں بھگدڑ مچ گئی۔ ویڈیو میں چھت سے آگ کے شعلے نکلتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ ویڈیو میں فائر سیفٹی کا کوئی نظام نظر نہیں آتا۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ بڑے اجتماعات والے نائٹ کلب اور دیگر جگہوں پر اکثر گلیمر بنانے کے لیے بے تحاشہ اخراجات ہوتے ہیں۔ تاہم، ہنگامی ردعمل کو اکثر نظرانداز کیا جاتا ہے۔ کسی بھی حادثے میں سب سے بنیادی ضرورت حفاظتی اقدامات ہیں۔ تاہم، جان و مال کے بڑے پیمانے پر ہونے والے نقصانات کے تقریباً تمام واقعات میں ایک حیرت انگیز مماثلت یہ ہے کہ آگ بجھانے کا نظام یا تو موجود نہیں تھا یا، اگر وہ موجود تھا، تو فعال نہیں تھا۔ بلاشبہ یہ عمارت اور اس کی انتظامیہ کی جانب سے غفلت کی علامت ہے۔ لیکن کیا حکومت یا متعلقہ حکام کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے کہ وہ ایسی جگہوں پر جہاں لوگ اکثر جمع ہوتے ہیں آگ لگنے کی صورت میں حفاظتی اقدامات کا معائنہ کریں؟ گوا کو اکثر ایک اہم سیاحتی مقام اور نسبتاً محفوظ جگہ کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ تاہم، ارپورہ نائٹ کلب میں لگنے والی آگ کے بعد جس نے پچیس لوگوں کی جان لے لی تھی، اس میں شامل خطرات کے بارے میں سوالات اٹھنے کے پابند ہیں۔ اب، گوا کے دیگر کلبوں میں آگ بجھانے، حفاظت اور حفاظتی اقدامات کی حالت کی تحقیقات کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ سوال یہ ہے کہ فائر فائٹنگ یا حفاظتی اقدامات کو لازمی کیوں نہیں کیا جانا چاہیے، غلطیوں کی کوئی گنجائش نہ چھوڑی جائے؟ سب سے پہلے، پورے ڈھانچے کو اس طرح سے ڈیزائن کیا جائے کہ معمولی تکنیکی خرابی بھی کسی بڑی تباہی کا باعث نہ بن سکے۔ اگلا، آگ لگنے کی صورت میں، فوری کنٹرول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سطح پر مضبوط حفاظتی اقدامات کیے جائیں۔ اس بات کو بھی یقینی بنایا جائے کہ فائر سروس کی گاڑیوں کو تمام عمارتوں تک آسانی سے رسائی حاصل ہو۔ بعض اوقات، آگ بڑے پیمانے پر تباہی پھیلاتی ہے کیونکہ اس پر قابو پانے کے مناسب اقدامات نہیں کیے گئے تھے، اور لوگوں کے فرار ہونے کے راستے اور فائر گاڑیوں کو جائے وقوعہ تک پہنچنے کے لیے راستے تنگ یا رکاوٹ ہیں۔ حادثے اور اس کے نتیجے میں جانی نقصان کے بعد، حکومت اور انتظامیہ بعض افراد کے خلاف کارروائی کرتی ہے اور متاثرین یا ان کے خاندانوں کے لیے معاوضے کا اعلان کرتی ہے۔ لیکن اگر انتظامیہ عام دنوں میں بھی قواعد و ضوابط پر عمل درآمد میں چوکنا رہے تو شاید ایسے سانحات سے بچا جا سکتا ہے۔

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا توحید، رسالت، و امامت کی محافظہ ہیں

ڈاکٹر شجاعت حسین

حضرت فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کی شخصیت پر کافی تعداد میں مضامین اور کتابیں لکھی جاچکی ہیں خصوصاً عربی و فارسی میں بزرگان دین کی کافی تالیفات موجود ہیں۔ بندہ فقیر نے بھی حضرت فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کی گزشتہ مجالس ایام فاطمیہ اور رواں ایام فاطمیہ کے دوران دریا میں عقیدت کا قطرہ ڈالنے کی دل و جان سے کوشش کی۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ہماری علم وعقل بضعت منی کی ذات اقدس کی حقیقی معرفت سے عاجز اور قلم اس عظیم ہستی کے حالات وصفات کو تحریر کرنے سے قاصر ہے۔ واقعی میں یہ اظہر المنشمس ہے کہ ادیبوں، دانشوروں، خطیبوں اور مقررین کی زبانیں ان کے خصائص وفضائل کو بیان کرنے کی قدرت نہیں رکھتیں۔ ایسی عظیم خاتون کی عظمت، فضائل وکمالات کس طرح قلمبند و بیان کیے جاسکتے ہیں جو نبوت وامامت کے یکجا ہونے کے مقام، رسالت وولایت کا سنگم اور انسانی صورت میں وحوراء انسیۃ ہو!

وہ ذات جو مرکز عصمت وطہارت، جس کے احترام میں کائنات کا رسول اٹھ جائے، جس کا ہر ایک ایک پہلو ہمارے لیے نمونہ عمل اور جس ہستی کے لیے وقت کا امام یوں ارشاد فرمائے: "رسول کی بیٹی میرے لیے اسوۂ حسنہ ہیں۔" (الغیبہ طوسی صفحہ 286؛ الاحتجاج، جلد 2، صفحہ 467، بحارالانوار، جلد 53 صفحہ 180)

خاتون خلد برین سیدہ النساء العالمین جناب فاطمۃ الزہرا (س) کی ولادت باسعادت 615 عیسوی یوم جمعہ 20 جمادی الثانی بعد بعثت 5 سال اور ہجرت سے 8 سال 8 مہینے اور 22 دن قبل ہے۔ یہ تاریخ پیدائش جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے۔ اور یہی قول معتبر ہے۔ حاکم نے مستدرک میں اور عبدالبر نے الاستیعاب میں لکھا ہے۔ پوری دنیا میں حضرت فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کی 1410 ویں یوم ولادت باسعادت موقع سے جوش وخروش، تزک و احتشام سے محفلیں منعقد کی جارہی ہیں۔ مٹھائیاں تقسیم کی جارہی ہیں۔ امام بارگاہیں سجائے گئے ہیں۔ لنگر و سبیل لگی ہیں۔ مصافحہ، معانقہ اور تقبیل دیکھنے میں آرہے ہیں۔

آپ کے والد افضل بشر، رحمت اللعالمین، تاجدار انبیاء، حبیب خدا، سید المرسلین، جن کی والدہ گرامی سیدہ خدیجۃ الکبریٰ، ملکۃ العرب، جن کے شوہر علی ابن طالب، امیر المومنین، امام المتقین، کل ایمان، ساقی کوثر، فاتح خیبر، اسد اللہ الغالب، جن کے فرزند حسن وحسین، جوانان جنت کے سردار، باغ توحید کی بہار، مراتب کا آبشار، تخلیق خدا کے شاہکار و کشتی نجات ہیں۔

آپ کی تخلیق نور خدا اور رسول سے ہوئی۔ تمام انبیاء و معصومین کا نور صلب آدم ورحم حوا کے پاک صلبوں اور طاہر رحموں سے منتقل ہوتا ہوا رسول تک پہنچا اور جناب فاطمہ کا نور عرش پر بیت معمور میں رکھا گیا کیونکہ خدا کو گوارا نہ تھا کہ آپ کا نور رسول کے علاوہ کسی اور صلب یا رحم میں رہے۔ اس لیے دوران معراج رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بشکل میوہ جنت، سیب تناول کرایا گیا اور تب آپ کا وجود اقدس رحم مادر میں منتقل ہوا۔

جناب فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کی شان میں بیشمار احادیث رسول کتب کی زینت بنی ہوئی ہیں جن میں سب سے مشہور احادیث پاک مندرجہ ذیل میں ہیں:

'فاطمہ میرا ٹکڑا ہے،' 'فاطمہ جنت کی عورتوں کی سردار ہے،' 'فاطمہ ام ابیہا ہے،' 'جس نے فاطمہ کو تکلیف پہنچائی اس نے مجھے ایزا دی،' 'جس نے فاطمہ کو غضبناک کیا اس نے مجھے غضبناک کیا،' 'جس سے فاطمہ راضی اس سے میں راضی اور جس سے میں راضی اس سے اللہ راضی،' 'جس سے فاطمہ ناراض اس سے میں ناراض اور جس سے میں ناراض اس سے اللہ ناراض جو کفر ہے۔' یہ بھی احادیث پاک پر غور، فکر و عمل لازمی ہے۔

جناب فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا نے صرف اٹھارہ سال کی عمر میں وہ فضائل وعظمت حاصل کیے کہ خاتون جنت اور سیدہ النساء العالمین ہوگئیں اور وہ مصائب برداشت کیے کہ ام المصائب کہلائیں۔ آپ مبتدائے تخلیق سے تا قیامت تمام نساء العالمین سے افضل ہیں۔ حدیث میں ہے کہ اے رسول اگر مجھے فاطمہ کو پیدا کرنا نہ ہوتا تو تم کو اور علی کو پیدا نہ کرتا۔ فاطمہ نے کتنا بلند مرتبہ پایا کہ آپ وجہ تخلیق محمد وعلی ہیں۔ دین بھی رقص کرتا ہے عظمتیں فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا پر قرآن کریم کی آیات مبارکہ میں آپ کا قصیدہ سُرور و سُرود سے بیان کیا گیا ہے، آپ تمام خواتین جنت کی سردار ہیں، آپ تاجدار انبیاء وختم المرتبت کی پارۂ جگر ہیں، امام المتقین کی شریک حیات ہیں، نوجوان جنت، حسنین و کریمین کی والدہ ہیں۔ رسول اکرمؐ نے آپ کے لیے کھڑے ہوکر آپ کی عظمت وفضیلت اپنی امت کے لیے واجب قرار رہا۔ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے فرمایا: "میرے والد نے مجھے خبر دی ہے کہ جو کوئی اُن پر اور مجھ پر تین روز سلام کرے، خداوند بہشت کو اس کا نصیب قرار دے گا۔" راوی نے سوال کیا آپ کے والد پر صرف، آپ لوگوں کی حیات میں سلام کرے گا یہ اجر ہے؟ آپؑ نے فرمایا "حیات اور اس کے بعد بھی یعنی دونوں صورتوں میں۔"

(عورت) اگر بیٹی ہے تو رحمت، اگر بیوی ہے تو شوہر کے نصف ایمان کی وارث، اگر ماں ہے تو اس کے قدموں میں جنت لیکن فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہ کی شان و شوکت دیکھئے: اس باپ کے لیے رحمت جو خود رحمت العالمین ہیں، اس شوہر کے لیے نصف ایمان جو خود کامل ایمان ہیں اور آپ کے قدموں میں ان بیٹوں کی جنت ہے جو جنت کے سردار ہیں۔

کتنی بلند ہے بخدا شان فاطمہؑ، جزو رسالت وامامت، صدیقہ کسا، فتح مباہلہ، تفسیر و شرح آئینہ تطہیر، صورت کوثر، معراج پیمبر کی بہشتی سوغات، تفسیر میں قرآن کی تنوین ایماں، اسی کے گھر سے جاری چشمۂ نور ہدایت، عالمین عورتوں کی سردار شفیعہ روز محشر، نور پیغمبر، لخت وگوشۂ قلب رسولؐ، کمال عفت وعصمت بقائے دین ہے تو وسیع تر شریعت، جس کی تعلیم پیمبر پر لازم، وہ ہے کون و مکاں، کلام خالق کائنات کی کونین، قرآن ہے زبان کنیزانِ فاطمہؑ، وہ ہیں فاطمہؑ جو پردہ نشین ہوکے بھی دین کو محفوظ کرگئیں۔

وجہ بقائے نسل نبوت ہے فاطمہؑ
سب سے عظیم جو ہے وہ نعمت ہے فاطمہؑ
اے ناشناس سورۂ کوثر کو پڑھ کر دیکھ
اللہ کے رسولؐ کی عزت ہے فاطمہؑ

مندرجہ بالا تحریر سے معزز قارئین سیدہ فاطمہ زہراؑ کی عظمت اور فضیلت لگ بھگ قطرہ بھر کا احاطہ کر چکے ہوں گے۔ راقم الحروف کی دلی خواہش ہے کہ مندرجہ ذیل تحریر سے عالم اسلام کی تمام خواتین حضرات چاہے وہ دنیا کی کسی خطہ کی باشندہ ہوں، پارۂ جگر رسولؐ کی حیات طیبہ اور آپ (س) کے کمال وفضل کا سنجیدگی سے مطالعہ کریں۔ ان روشنی میں اپنی زندگی، خاندان کے افراد کی زندگی، اپنے والدین، شوہر، فرزند، دختر، کنیز، پڑوسی اور دیگر رشتہ داروں کی دنیاوی واخروی زندگی کو متاثر کر ان افراد کی زندگی کو ترتیب، تشکیل، آراستہ، مہذب وسنوار سکتی ہیں۔ حضرت سیدہ فاطمہؑ کی نادر ونایاب گوہر سے مزین کردار جیسے اللہ سبحانہ کی شب و روز عبادت، زہد، تقویٰ، حق کی حفاظت، ایثار و رضا، صبر وشکر خدا، ہر خاتون اپنے کسب کمال کے لیے ان خصوصیات کا اتباع کرتے ہوئے اپنے آپ کو چراغ ہدایت کے لیے مثبت ومثالی کردار تمام خواتین کے لیے نمونہ عمل کے طور پر پیش کرنے کی کوشش و سعی کرسکتی ہیں۔

حضرت فاطمۃ الزہرا (س) کے کمالات اور مشکل کشا کی مشکل کشائی کے حوالے سے آیۃ اللہ محمد جواد فاضل لنکرانی طاب ثراہ کی کتاب "تفصیل آیۃ اللہ فاضل رحہ نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ جب شادی ہوئی تو عقد کے دوسرے روز پدر بزرگوار فاطمہ س نے اپنے داماد، شیر خدا حضرت علی علیہ السلام سے سوال کیا کہ بتاؤ، تم نے میری بیٹی کو کیسا پایا؟ حضرت علیؑ نے رسول اکرمؐ کو بتایا کہ اللہ کی عبادت و اطاعت میں مددگار پایا۔ المختصر حضرت علیؑ کائنات کے مشکل کشاؑ ہیں اور جناب فاطمہ زہراؑ حضرت علیؑ کی مشکل کشاؑ ہیں۔

عظمت فاطمہؑ بیان کرنے کے لیے یہ قابل ذکر ہے کہ امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ الفرجک الشریف فرما رہے ہیں کہ جناب فاطمہؑ گیارہ آئمہ کے لیے نمونہ عمل ہیں لیکن عورتوں کے لیے صرف حضرت فاطمہؑ نمونہ عمل قرار پائیں۔

اس درمیان حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کی منزلت و شان کو دلائل دے کر واضح کرنا چاہتا ہوں۔ 11 ہجری کی 28 صفر المظفر پر غور کریں کہ حضرت فاطمہ کے گھر میں داخل ہونے کے لئے ملک الموت بار بار اذن چاہتا ہے، رسول اکرم اپنے صحابی کے ساتھ حضرت فاطمہ کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت چاہتے ہیں، اب آخری دلیل کہ حضرت فاطمہ سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گی جہاں ہر فرد بشر کو اذن فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا لازمی ہے۔

عزیزان ایمان وصحابہ وآپ کے پیروکار غور کریں: جس نے فاطمہ کو ناراض کیا، گھر میں آگ لگائی، دروازے گرائے، حضرت محسن کو شہید کیا، پسلی کی ہڈیاں توری، فدک غصب کیا، قرآن کریم کی دلیل جھٹلایا، ثبوت کے کاغز پھاڑ دیے، مسجد میں کھڑا رکھا۔۔۔اس طرح کا ظلم و ستم تو بے شمار ہیں، جن پر خدا کی لعنت اتری۔ یہ ہے شان ومنزلت فاطمہ۔

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی زندگی نمونہ عمل ہے، نہ صرف ہمارے لیے بلکہ عالم بشریت کو نجات دینے والی شخصیت کے لیے کیونکہ اس بزرگوار کی زندگی کا ہر پہلو ہمارے لیے روشن ہے اور تاریخ میں بیان ہوئی ہے اور جب تک دنیا باقی ہے تمام ہستیوں کے لیے نمونہ عمل ہیں۔ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی پاک و پاکیزہ اور خوبصورت رحمتیں، ان کی زندگی کی نورانیت اور راتوں کو عبادت، ان کی سادہ زندگی، نامحرم افراد سے ان کا رد عمل، دینی احکامات میں ان کی مکمل پیروی، دینی اور دنیوی معیار کے مقابلے میں انسانی اقدار کو اہمیت دینا، چشم پوشی، ولایت کا دفعہ، رسالت کی حفاظت، اپنے حقوق کی بازیابی کے لیے سعی اور اسی طرح کے ہزاروں کردار فاطمہ زہرا (س) کی بنیادی زندگی کے ہزاروں نکات ہیں جو ہمیشہ کے لیے نمونہ عمل بن سکتے ہیں۔ صرف نیک نیت، صدق و کامل حرکت و عمل کی پر خلوص ضرورت ہے۔

فاطمہ زہراؑ سلام اللہ علیہا کے کردار، صفات، منزلت، کمالات، فضیلت وعظمت سمجھنے اور آپؑ کو نمونہ عمل جاننے کے لیے کوئی کتاب سیدہ فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا پر دستیاب ہو تو ضرور پڑھیں اور دوسرے حضرات کو بھی کتاب پڑھنے کا مشورہ دیں۔ کتب بینی فکر روشن کرتی ہے، وسعت دیتی ہے اور علم ومعرفت میں اضافہ کرتی ہے۔ حلقہ فکر و نظر، استاد، طلبہ، محقق، مصنف، ذاکر، عالم، علامہ، صحافی، و اہل قلم کے لیے آیت اللہ میلانی طاب ثراہ جامع نمونہ پیش کرنے کے حق میں آواز بلند کرتے رہے۔ یہ تحریر کرنا نہایت اہمیت کے حامل ہے کہ جہاں پر سابقہ تحریر یا خطاب تھک کر رکتی ہے وہاں سے فاطمی تحقیق مزاج، معیاری گفتگو وتحریر کا آغاز ہوتا ہے۔ یہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کو حقیقی خراج عقیدت پیش کرنا ہوگا۔

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی زندگی نمونہ عمل ہے، نہ صرف ہمارے لیے بلکہ عالم بشریت کو نجات دینے والی شخصیت کے لیے کیونکہ اس بزرگوار کی زندگی کا ہر پہلو ہمارے لیے روشن ہے اور تاریخ میں بیان ہوئی ہے اور جب تک دنیا باقی ہے تمام ہستیوں کے لیے نمونہ عمل ہیں۔ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی پاک و پاکیزہ اور خوبصورت رحمتیں، ان کی زندگی کی نورانیت اور راتوں کو عبادت، ان کی سادہ زندگی، نامحرم افراد سے ان کا رد عمل، دینی احکامات میں ان کی مکمل پیروی، دینی اور دنیوی معیار کے مقابلے میں انسانی اقدار کو اہمیت دینا، چشم پوشی، ولایت کا دفعہ، رسالت کی حفاظت، اپنے حقوق کی بازیابی کے لیے سعی اور اسی طرح کے ہزاروں کردار فاطمہ زہرا (س) کی بنیادی زندگی کے ہزاروں نکات ہیں جو ہمیشہ کے لیے نمونۂ عمل بن سکتے ہیں۔ صرف نیک نیت، صدق و کامل حرکت و عمل کی پر خلوص ضرورت ہے۔

جدید لائف اسٹائل کے اثرات اور طلاق کلچر کا فروغ تشویشناک

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد

گزشتہ سے پیوستہ

یعنی یہ جائز کاموں میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ مبغوض اور ناپسندیدہ ہے، عیسائی مذہب کا اصل تصور یہ تھا کہ شوہر، بیوی جب ایک مرتبہ نکاح کے رشتے میں بندھ جائیں تو اب طلاق دینے یا لینے کا کوئی راستہ نہیں ہے، بائبل میں تو طلاق کو بدکاری کے برابر قرار دیا گیا ہے، اسلام چونکہ دین فطرت ہے، اس لیے اس نے طلاق کے بارے میں یہ سخت موقف تو اختیار نہیں کیا، کیونکہ میاں، بیوی کی زندگی میں بعض اوقات ایسے مرحلے پیش آجاتے ہیں، جب دونوں کے لیے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں رہتا کہ وہ شرافت کے ساتھ ایک دوسرے سے الگ ہوجائیں، ایسے موقع پر نکاح کے رشتے کو ان پر زبردستی تھوپے رکھنا دونوں کی زندگی کو عذاب بنا سکتا ہے (یہی وجہ ہے کہ عیسائی مذہب طلاق کے بارے میں اپنے اس قدیم موقف پر قائم نہیں رہ سکا، جس کی داستان بڑی طویل اور عبرت ناک ہے) اسلام نے طلاق کو ناجائز یا حرام تو قرار نہیں دیا اور نہ اس کے ایسے لگے بندھے اسباب متعین کیے جو علیحدگی کے معاملے میں شوہر و بیوی کے ہاتھ پاؤں باندھ کر ڈال دیں، لیکن اول تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے صاف صاف فرما دیا کہ جائز چیزوں میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ ناپسند طلاق ہے۔ دوسرے شوہر بیوی کو ایسی ہدایات دی ہیں کہ اگر ان پر عمل کیا جائے تو طلاق کی نوبت کم سے کم آئے، تیسرے اگر مجبورا طلاق کی نوبت آہی جائے تو اس کا ایسا طریقہ بتایا ہے جس میں خرابیاں اور نقصان کم سے کم ہوں، آج اگر ہم ان ہدایات واحکام کو اچھی طرح سمجھ لیں اور ان پر عمل کرنے لگیں تو نہ جانے کتنے گھریلو تنازعات اور خاندانی مسائل خود بخود حل ہوجائیں، جہاں تک ان ہدایات کا تعلق ہے جو طلاق کے سدباب کے لیے دی گئی ہیں، اس میں سب سے پہلی ہدایت تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دی ہے کہ اگر کسی شوہر کو بیوی کی کوئی بات ناپسند ہے تو اسے اس کی اچھی باتوں پر بھی غور کرنا چاہیے، مقصد یہ ہے کہ دنیا میں کوئی شخص بے عیب نہیں ہوتا، اگر کسی میں ایک خرابی ہے تو 10 اچھائیاں بھی ہوسکتی ہیں، ایک خرابی کو پکڑ لینا اور 10 اچھائیوں سے آنکھ بند کرلینا انصاف کے بھی خلاف ہے اور اس سے کوئی مسئلہ حل بھی نہیں ہوسکتا، بلکہ قران کریم نے تو یہاں تک فرمادیا کہ اگر تمہیں اپنی بیوی کی کوئی بات ناپسند ہے تو یہ بھی غور کرو کہ شاید تم جس چیز کو برا سمجھ رہے ہو اس میں اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے کوئی بڑی بھلائی رکھی ہو (سورہ نسا) دوسری ہدایت قران کریم نے یہ دی ہے کہ جب شوہر بیوی آپس میں اپنے اختلافات طے نہ کرسکیں اور نرم وگرم ہر طریقہ آزمانے کے بعد بھی تنازعہ برقرار رہے تو فورا علیحدگی کا فیصلہ کرنے کے بجائے، دونوں کے خاندان والے ایک ایک شخص کو ثالث بنائیں یہ دونوں نمائندے آپس میں ٹھنڈے دل سے حالات کا جائزہ لے کر شوہر بیوی کے درمیان تنازع ختم کرنے کی کوشش کریں، ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمادیا کہ اگر یہ دونوں نیک نیتی سے اصلاح کی کوشش کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کے درمیان موافقت پیدا فرمادے گا (سورہ نسا)

اگر یہ تمام کوششیں بالکل ناکام ہوجائیں اور طلاق ہی کا فیصلہ کرلیا جائے تو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ حکم دیا کہ شوہر اس کے لیے مناسب وقت کا انتظار کرے اور مناسب وقت کی وضاحت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمائی کہ طلاق اس وقت دی جائے جب بیوی پاکی کی حالت میں ہو، اپنے ماہواری ایام سے فارغ ہوچکی ہو اور اس عرصے میں دونوں کے درمیان وظیفہ زوجیت ادا کرنے کی نوبت نہ آئی ہو، لہذا اگر عورت پاکی کی حالت میں نہ ہو تو ایسے وقت میں طلاق دینا شرعا گناہ ہے، نیز اگر طہر ایسا ہو کہ اس میں شوہر بیوی کے درمیان ازدواجی قربت ہوچکی ہو، تب بھی طلاق دینا شرعا جائز نہیں، ایسی صورت میں طلاق دینے کے لیے شوہر کو اگلے مہینے تک انتظار کرنا چاہیے۔

اس میں بہت سی مصلحتیں ہیں، ایک مصلحت یہ بھی ہے کہ طلاق کسی وقتی منافرت یا جھگڑے کا نتیجہ نہ ہو، شوہر کو مناسب وقت کے انتظار کا حکم اس لیے بھی دیا گیا کہ اس عرصے میں وہ تمام حالات پر اچھی طرح غور کرلے اور جس طرح نکاح سوچ سمجھ کر ہوا تھا، اسی طرح طلاق بھی سوچ سمجھ کر ہی دی جانی دی جائے، عین ممکن ہے کہ اس انتظار کے نتیجے میں دونوں کی رائے بدل جائے، حالات بہتر ہوجائیں اور طلاق کی نوبت ہی نہ آئے، پھر اگر مناسب وقت آجانے پر بھی طلاق کا ارادہ برقرار رہے تو شریعت نے طلاق کا صحیح طریقہ یہ بتایا ہے کہ شوہر صرف ایک طلاق دے کر خاموشی اختیار کرلے، اس طرح ایک رجعی طلاق ہوجائے گی، جس کا حکم یہ ہے کہ عدت گزر جانے پر نکاح کا رشتہ شرافت کے ساتھ خود بخود ختم ہوجائے گا اور دونوں اپنے اپنے مستقبل کے لیے کوئی فیصلہ کرنے میں آزاد ہوں گے۔ اس طریقے میں فائدہ یہ ہے کہ طلاق دینے کے بعد اگر شوہر کو اپنی غلطی کا احساس ہوجائے اور وہ یہ سمجھے کہ حالات اب بہتر ہوسکتے ہیں تو وہ عدت کے دوران اپنی دی ہوئی طلاق سے رجوع کرسکتا ہے، جس کے لیے زبان سے اتنا کہہ دینا کافی ہے کہ میں نے طلاق سے رجوع کرلیا، اس طرح نکاح کا رشتہ خود بخود تازہ ہوجائے گا لیکن اگر عدت بھی گزر گئی اور شوہر بیوی دونوں یہ سمجھیں کہ اب انہوں نے سبق سیکھ لیا ہے، آگے وہ مناسب طریقے پر زندگی گزار سکتے ہیں تو انکے لیے یہ راستہ کھلا ہے کہ وہ باہمی رضامندی سے دوبارہ از سر نو نکاح کرلیں (جسکے لیے نیا ایجاب و قبول، گواہ اور مہر سب ضروری ہے) مذکورہ سہولت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے شوہر بیوی نے پھر سے نکاح کا رشتہ تازہ کرلیا اور پھر کسی وجہ سے دونوں کے درمیان تنازعہ کھڑا ہوجائے، تب بھی دوسری طلاق دینے میں جلدی نہ کرنی چاہیے بلکہ ان تمام ہدایات پر عمل کرنا چاہیے جو اوپر بیان ہوئی، ان ساری ہدایات پر عمل کے باوجود اگر شوہر پھر طلاق ہی کا فیصلہ کرے تو اس مرتبہ بھی ایک ہی طلاق دینی چاہیے، اب مجموعی طور پر دو طلاقیں ہوجائیں گی لیکن معاملہ اس کے باوجود شوہر، بیوی کے ہاتھ میں رہے گا یعنی عدت کے دوران شوہر پھر رجوع کرسکتا ہے اور عدت گزرنے کے بعد دونوں باہمی رضامندی سے تیسری بار پھر نکاح کرسکتے ہیں۔ یہ ہے طلاق کا وہ طریقہ جو قرآن وحدیث میں موجود ہے، اس سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ قرآن وسنت نے نکاح کے رشتے کو برقرار رکھنے اور اسے بکھرنے سے بچانے کے لیے درجہ بہ درجہ کتنے راستے رکھے ہیں، ہاں اگر کوئی شخص ان تمام درجوں کو عبور کرجائے تو پھر نکاح وطلاق آنکھ مچولی کا کوئی کھیل نہیں ہے جو غیر محدود زمانے تک جاری رکھا جائے، لہذا جب تیسری طلاق بھی دے دی جائے تو شریعت کا حکم یہ ہے کہ اب نکاح کو تازہ کرنے کا کوئی راستہ نہیں ہے، اب نہ تو شوہر رجوع کرسکتا اور نہ میاں بیوی باہمی رضامندی سے نیا نکاح کر سکتے ہیں، اب دونوں کو ہر حال میں علیحدہ ہونا ہی پڑے گا۔ طلاق کے بارے میں انتہائی سنگین غلط فہمی سماج میں یہ پھیل گئی ہے کہ تین سے کم طلاقوں کو طلاق ہی نہیں سمجھا جاتا، لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اگر طلاق کا لفظ صرف ایک یا دو مرتبہ لکھا یا بولا جائے تو اس سے طلاق ہی نہیں ہوتی، اسلئے جب کبھی طلاق کی نوبت آتی ہے تو لوگ تین طلاقوں سے کم پر بس نہیں کرتے اور کم سے کم تین مرتبہ طلاق کا لفظ استعمال کرنا ضروری سمجھتے ہیں، ملک کے حالیہ نئے قانون کے مطابق بھی تین طلاق کا استعمال قابل سزا جرم ہے اور ایسے مرد کو کم از کم تین سال کی سزا ہوگی، لیکن جیسا کہ اوپر عرض کیا گیا طلاق صرف ایک مرتبہ کہنے سے بھی ہوجاتی ہے بلکہ شریعت کے مطابق طلاق کا صحیح اور احسن طریقہ یہی ہے کہ صرف ایک مرتبہ طلاق کا لفظ لکھا یا کہا جائے، اس طرح طلاق تو ہوجاتی ہے لیکن اگر بعد میں سوچ سمجھ کر نکاح کا رشتہ تازہ کرنا ہو تو اس کے دروازے کسی کے نزدیک مکمل طور پر بند نہیں ہوتے، بلکہ ایک ساتھ تین مرتبہ طلاق کا لفظ استعمال کرنا شرعا گناہ ہے، حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی چاروں فقہی مکاتب فکر کے نزدیک اس گناہ کی ایک سزا یہ ہے کہ اس کے بعد رجوع یا نئے نکاح کا کوئی راستہ باقی نہیں رہتا اور جو لوگ ان فقہی مکاتب فکر سے تعلق رکھتے ہیں ان کو اکثر تین طلاقیں ایک ساتھ دینے کے بعد شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے لہذا طلاق کے معاملے میں سب سے پہلے تو یہ غلط فہمی دور کرنے کی ضرورت ہے کہ ایک مرتبہ طلاق کا لفظ استعمال کرنے سے طلاق نہیں ہوتی اور یہ بات اچھی طرح لوگوں میں عام کرنا ضروری ہے کہ طلاق کا صحیح اور احسن طریقہ یہی ہے کہ صرف ایک مرتبہ طلاق کا لفظ استعمال کیا جائے، اس سے زیادہ نہیں، اگر عدت کے دوران شوہر کے رجوع کا حق ختم کرنا مقصود ہو تو ایک طلاق بائن دے دی جائے یعنی طلاق کے ساتھ بائن کا لفظ بھی ملا لیا جائے تو شوہر کو ایک طرفہ طور پر رجوع کرنے کا حق نہیں رہے گا۔ البتہ باہمی رضامندی سے شوہر بیوی دونوں جب چاہیں نیا نکاح کرسکتے ہیں، طلاق کا احسن طریقہ یہی ہے کہ صرف ایک طلاق دی جائے، یہ مسئلہ پوری امت میں مسلم ہے، اس میں کسی مکتب فکر کا اختلاف نہیں ہے، ضرورت ہے کہ علماء کرام اپنے خطبوں میں ان مسائل کو عوام کے سامنے سہل انداز میں واضح کریں، سماج میں شعور بیدار کریں اور ذرائع ابلاغ کے ذریعے بھی طلاق کے یہ احکام لوگوں تک پہنچائے جائیں تا کہ اس کا سدباب کیا جاسکے۔

ختم شد

سرایا القدس نے قابض اسرائیل کے قیدیوں کی تلاش کا عمل بند کردیا

غزہ: اسلامی جہاد کے عسکری ونگ سرایا القدس نے غزہ میں قابض اسرائیل کے جنگی قیدیوں کی تلاش بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ سرایا نے دو دسمبر کو شمالی غزہ میں آخری لاش بھی حوالے کردی تھی۔ سرایا القدس کے عسکری ترجمان ابوحمزہ نے منگل کو جاری ایک پریس بیان میں کہا کہ مزاحمت نے اس عمل کے دوران واضح کیا کہ "دشمن کے قیدی صرف مزاحمت کے فیصلے کے تحت واپس آئیں گے، یا تابوتوں میں۔ یا ممکن ہے کہ کبھی واپس نہ آئیں" جو کہ اس تحریک کے نزدیک غزہ کی جنگ میں تصادم کے اصولوں اور "طاقت کے توازنات" کو مستحکم کرنے کا اشارہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مزاحمتی فورسز نے جنگ بندی کے پہلے مرحلے کے تمام نکات پر مکمل عمل کیا اور "سفاکانہ نسل کشی کی جنگ" کو ختم کرنے میں کردار ادا کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ ثالث اور ضامن ممالک ذمہ داری اٹھائیں اور قابض اسرائیل پر دباؤ ڈالیں تاکہ وہ اپنی "بار بار کی مجرمانہ خلاف ورزیاں" بند کرے اور معاہدے میں کیے گئے وعدوں کو پورا کرے۔ سرایا القدس کا یہ بیان اس وقت آیا ہے جب میدان میں تناؤ بدستور جاری ہے، قابض اسرائیل 10 اکتوبر کو اعلان کردہ معاہدے کی خلاف ورزی جاری رکھے ہوئے ہے، روزانہ فضائی، توپ خانے کے حملے اور فائرنگ کے ذریعے بے گھر افراد کے خیموں اور رہائشی علاقوں کو نشانہ بنارہا ہے۔ معاہدے کے مطابق انسانی امداد کے داخلے کو بھی روک رہا ہے۔ چار دسمبر سنہ 2025ء کو قابض اسرائیلی فوج نے انکشاف کیا کہ گذشتہ بدھ کو القسام بریگیڈز اور سرایا القدس کی جانب سے ریڈ کراس کے ذریعے حوالے کی گئی لاش کس کی تھی۔

غرب اردن کے امعری پناہ گزین کیمپ میں قابض اسرائیلی فوج نے ایک نوجوان اور بچے کو گولی ماردی

غرب اردن: غرب اردن میں امعری کے پناہ گزین کیمپ میں قابض اسرائیلی فوج کے وحشیانہ حملے کے دوران ایک نوجوان اور ایک بچہ شدید زخمی ہوگئے۔ اس دوران قابض فوج نے شہری گاڑی بھی ضبط کرلی۔ فلسطینی ہلال احمر کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ زخمیوں میں سے ایک بچہ 13 سالہ ہے، جبکہ دوسرا نوجوان ران میں زندہ گولی لگنے سے زخمی ہوا۔ دونوں زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کرکے علاج فراہم کیا گیا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ قابض اسرائیلی خصوصی فوج نے مرسڈیز بس نما تجارتی گاڑی کے ذریعے کیمپ میں دھاوا بولا، جس پر فلسطینی رجسٹریشن پلیٹ لگی ہوئی تھی۔ اس کے بعد فوج نے کیمپ کی سڑکوں اور گھروں پر دھاوا بول کر شہریوں کو نشانہ بنایا گیا، جبکہ فوجی چھتوں پر قابض ہوگئے۔ مقامی ذرائع کے مطابق قابض فوج نے حملے کے آغاز کے بعد کیمپ میں مزید فوجی اور عسکری مشینری بھی پہنچائی، اور یہ کارروائی کئی گھنٹوں تک جاری رہی۔ اس دوران نشانے پر آئے گھروں کے آس پاس بھی شہریوں اور فوج کے درمیان متفرق جھڑپیں ہوئیں۔ یاد رہے کہ سنہ 2023ء میں صہیونی فوج کی غزہ پر جاری جنگ کے آغاز کے بعد سے قابض اسرائیل کی فوج اور آبادکاروں کے حملے مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں شدت اختیار کرچکے ہیں۔ فلسطینی ذرائع کے مطابق ان حملوں میں 1092 افراد شہید ہوچکے ہیں، تقریباً 11 ہزار زخمی ہوئے ہیں اور 18 ہزار سے زائد فلسطینی گرفتار کیے جاچکے ہیں۔

اے آئی کے معاملے میں دنیا ہندوستان کے بارے میں پُرامید ہے: وزیر اعظم

نئی دہلی، (ایجنسیاں): وزیر اعظم نریندر مودی نے آج مائیکروسافٹ کے چیئرمین اور سی ای او ستیا نڈیلا کے ساتھ ایک نتیجہ خیز گفتگو کے بعد مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے شعبے میں ہندوستان کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا۔

وزیر اعظم نے ہندوستان میں مائیکروسافٹ کی جانب سے ایشیا میں اب تک کی سب سے بڑی سرمایہ کاری کے اعلان کا خیر مقدم کیا، جس سے یہ بات مضبوط ہوتی ہے کہ ہندوستان جدت طرازی اور ٹیکنالوجی کے لیے ایک قابلِ اعتماد مرکز کے طور پر تیزی سے ابھر رہا ہے۔ مسٹر ستیا نڈیلا کی پوسٹ کے جواب میں وزیر اعظم نے کہا: "اے آئی کی بات ہو تو دنیا ہندوستان کے بارے میں پُرامید ہے! مسٹر ستیا نڈیلا کے ساتھ بہت ہی مفید گفتگو ہوئی۔ خوشی ہے کہ مائیکروسافٹ ایشیا کی سب سے بڑی سرمایہ کاری ہندوستان میں کرنے جا رہا ہے۔ ہندوستان کا نوجوان اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جدت لائے گا۔

حکومت نے 'انڈیگو' کے پَر کتر دیئے

پروازوں کی تعداد 5 فیصد تک کم کرنے کی ہدایت، ایئر لائنس سے نظر ثانی شدہ شیڈول طلب

نئی دہلی، (ایجنسیاں): شہری ہوا بازی کے ڈائریکٹوریٹ جنرل (ڈی جی سی اے) نے نجی ایئر لائن انڈیگو کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی پروازوں کی تعداد میں 5 فیصد تک کمی کرے۔

اس سال اکتوبر اور نومبر کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے ملک کے ایوی ایشن ریگولیٹر نے کہا کہ اس نے ونٹر شیڈول میں جتنی پروازوں کے لیے سلاٹ لیا تھا وہ ان کو بہتر طریقے سے چلانے میں ناکام رہی ہے۔ اس کے پیش نظر اس سے پروازوں کی تعداد کو 5 فیصد تک کم کرنے کے لیے کہا گیا ہے، خاص طور پر زیادہ مانگ والے سیکٹرز اور جہاں انڈیگو واحد فلائٹ چلاتی ہے۔

پیر کو انڈیگو کو بھیجے گئے نوٹس میں ڈی جی سی اے نے 10 دسمبر شام 5 بجے تک نظر ثانی شدہ شیڈول پیش کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انڈیگو نے ستمبر سے شروع ہونے والے ونٹر شیڈول میں فی ہفتہ 15,014 پروازوں کا اعلان کیا تھا۔ 5 فیصد کمی کا مطلب ہے کہ اسے ہر ہفتے 750 پروازیں کم کرنا ہوں گی۔

ریگولیٹر نے کہا کہ شیڈول کے مطابق انڈیگو کو نومبر میں 64,346 پروازیں چلانی تھیں، لیکن اس نے صرف 59,438 پروازیں چلائیں اور 951 پروازیں منسوخ کردی گئیں۔ مزید برآں، اس کے بیڑے میں موجود 403 طیاروں میں سے اکتوبر میں ایئر لائنز نے محض 339 اور نومبر میں 344 طیاروں کا آپریشن کیا۔

قابل ذکر ہے کہ دسمبر میں انڈیگو کی ہزاروں پروازیں منسوخ ہونے کے بعد حکومت نے معاملے کی جانچ کے لیے چار رکنی اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ بالخصوص 5 دسمبر کو انڈیگو کی تقریباً 1500 پروازیں منسوخ کردی گئی تھیں۔

انڈیگو کے سی ای او کا دعویٰ

پروازیں مکمل طور پر معمول کے مطابق

نئی دہلی: انڈیگو کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) پیٹر ایلبرس نے منگل کے روز ایئر لائن خدمات کے معمول پر آنے کا دعویٰ کرتے ہوئے مسافروں کو درپیش مشکلات کے لیے معافی مانگی ہے۔

انہوں نے سوشل میڈیا پر جاری ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ پیر کو کمپنی نے 1,800 پروازیں چلائیں اور آج بھی 1,800 سے زیادہ پروازیں چلائی جائیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ اب ایئر لائن کی ویب سائٹ پر جو بھی پروازیں دکھائی جارہی ہیں وہ سب حقیقت میں اپنے طے شدہ مقامات تک پہنچیں گی۔

'بی جے پی کو وندے ماترم کی یاد 15 دہائیوں بعد آئی'

بنگال میں جب ہندو مہا سبھا اور مسلم لیگ نے مل کر حکومت بنائی تو اس وقت بی جے پی اور آر ایس ایس کی وطن پرستی کہاں تھی: کھڑگے

نئی دہلی، (ایجنسیاں) کانگریس نے حکومت پر الزام لگایا ہے کہ وہ وندے ماترم جیسی مقدس تخلیق پر پارلیمنٹ میں بحث کرانے کے بہانے عوام کی توجہ ملک کے سامنے موجود اہم چیلنجز سے ہٹانے میں لگی ہوئی ہے اور مغربی بنگال کے آئندہ اسمبلی انتخابات میں اس بحث کے ذریعے ووٹ حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ راجیہ سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر ملکارجن کھڑگے نے منگل کو ملک کے قومی گیت وندے ماترم کے 150 سال مکمل ہونے کے موقع پر خصوصی بحث میں حصہ لیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کے ان الزامات کو بھی غلط قرار دیا کہ سابق وزیر اعظم جواہر لال نہرو کی قیادت میں کانگریس نے وندے ماترم کے کچھ بند ہٹا دیے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے ہی وندے ماترم کو آزادی کا گیت بنایا اور پارلیمنٹ میں اسے گانا شروع کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو متحد رکھنے والے وندے ماترم کا اس طرح استعمال نامناسب اور غیر ضروری ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ ڈیڑھ سو سال بعد وندے ماترم پر تنازع کھڑا کر کے سابق لیڈران جیسے نہرو، سبھاش چندر بوس اور مہاتما گاندھی کو بدنام کیا جارہا ہے اور وزیر اعظم مودی کو اس پر عوام سے معافی مانگنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف ملک متعدد چیلنجز سے نبرد آزما ہے، دوسری طرف وزیر اعظم مودی ہمیشہ انتخابی موڈ میں رہتے ہیں اور اب عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے وندے ماترم پر بحث کا موضوع لے آئے ہیں۔ مسٹر کھڑگے نے الزام لگایا کہ حکومت مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں ووٹ حاصل کرنے کے لیے یہ معاملہ لے کر آئی ہے اور حکومت کو چاہئے کہ مسائل کے حل پر توجہ دے۔ اپوزیشن رہنما نے کہا کہ وزیر اعظم مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نہرو اور کانگریس لیڈروں کی توہین کا کوئی موقع نہیں چھوڑتے۔ انہوں نے کہا کہ وندے ماترم کے کچھ اشعار کو ہٹانے کا فیصلہ کانگریس کی ایگزیکٹو کمیٹی کی اجلاس میں اجتماعی طور پر لیا گیا تھا، جس میں تمام بڑے رہنما شامل تھے، تو صرف نہرو کو کیوں بدنام کیا جائے۔ مسٹر کھڑگے نے بھارتیہ جنتا پارٹی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) اور ہندو مہا سبھا نے کبھی بھی آزادی کی تحریکوں میں حصہ نہیں لیا بلکہ برطانیوں کا ساتھ دیا۔ انہوں نے کہا کہ بنگال میں جب ہندو مہا سبھا اور مسلم لیگ نے مل کر حکومت بنائی، تو اس وقت بی جے پی اور آر ایس ایس کی وطن پرستی کہاں تھی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی کو وندے ماترم کی یاد 15 دہائیوں بعد آئی، جبکہ کانگریس نے اقتدار میں رہتے ہوئے وندے ماترم کے 100 سال مکمل ہونے کے موقع پر پہلا یادگاری ڈاک ٹکٹ اور پوسٹ کارڈ جاری کیا تھا۔ مسٹر کھڑگے نے ڈالر کے مقابلے میں روپے کی مسلسل گرتی قدر اور 90 کی سطح تک پہنچنے کا معاملہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس وقت کے گجرات کے وزیر اعلیٰ نریندر مودی نے کہا تھا کہ حکومت کی بدعنوانی کے سبب روپے کی قدر کم ہو رہی ہے۔

انہوں نے پوچھا کہ کیا اب یہ مان لیا جائے کہ مودی حکومت میں بھی اسی وجہ سے روپے کی قدر گر رہی ہے؟ انہوں نے خارجہ پالیسی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے 1971 کے بعد پہلی بار بنگلہ دیش پاکستان کے قریب جارہا ہے اور ہمسایہ ملک چین کے اثر میں آرہے ہیں۔ حکومتی اراکین کے ہنگامے کے دوران، کھڑگے نے امریکی صدر ٹرمپ کے ذریعے آپریشن سندور کے دوران ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ثالثی اور دہشت گردانہ حملوں کا بھی معاملہ اٹھایا۔

سابق چیف جسٹس پر جوتا پھینکنے والے وکیل کی پٹائی

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس بی آر گوئی پر جوتا پھینکنے والے وکیل راکیش کشور کی دہلی کے کڑکڑ ڈوما کورٹ میں وکلا نے چپلوں سے پٹائی کردی ہے۔ واضح رہے کہ وکیل راکیش کشور، جنہوں نے حال ہی میں سابق چیف جسٹس بی آر گوئی پر جوتا پھینک کر ہنگامہ کیا تھا، انہیں بی آر گوئی نے معاف کردیا تھا۔ تاہم کورٹ کیمپس میں ہی کچھ وکلا نے انہیں چپلوں سے پیٹ دیا۔ یہ حادثہ تب پیش آیا جب راکیش کشور عدالت میں موجود تھے، تبھی کچھ وکلا نے ان پر حملہ کردیا۔ راکیش پر دھکا مکی اور چپلوں سے حملہ کیا گیا۔ بڑی مشکل سے کورٹ میں موجود سیکورٹی اہلکاروں نے بیچ بچاؤ کرکے انہیں باہر نکالا۔ راکیش کشور کو بی آر گوئی پر جوتا پھینکنے کے بعد بار کاونسل نے انہیں معطل کردیا تھا۔ راکیش کشور نے تمام مذمت کے بعد بھی کہا تھا کہ انہیں اپنے کئے پر کوئی افسوس نہیں ہے۔

راجستھان کے تبدیلی مذہب مخالف قانون کو سپریم کورٹ میں چیلنج

عرضی کو دوسری ریاستوں میں ایسے ہی قانون کے خلاف دائر درخواستوں کے ساتھ جمع کرنے کا حکم

نئی دہلی، (ایجنسیاں): سپریم کورٹ نے کیتھولک بشپس کانفرنس آف انڈیا (سی بی سی آئی) کی جانب سے راجستھان کے انسداد غیر قانونی مذہبی تبدیلی ایکٹ 2025 کی متعدد دفعات کے آئینی جواز کو چیلنج کرنے والی درخواست کو دوسری ریاستوں میں ایسے ہی قوانین کے خلاف پہلے سے زیر التواء درخواستوں کے ساتھ جمع کرنے کا حکم دیا ہے۔ جسٹس دیپانکر دتہ اور جسٹس اے جی مسیح کی بنچ نے منگل کے روز یہ حکم اس وقت دیا جب سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے عدالت کو مطلع کیا کہ اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، مدھیہ پردیش، راجستھان، گجرات اور اتر پردیش میں تبدیلی مذہب مخالف قوانین کے خلاف بھی اسی طرح کی درخواستیں زیر التواء ہیں۔

بنچ نے یہ بھی نوٹ کیا کہ ایم حذیفہ اور دیگر بنام ریاست راجستھان، دشرتھ کمار ہنونیا بنام ریاست راجستھان، پی یو سی ایل بنام ریاست راجستھان، اور جے پور کیتھولک ویلفیئر سوسائٹی بنام ریاست راجستھان جیسی کئی دیگر رٹ پٹیشن جسٹس وکرم ناتھ اور سندیپ مہتا پر مشتمل بنچ کے سامنے پہلے ہی زیر التواء ہیں۔ ان کو مدنظر رکھتے ہوئے عدالت عظمیٰ نے ہدایت دی کہ سی بی سی آئی کی درخواست کو دیگر درخواستوں کے ساتھ جمع کردیا جائے۔ درخواستوں میں استدلال کیا گیا تھا کہ راجستھان میں انسداد غیر قانونی تبدیلی مذہب ایکٹ کی متعدد دفعات، خاص طور پر سیکشن (6)5، (3)10، 12، اور 13، بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کرنے والی ہیں اور حکام کی طرف سے ضرورت سے زیادہ مداخلت کا موجب ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ایکٹ کا سیکشن (6)5 ایک گزیٹیڈ افسر کو، تفتیش کے بعد، جائیداد کو ضبط/قرق کرنے کا اختیار دیتا ہے جہاں مبینہ طور پر غیر قانونی تبدیلی ہوئی ہے۔ دفعہ 12 ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے حکم سے مبینہ طور پر غیر قانونی تبدیلی مذہب سے منسلکہ احاطے کو ضبط کرنے کا حکم دیتا ہے۔ سیکشن 13 میں ان ڈھانچوں کو مسمار کرنے کا التزام ہے جہاں مبینہ طور پر غیر قانونی تبدیلیاں ہو رہی ہیں۔ سیکشن (3)10 ریاست کو قانون کی خلاف ورزی کے مرتکب پائے جانے والے اداروں کے رجسٹریشن یا لائسنس منسوخ کرنے، ان کے کھاتوں کو سیل کرنے، جائیداد ضبط کرنے اور ایک کروڑ روپے تک کا جرمانہ عائد کرنے کا اختیار دیتا ہے۔

درخواستوں میں کہا گیا ہے کہ یہ دفعات عدالتی سماعت کے بغیر جائیداد ضبط کرنے اور مسمار کرنے کی اجازت دے کر آئین کے آرٹیکل 14، 21، 22 اور 300 اے کی خلاف ورزی کرتی ہیں۔ یہ قوانین حکام کو بنیادی طور پر عدالتی اختیارات استعمال کرنے کا اختیار دیتے ہیں، قانون کی حکمرانی اور اختیارات کی علیحدگی کے اصول کو مجروح کرتے ہیں۔ تازہ ترین آرڈر کے بعد، راجستھان ایکٹ کے تمام چیلنجوں کی سماعت اب اسی بنچ کے سامنے کی جائے گی جو دوسری ریاستوں سے متعلقہ مقدمات کی سماعت کررہی ہے۔

سوڈان میں اسپتال اور پرائمری اسکول پر حملہ

66 بچوں سمیت 114 افراد جاں بحق، سوڈان میں گزشتہ دو برس سے فوج اور پیراملٹری فورس کے درمیان خونریز جھڑپیں جاری

خرطوم، (ایجنسیاں): خانہ جنگی کے شکار سوڈان کے ایک اسپتال اور بچوں کے اسکول پر ہونے والے فضائی حملے میں متعدد ہلاکتیں ہوئی ہیں۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق عالمی ادارۂ صحت نے تصدیق کی ہے کہ جس اسپتال کو نشانہ بنایا گیا اس میں سیکڑوں مریض داخل تھے اور یہ آخری فعال اسپتال تھا۔ حملے میں ایمرجنسی وارڈ مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔ ملبے میں طبی عملہ، مریض اور ان کے اہل خانہ دب گئے۔ زیادہ تر جنگ سے متاثرہ زخمی اسپتال میں داخل تھے۔ اسپتال کے قریب ہی ایک کنڈرگارٹن اسکول بھی تھا۔ وہ بھی اس حملے میں تباہ ہوگیا۔ ہلاکتوں کی مجموعی تعداد 114 ہوگئی جن میں 68 بچے بھی شامل ہیں۔ ڈبلیو ایچ او نے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسپتالوں اور اسکولوں پر حملے جنگی جرائم ہیں۔ صحت کا نظام پہلے ہی تباہی کے دہانے پر ہے۔ اقوام متحدہ نے فوری تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے جب کہ افریقی یونین نے فریقین پر زور دیا کہ شہریوں اور طبی مراکز کو نشانہ نہ بنایا جائے۔ جنگ زدہ علاقوں میں متاثرین کی مدد کرنے والی امدادی تنظیموں نے محفوظ راستے کھولنے کی اپیل ہے تاکہ زخمیوں کو منتقل کیا جاسکے۔ یاد رہے کہ سوڈان میں گزشتہ دو برس سے فوج اور پیراملٹری فورس ریپڈ سپورٹ فورس کے درمیان خونریز جھڑپیں جاری ہیں۔ ان جھڑپوں میں راجدھانی خرطوم اور ڈارفر سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں اور لاکھوں افراد بے گھر ہوچکے ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں کے مطابق جنگ نے سوڈان کو افریقہ کے بدترین انسانی بحران میں تبدیل کر دیا ہے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ اگر لڑائی اسی شدت سے جاری رہی تو جلد ہی وبائی امراض پھیلنے کا خطرہ ہے۔ بھوک اور قلتِ غذا میں اضافہ اور ہزاروں جانوں کو فوری طبی امداد نہ ملنے کا اندیشہ ہے۔

ہلدوانی تشدد کیس: عدالت نے عبدالمالک کی ضمانت مسترد کردی

حکومت سے مکمل رپورٹ طلب

نینی تال: (ایجنسی) اتراکھنڈ ہائی کورٹ نے ہلدوانی تشدد کیس کے مبینہ ماسٹر مائنڈ عبدالمالک کی ضمانت درخواست مسترد کرتے ہوئے ریاستی حکومت کو اُن کے خلاف عائد الزامات کی تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ عدالت نے پیر کے روز کیس میں شامل 16 ملزمان کی ضمانت درخواستوں پر سماعت کی، جن میں سے صرف تین افراد، دانش ملک، جنید اور ایاز احمد کو ضمانت دی گئی۔ ہائی کورٹ کی جسٹس منوج کمار تیواری اور جسٹس پنکج پروہت پر مشتمل ڈویژن بینچ نے تمام درخواستوں کی سماعت کرتے ہوئے واضح کیا کہ باقی ملزمان کی درخواستوں پر اگلی پیشی پر مزید غور کیا جائے گا۔ سابق ہلدوانی میونسپل کارپوریشن کے کونسلر ذیشان پرویز عرف سیبو کی ضمانت بھی مسترد کردی گئی۔ تمام کیسز کی اگلی سماعت دو ہفتے بعد مقرر کی گئی ہے۔ عبدالمالک کے وکیل نے عدالت میں موقف اختیار کیا کہ ان کے مؤکل کو بے قصور ثابت کیا جا سکتا ہے، واقعہ کے روز وہ موقعِ واردات پر موجود نہیں تھے۔

حکومت الیکشن کمیشن کو اپنے اشارے پر چلا رہی ہے: راہل گاندھی

نئی دہلی، (ایجنسیاں): لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے منگل کے روز حکومت پر الزام لگایا کہ حکومت نے تمام آئینی اداروں کو ایک مخصوص تنظیم کے تابع کردیا ہے اور الیکشن کمیشن جیسے غیر جانبدار ادارے کو اپنے اشارے پر چلا کر کے جمہوریت کو کمزور کر رہی ہے۔ انتخابی اصلاحات پر بحث کے دوران مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ "جس طرح دھاگوں سے کپڑا بنتا ہے اور تمام دھاگے ایک دوسرے سے جڑے ہوتے ہیں، اسی طرح ہمارے ملک کا تانا بانا ایک سو چالیس کروڑ لوگوں سے جڑا ہے۔ ایک سو چالیس کروڑ لوگوں کے شامل ہونے سے ہمارا ملک بنتا ہے۔ اگر ووٹ کا وجود ختم ہوگیا تو کسی کا وجود نہیں رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ جس نظریہ نے 30 جنوری 1948 کو مہاتما گاندھی کو قتل کیا تھا، اب وہی نظریہ ملک کے تمام آئینی اداروں پر قابض ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کے وائس چانسلرز کے تقرر کے طریقہ کار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ لوگ کیسے وائس چانسلر بنتے ہیں اور اس کے لیے کس نوعیت کی قابلیت ضروری ہے، ملک کے عوام جانتے ہیں۔ مسٹر راہل گاندھی کے خطاب کے دوران ہنگامہ آرائی پر پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر نے ایک لفظ بھی انتخابات کی اصلاحات پر نہیں کہا، ہم یہاں سننے کے لیے آئے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر جو بھی اصلاحات تجویز کریں گے ہم اسے سنیں گے۔ ایسی تنظیم کے بارے میں بات کرنا نامناسب ہے جس کا اس ایوان سے کوئی تعلق نہیں ہے اور موضوع سے ہٹ کر بات کرنا درست نہیں۔ مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ یہ بحث ووٹ چوری اور ایس آئی آر سے متعلق ہے اور انہیں بولنے نہیں دیا جارہا، جو کہ غلط ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت الیکشن کمیشن کا استعمال کر رہی ہے اور اسے ہدایت دے رہی ہے تاکہ جمہوریت کو کمزور کیا جاسکے۔ حکومت نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو الیکشن کمشنر کی تعیناتی سے ہٹا دیا تاکہ وہ اپنے مطابق الیکشن کمشنر مقرر کرسکیں۔ حکومت نے الیکشن کمشنرز کو ان کے کام کے معاملے میں سزا کے پروزیشن کو ختم کردیا۔ انہوں نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر اب حکومت کے زیر اثر ہے۔

کیا آپ پرانے بینک کھاتوں میں رقم رکھ کر بھول گئے ہیں؟

آربی‌آئی آپ کو اپنی رقم آپ کو واپس دلانے میں مدد کرے گا۔

غیر فعال کھاتوں (جو 2 سال سے زیادہ اور 10 سال تک غیر فعال رہے ہیں) میں آپ کی بینک میں موجود رقم / غیر دعویٰ شدہ ڈپازٹس (10 سال کے بعد) آربی‌آئی کے ڈی‌ای‌اے فنڈ میں منتقل ہو جاتی ہے۔ آپ یا آپ کے قانونی وارث کسی بھی وقت اس رقم کا دعویٰ کرسکتے ہیں۔

3 آسان مراحل میں اپنی رقم حاصل کریں

1. اپنے بینک کی کسی بھی برانچ پر جائیں، چاہے وہ آپ کی ریگولر برانچ نہ ہو۔
2. ایک فارم جمع کریں ساتھ میں کے‌وائی‌سی دستاویزات (آدھار، پاسپورٹ، ووٹر آئی‌ڈی یا ڈرائیونگ لائسنس)۔
3. تصدیق کے بعد اپنی رقم سود کے ساتھ (اگر کوئی ہو) وصول کریں

اپنی غیر دعوٰی شدہ رقم معلوم کرنے کے لئے

اپنے بینک کی ویب سائٹ دیکھیں یا آربی‌آئی کے اُدگم پورٹل (https://udgam.rbi.org.in) پر جائیں جو 30 بینکوں کی معلومات رکھتا ہے۔

غیر دعوٰی شدہ اثاثوں پر خصوصی کیمپ میں شرکت کریں جو ملک بھر کے تمام اضلاع میں اکتوبر سے دسمبر 2025 کے دوران منعقد کئے جارہے ہیں

مزید تفصیلات کے لئے، https://rbikehtahai.rbi.org.in پر جائیں
فیڈبیک کے لئے، rbikehtahai@rbi.org.in کو لکھیں
آفیشل واٹس ایپ نمبر 99990 41935
کیو آر کوڈ اسکین کریں

عوام کی فلاح کی خاطر جاری
ریزرو بینک آف انڈیا
RESERVE BANK OF INDIA
www.rbi.org.in

وَندے ماترم پر خوشامد کی سیاست نہ ہوتی تو ملک تقسیم نہ ہوتا: شاہ

نئی دہلی: (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل کو پارلیمنٹ میں کہا کہ کانگریس نے خوشامد کی پالیسی کے تحت "وندے ماترم" کو دو حصوں میں تقسیم نہیں کیا ہوتا تو ملک کی تقسیم بھی نہ ہوتی۔ انہوں نے راجیہ سبھا میں قومی گیت "وندے ماترم" کے 150 سال پورے ہونے کے موقع پر خصوصی بحث کا آغاز کرتے ہوئے کانگریس پر شروع سے ہی "وندے ماترم" کی مخالفت کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ جب "وندے ماترم" کے 50 سال پورے ہوئے تو اسے دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا، وہیں سے خوشامد کی سیاست شروع ہوئی اور اسی نتیجے میں ملک کی تقسیم ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ "میرا اور کئی لوگوں کا خیال ہے کہ اگر خوشامد کی سیاست نہ ہوتی تو ملک کی تقسیم نہ ہوتی۔

"کانگریس اور اس کی اعلیٰ قیادت پر "وندے ماترم" کی مخالفت کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانگریس کے دور حکومت میں پارلیمنٹ میں "وندے ماترم" گایا جانا بند کر دیا گیا تھا، جبکہ دستور ساز اسمبلی نے اسے قومی گیت کا درجہ دیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب "وندے ماترم" کے 100 سال پورے ہوئے تو ملک میں ایمرجنسی نافذ تھی۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ "کل بھی جب لوک سبھا میں 150 سال کے موقع پر بحث ہوئی تو کانگریس کی ایک خاتون رکن نے کہا- ابھی 'وندے ماترم' پر بات کرنے کا وقت نہیں ہے۔ "اس پر کانگریس کے کچھ ارکان نے اعتراض کیا اور پوری بات بتانے کا مطالبہ کیا۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ جس گیت کو مہاتما گاندھی نے ملک کی روح سے جڑا ہوا قرار دیا تھا "اسی کا ٹکڑا کرنے کا کام کانگریس پارٹی نے کیا"۔ انہوں نے الزام لگایا کہ 1992 میں جب ایک بار پھر لوک سبھا میں "وندے ماترم" گایا جانے لگا تو "انڈیا" اتحاد کے کئی اراکین نے اسے پڑھنے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب "وندے ماترم" گائے جانے کا وقت ہوتا ہے تو کانگریس کے کئی رکن ایوان سے باہر چلے جاتے ہیں جبکہ

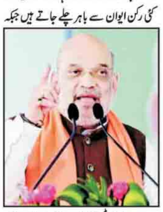

بھارتیہ جنتا پارٹی کے تمام ارکان احترام کے ساتھ کھڑے ہو کر اس گیت کو گاتے ہیں۔ اس پر اپوزیشن کے اراکین نے اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ وہ ثبوت پیش کریں کہ کون "وندے ماترم" کے دوران کھڑا نہیں ہوتا۔ "وندے ماترم" کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ اُس زمانے میں یہ نعرہ ملک کی آزادی میں اہم رول ادا کرتا تھا اور اب امرت کال میں یہ ملک کو ترقی یافتہ اور عظیم بنانے کا کام کرے گا۔

وزیر داخلہ نے پیر کو لوک سبھا میں ہوئی بحث کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کچھ لوگ "وندے ماترم" پر بحث کو مغربی بنگال کے انتخابات سے جوڑ کر دیکھ رہے ہیں۔ یہ درست ہے کہ اس کی تخلیق بنگال میں ہوئی تھی اور اس کے مصنف بنکیم چندر چٹرجی بھی بنگال میں پیدا ہوئے تھے، لیکن یہ گیت صرف بنگال تک محدود نہیں رہا، بلکہ کشمیر سے لے کر کنیا کماری تک پھیل گیا ہے۔

جدو جہد آزادی کے وقت جب انقلابیوں کی خفیہ ملاقاتیں ہوتی تھیں تو ان میں بھی اسے گیا جاتا تھا۔ آج بھی جب کوئی جوان سرحد پر اپنی عظیم قربانی دیتا ہے تو اس کے لبوں پر "وندے ماترم" ہوتا ہے۔ پارلیمنٹ میں قومی ترانے پر بحث کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ اس بحث سے کئی نسلیں اس کے اہمیت کو سمجھیں گی۔ انہوں نے اپوزیشن کے ان الزامات کو مسترد کیا کہ حکومت مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے "وندے ماترم" پر بحث کرا رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ "مسائل پر بحث سے کوئی نہیں ڈرتا۔ ہم پارلیمنٹ کی کارروائی کا بائیکاٹ نہیں کرتے۔ پارلیمنٹ چلنے دیں تو تمام موضوعات پر بحث ہو سکتی ہے۔ "انہوں نے اپوزیشن پر "وندے ماترم" پر بحث کو ٹالنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے ہندوستان کے قومی جذبے کو ثقافتی قومی جذبہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ دنیا کا واحد ملک ہے جس کی سرحد کسی قانون یا معاہدے نے نہیں بلکہ ثقافت نے متعین کی ہے۔ "وندے ماترم" نے اسی ثقافتی قومی جذبے کے تصور کو دوبارہ زندہ کرنے کا کام کیا ہے۔

اگر خرابی ملی تو انڈیگو کے خلاف سخت کارروائی: نائیڈو

نئی دہلی: (یو این آئی) حکومت نے منگل کے روز واضح طور پر کہا کہ انڈیگو ایئرلائنز کی پروازیں منسوخ ہونے سے مسافروں کو ہونے والی مشکلات کے پیشِ نظر انڈیگو کے خلاف وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا گیا ہے اور اگر خرابی پائی گئی تو ضابطے کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔ شہری ہوابازی کے وزیر کے۔ رام موہن نائیڈو نے لوک سبھا میں کہا کہ انڈیگو ایئرلائنز کی پروازیں معمول پر لانے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں اور پیر کے روز 1,800 پروازیں چلائی گئی ہیں۔ حکومت مسافروں کی حفاظت کے تئیں بہت سنجیدہ ہے اور اسی سلسلے میں متعدد اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انڈیگو کی منسوخ شدہ پروازوں کے سبب ہوائی سفر کی قیمتوں میں بے جا اضافہ نہ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ قیمتوں کی حد بھی مقرر کی گئی ہے۔ منسوخ شدہ پروازوں کی رقم واپس کرنے

کے لیے انڈیگو کو واضح ہدایات دی گئی ہیں اور 750 کروڑ روپے واپس بھی کیے جا چکے ہیں۔ مسافروں کا سامان بھی ان کے گھروں تک پہنچانے کی ہدایت دی گئی ہے اور یہ کام آخری مراحل میں ہے۔

مسٹر نائیڈو نے کہا کہ حکومت کی پالیسیوں کی بدولت ملک کا ہوابازی کا شعبہ تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ دنیا بھر میں سب سے زیادہ ترقی کرنے والا ہوابازی کا شعبہ ہندوستان کا ہی ہے۔ اس پر اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ حزب اختلاف نے وزیر سے بیان طلب کیا تھا اور وزیر نے اپنا بیان دے دیا ہے۔ انڈیگو بحران کی تحقیقات جاری ہیں اور نوٹس بھی جاری کیا گیا ہے۔ وزیر نے صورتحال ایوان کے سامنے رکھ دی ہے اس کے باوجود ہنگامہ آرائی اچھی بات نہیں ہے۔ حزب اختلاف کے اراکین پھر بھی خاموش نہ ہوئے اور ایوان سے باہر چلے گئے۔

دہرادون: بے روزگار نرس کے ساتھ مار پیٹ کرنے کے خلاف مظاہرہ کر رہیں کانگریس کی خاتون کارکنوں کو پولیس نے گرفتار کیا۔

وزیراعظم مودی اور کھڑگے نے سونیا کو سالگرہ کی مبارکباد دی

نئی دہلی: (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی اور راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھڑگے نے کانگریس پارلیمانی پارٹی کی چیئرپرسن سونیا گاندھی کو ان کی سالگرہ پر دلی مبارکباد دی اور ان کی صحت مند اور طویل زندگی کے لیے دعا کی۔ وزیراعظم مودی نے ایکس پر لکھا کہ "محترمہ سونیا گاندھی جی کو سالگرہ کی مبارکباد۔ ایشور انہیں لمبی عمر اور اچھی صحت سے نوازے۔ "مسٹر کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ "سونیا گاندھی پسماندہ طبقات کے حقوق کی علمبردار ہیں اور زندگی کے ہر چیلنج کا سامنا ہمت، استقامت، قربانی اور بے لوث لگن کے ساتھ کرتی ہیں۔ میں ان کی طویل زندگی اور بہتر صحت کی دعا کرتا ہوں۔"

موسمی تبدیلی کی وجہ سے زراعت کا بحران

حکومت ضروری اقدامات کر رہی ہے: شیوراج سنگھ چوہان

نئی دہلی: (یو این آئی) مرکزی حکومت نے کہا ہے کہ موسمیاتی تبدیلیوں سے زراعت کو پہنچنے والے نقصان کے حوالے سے حکومت ضروری اقدامات کر رہی ہے اور اس کے لیے جو بھی سائنسی اقدامات ہو سکتے ہیں ان کے ذریعے کسانوں کی مدد کی جا رہی ہے۔

وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے منگل کو لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ حکومت ناریل کے کسانوں کے بارے میں فکر مند ہے اور ان کی ہر ممکن مدد کی جا رہی ہے۔ اگر سائکلون جیسی وجوہات سے ناریل کے درخت اکھڑتے ہیں تو وہاں ناریل کے درخت لگانے کا انتظام کیا جا رہا ہے اور اس کے لیے ریاستی حکومت کو جو بھی ضرورت ہوگی وہ دستیاب کرائی جائے گی۔ ناریل کے کسانوں کے مسائل حل کرنے کے لیے ناریل کے پودے تیار کیے جا رہے ہیں۔

ایک اور سوال کے جواب میں مرکزی وزیر نے کہا کہ حکومت کسانوں کو موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کی وجہ سے درپیش مشکلات سے راحت فراہم کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کی وجہ سے فصلوں کے نقصانات کی تلافی کے لیے کسانوں کی مدد کی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ سال فروری اور مارچ میں گرمی میں نمایاں اضافہ ہوا لیکن اس کے باوجود فصلوں کی پیداوار میں کمی نہیں آئی۔ انہوں نے بتایا کہ خشک سالی کے دوران پردھان منتری کرشی سینچائی یوجنا کے تحت ایک کروڑ سے زیادہ کسانوں کی مدد کی گئی ہے۔ حکومت مٹی کے نقصان پر بھی توجہ دے رہی ہے اور اس سلسلے میں کسانوں کو مکمل تعاون فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی اور نامیاتی کاشتکاری حکومت کی ترجیح ہے اور ان دونوں علاقوں میں کسانوں کو سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں نیز مٹی کی جانچ بھی کرائی جا رہی ہے۔ اس کے تحت 25 کروڑ 61 لاکھ سوائل ہیلتھ کارڈ بنائے گئے ہیں۔

بدنام زمانہ بدمعاش دونوں ہاتھوں سے معذور ہے

الور: (یو این آئی) راجستھان کے الور میں ایک بدنام زمانہ معذور بدمعاش کے خلاف ڈکیتی کے پانچ معاملے درج ہیں۔ بدمعاش کا صرف آدھا ہاتھ ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق الور کے صدر تھانہ علاقے کا بدنام زمانہ بدمعاش پنکج عرف گولو کے خلاف ڈکیتی کے پانچ معاملے درج ہیں۔ یہ صدر تھانے کا ایک بدنام زمانہ بدمعاش ہے۔ پنکج دونوں ہاتھوں سے معذور ہے۔ وہ ڈکیتی کے معاملے میں جیل میں تھا۔ اس نے اپنی معذوری کا حوالہ دیتے ہوئے عدالت سے پیرول کی درخواست کی تھی۔ پیر کو اس کا نام اس وقت سرخیوں میں آیا جب عدالت نے اس کی پیرول منظور کرتے ہوئے اسے متعلقہ تھانے میں دو گھنٹے کام کرنے کی ہدایت کی، اس حکم کی تعمیل میں وہ تھانے پہنچا۔ جیل میں اس کے روزمرہ کے معمولات کافی متاثر ہو رہے تھے۔ عدالت نے بدمعاش کو پیرول تو دے دیا، لیکن ساتھ ہی ہر پیر کو الور کے صدر تھانہ میں دو گھنٹے صاف صفائی کرنے کا حکم دیا۔ یہ مجرم اپنے ہاتھوں سے مکمل طور پر معذور ہے لیکن گاڑی فراٹے سے چلاتا ہے۔ وہ ڈکیتی میں اتنا ماہر ہے کہ اس نے اپنے ساتھیوں کی مدد کے لیے پانچ ڈکیتیاں کیں۔ لوٹ کی واردات کے دوران گاڑی بھی وہی چلاتا ہے۔ جب عدالت کو بدمعاش کے بارے میں معلوم ہوا تو عدالت نے پولیس کو حکم دیا کہ بدمعاش سے ایک بار گاڑی چلوا کر بھی دیکھا جائے کہ یہ معذور ہونے کے باوجود گاڑی کیسے چلا لیتا ہے۔ پولیس نے جب پنکج سے گاڑی چلوا کر دیکھا تو اس نے فراٹے سے کار چلائی۔ یہ دیکھ کر وہاں موجود پولیس اہلکاروں کے علاوہ دیگر لوگ بھی حیران رہ گئے۔ وہ کہتا ہے کہ اب سے میں ایسا کوئی کام نہیں کروں گا جو بعد میں پریشانی کا سبب بنے۔ اس کے تین ساتھی جیل میں ہیں۔ پولس پوچھ گچھ کے دوران پنکج نے انکشاف کیا کہ جب وہ ڈھائی سال کا تھا تو اس پر 11 کے وی بجلی کا تار گر گیا تھا۔ جس کے نتیجے میں اس کے دونوں ہاتھ خراب ہو گئے اور وہ معذور ہو گیا۔

صدر جمہوریہ کا منی پور دورہ کل سے

سیکورٹی کے سخت انتظامات

امپھال: (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے 11 اور 12 دسمبر کے دو روزہ منی پور دورے کے پیش نظر امپھال میں سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے اور استقبال کی تیاریاں جاری ہیں۔ سرکار کی جانب سے اگرچہ ابھی تک کوئی باضابطہ بیان سامنے نہیں آیا ہے لیکن کانگلا کے قریب ایک استقبالیہ گیٹ بنایا گیا ہے اور پورے امپھال میں سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ کئی انتہا پسند گروپوں نے صدر کے دورے کے خلاف بائیکاٹ اور ریاست گیر بند کی اپیل کی ہے۔ حکام کو صدر کے دو روزہ دورے کے دوران ممکنہ احتجاجی مظاہروں کا اندیشہ ہے، اس لئے مرکزی شاہراہوں پر عام گاڑیوں کی آمدورفت پر پابندی لگائے جانے کا امکان ہے۔ محترمہ مرمو کے مجوزہ پروگرام کے مطابق 11 دسمبر کو وہ امپھال کے تاریخی پولو گراؤنڈ میں پولو کے ایک پروگرام میں شرکت کریں گی۔ اس پروگرام کا مقصد اس کھیل کے ساتھ منی پور کے گہرے تعلق کو اجاگر کرنا ہے جس کا آغاز اسی ریاست سے ہوا تھا۔ پولو گراؤنڈ میں اس وقت مرمت کا کام جاری ہے۔ صدر جمہوریہ پولو ایونٹ کے بعد ایک طے شدہ تقریب کے لئے سٹی کنونشن سینٹر جائیں گی۔ سیکورٹی فورسز نے تقریب کے مقام کے آس پاس نگرانی بڑھا دی ہے۔ محترمہ مرمو 12 دسمبر کو نوپی لال میموریل کمپلیکس کا دورہ کریں گی۔ 1904 اور 1939 کی نوپی لال تحریکیں منی پور میں خواتین کی قیادت میں ہونے والی اہم تحریکیں تھیں۔ پہلی تحریک برطانوی حکام کی جانب سے منی پور کے مردوں پر زبردستی مسلط کی گئی مشقت کے خلاف تھی جبکہ دوسری تحریک قحط کے دور میں نوآبادیاتی حکومت کی جانب سے چاول کے کنٹرول اور برآمدات کے خلاف ایک عوامی تحریک تھی۔ یہ بغاوتیں جو مکمل طور پر منی پوری خواتین کی قیادت میں ہوئیں آج بھی گہری سیاسی اور ثقافتی اہمیت رکھتی ہیں۔ اس تقریب کے بعد صدر جمہوریہ سرکاری تقریبات میں شرکت کے لیے ضلع سیناپتی جائیں گے۔ صدر کے دورے کے پیش نظر امپھال۔ سیناپتی روٹ پر اضافی فورس تعینات کر دی گئی ہے۔

تلنگانہ کی 6 دہائیوں پرانی عوامی خواہش کو کانگریس حکومت نے پورا کیا۔ وزیراعلیٰ ریونت ریڈی

حیدرآباد: (یو این آئی) تلنگانہ کے وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے کہا ہے کہ ریاست کے عوام کی 6 دہائیوں سے جاری خواہش کو کانگریس حکومت نے عملی جامہ پہنایا ہے۔ وزیراعلیٰ نے فیوچر سٹی میں منعقدہ گلوبل سمٹ کے مقام سے ریاست بھر کے تمام کلکٹریٹس میں نصب تلنگانہ تلی کے مجسموں کا ورچوئل افتتاح کیا۔ حکومت نے ریاست کے 33 کلکٹریٹس میں مجموعی طور پر 5.8 کروڑ روپے کی لاگت سے تلنگانہ تلی کے مجسمے بنوائے گئے ہیں۔ نائب وزیراعلیٰ بھٹی وکرمارکا اور ریاستی وزراء نے بھی اس پروگرام میں شرکت کی۔ مجسموں کی اونچائی 18 فٹ رکھی گئی ہے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے کہا "تلنگانہ تلی مجسموں کی نقاب کشائی ہمارے لئے انتہائی مسرت کا موقع ہے۔ آج ہی کے دن 9 دسمبر

(2009) تلنگانہ ریاست کی تشکیل کا عمل شروع ہوا تھا۔ کانگریس حکومت نے عوام کی 60 سالہ جدوجہد کی خواہش پوری کی ہے۔ ہر سال 9 دسمبر کو تلنگانہ تلی کے یوم تاسیس کی تقاریب منائی جاتی ہیں۔ تلنگانہ تلی کی برکت سے ہم نے ترقی اور فلاح کے نئے دور کا آغاز کیا ہے اور ریاست آج فلاح و بہبود کے میدان میں ملک میں پہلے نمبر پر آگے بڑھ رہی ہے۔

سونیا گاندھی نے بے شمار رکاوٹوں کے باوجود ہمیں علیحدہ ریاست عطا کی۔ یہ ہمارے لئے خوشی کا باعث ہے کہ عوام کی خواہش پوری کرنے والی عظیم قائد سونیا گاندھی کی سالگرہ بھی 9 دسمبر کو ہی ہے۔ تلنگانہ کے لوگ ہر سال تلنگانہ تلی یوم پیدائش کے ساتھ ساتھ سونیا گاندھی کی سالگرہ بھی عقیدت سے مناتے ہیں۔ ہماری تمام اسکیموں اور منصوبوں میں سونیا گاندھی اور منموہن سنگھ کی سوچ اور رہنمائی آج بھی نظر آتی ہے۔"

سمستی پور: حسن پور کے منگل گڑھ کوٹھی کی 13 ایکڑ آراضی سے ناجائز قبضہ ہٹانے کے دوران پتھراؤ و آگزنی میں ایک خاتون زخمی 280 جھگیاں توڑ دی گئیں۔

دہلی دھماکہ: گرفتار ملزمان کی نشاندہی پر جنوبی کشمیر میں این آئی اے کے چھاپے

سری نگر: (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے دہلی دھماکہ کیس کے سلسلے میں منگل کو جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع میں کئی مقامات پر چھاپے مارے۔ کارروائی کے دوران این آئی اے نے دہلی سے گرفتار دو مرکزی ملزمان ڈاکٹر عدیل راتھر اور جاسر بلال وانی کو بھی ساتھ لائی تاکہ وہ تفتیشی مراحل میں بتائی گئی جگہوں کی براہ راست نشاندہی کر سکیں۔ این آئی اے کی ٹیم نے صبح سویرے ہی مقامی پولیس کے ساتھ مل کر منٹن کے گھنے جنگلات کا محاصرہ کیا اور وہاں باریک بینی سے تلاشی مہم چلائی جس دوران متعدد جگہوں کی کھدائی اور تکنیکی معائنہ کیا گیا۔ این آئی اے کی قیادت میں کی گئی یہ کارروائیاں بتاتی ہیں کہ تفتیشی ٹیمیں زمینی سطح پر شواہد اور نیٹ ورک کے روابط کی کھوج کے لیے عینی شاہدین اور ملزمان کی مدد سے نشاندہی شدہ مقامات کا جائزہ لے رہی ہیں۔ ایک عہدے دار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ ملزمان کی جانب سے دی گئی معلومات نے تلاشی کی سمت متعین کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ کارروائی کے دوران مقامی پولیس اور نیم فوجی دستوں نے حفاظتی انتظامات یقینی بنائے اور سرچ ٹیموں کو مکمل تحفظ فراہم کیا۔ مکینوں سے بھی گزارش کی گئی کہ کسی بھی مشکوک شے یا سرگرمی کے بارے میں فوراً متعلقہ حکام کو آگاہ کریں تاکہ تفتیشی عمل میں تعاون ممکن ہو سکے۔ این آئی اے کی جانب سے تاحال کوئی باضابطہ پریس بریفنگ جاری نہیں کی گئی، البتہ تفتیشی ذرائع کا کہنا ہے کہ برآمد شدہ شواہد اور ملزمان کے بیانات کی تکنیکی جانچ کے بعد ممکنہ متعلقہ افراد یا مقامات کے خلاف مزید کارروائیاں عمل میں لائی جا سکتی ہیں۔ اس پورے آپریشن کو حساس اور اہم مرحلہ قرار دیا جا رہا ہے کیونکہ ملزمان کی جانب سے کی گئی نشاندہی نے کیس کی سمت متعین کرنے میں نئے زاویے کھول دیے ہیں۔

راجستھان ہائی کورٹ کو ایک بار پھر بم کی دھمکی، عدالت خالی

جے پور: (یو این آئی) راجستھان ہائی کورٹ، جے پور میں منگل کی صبح اس وقت کھلبلی مچ گئی جب عدالت انتظامیہ کو ایک بار پھر بم کی جھوٹی دھمکی پر مبنی ای میل موصول ہوئی۔ ای میل میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ عدالت کے احاطے میں بم نصب کیے گئے ہیں۔ ای میل ملتے ہی سیکیورٹی ایجنسیاں فوراً حرکت میں آ گئیں اور پورے ہائی کورٹ کو خالی

کرانے کا عمل شروع کر دیا گیا۔ وکلا، عملے، مقدمات کے فریقین اور دیگر افراد کو بحفاظت باہر نکال کر تمام عدالتی کارروائیاں فوری طور پر روک دی گئیں۔ اس کے بعد پولیس، اے ٹی ایس، ایس او جی، بم ڈسپوزل اسکواڈ اور ڈاگ اسکواڈ کی ٹیمیں ہائی کورٹ پہنچیں اور مرکزی عمارت سے لے کر پارکنگ، ریکارڈ روم، راہداریوں اور اطراف کے علاقوں تک تفصیلی سرچ آپریشن کیا۔ تقریباً دو گھنٹے کی تلاشی کے باوجود کوئی مشکوک چیز یا دھماکا خیز مواد برآمد نہ ہو سکا، جس کے بعد معاملے کو فرضی دھمکی قرار دے کر سائبر جانچ شروع کر دی گئی۔ قابلِ ذکر بات ہے کہ گزشتہ چھ ہفتوں میں یہ چوتھا موقع ہے کہ راجستھان ہائی کورٹ کو اس نوعیت کی دھمکی موصول ہوئی ہے۔ اس سے قبل 31 اکتوبر، 5 دسمبر اور 8 دسمبر کو بھی اسی طرح کے دھمکی بھرے ای میلز بھیجے گئے تھے، جن کے باعث عدالت کو خالی کرانا پڑا تھا۔ مسلسل ملنے والی ان جھوٹی دھمکیوں نے عدالت کی سیکیورٹی پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ بار بار کی دھمکیوں کے باعث عدالتی کارروائیاں متاثر ہو رہی ہیں، سماعتیں ملتوی ہو رہی ہیں اور مقدمات کے فیصلے میں تاخیر پیدا ہو رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق ایسی صورتحال نہ صرف حفاظتی خطرات بڑھاتی ہے بلکہ عدالتی نظام کی کارکردگی بھی متاثر ہوتی ہے۔ سیکیورٹی اداروں کے مطابق دھمکی آمیز ای میل بھیجنے والے کی شناخت کے لیے سائبر سیل کو خصوصی تحقیقات سونپ دی گئی ہیں اور ٹیکنیکل شواہد کی مدد سے جلد کارروائی کی کوشش جاری ہے۔ عدالتی انتظامیہ بھی سیکیورٹی بڑھانے، داخلے کی چیکنگ سخت کرنے اور جدید نگرانی نظام نصب کرنے پر غور کر رہا ہے۔ شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع دیں۔

اے آئی کی مدد سے اسمارٹ آفس روبوٹ کی تیاری

آندھرا پردیش کی 'کے ایل' یونیورسٹی کے طلباء کی شاندار ایجاد

حیدرآباد: (یو این آئی) رسٹورنٹس میں کھانا پیش کرنے والے روبوٹ تو نظر آتے ہیں، اسپتالوں میں آپریشن کرنے والے روبوٹ کی بھی مثالیں ملتی ہیں لیکن کیا آپ نے کبھی اسمارٹ آفس روبوٹ کے بارے میں سنا ہے؟ ٹیسلا کے آپٹیمس روبوٹ سے متاثر ہو کر اے پی کے ضلع گنٹور کے وڈیشورم میں قائم کے ایل یونیورسٹی کے طلبہ نے اے آئی کی مدد سے ایسا ہی ایک جدید روبوٹ تیار کر دکھایا۔ انجینئرنگ کا مطلب صرف کتابی علم تک محدود نہیں، بلکہ سیکھے گئے علم کو حقیقی زندگی میں استعمال کرتے ہوئے نئی ایجادات کرنا بھی اتنا ہی اہم ہے۔ اسی سوچ کے ساتھ کے ایل یونیورسٹی کے طلبہ نے ٹیسلا کے آپٹیمس روبوٹ کو بنیاد بنا کر اے آئی سے چلنے والا اسمارٹ آفس روبوٹ تیار کیا۔ طلبہ نے ایک کھلونا روبوٹ کو بنیاد بنا کر اس میں ضروری سنسرس، الکٹرانک آلات اور مختلف ماڈیولس نصب کئے۔ روبوٹ کو انسان کی گفتگو سمجھنے اور جواب دینے کے قابل بنانے کے لئے خصوصی پروگرامنگ کی گئی۔ یہ روبوٹ نہ صرف بول سکتا ہے بلکہ سوالات کے جوابات بھی دیتا ہے۔ چونکہ یہ اے آئی سے منسلک ہے، اس لئے یہ انٹرنیٹ سے معلومات حاصل کر کے درست جوابات فراہم کرتا ہے۔ یہ یونیورسٹی سے متعلق مقامی معلومات کے ساتھ ساتھ عالمی سطح کی معلومات بھی فراہم کرتا ہے۔ اسے اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ نمائشوں یا پروگراموں میں آنے والے مہمانوں کی رہنمائی بھی کر سکے۔ آٹومیشن ٹکنالوجی کے باعث روبوٹ کو دیا گیا کام یہ خود بخود انجام دیتا ہے جبکہ نیورل نیٹ ورک کی بدولت مستقبل میں اسے مزید انسانی کاموں کے قابل بنانے کی تیاری جاری ہے۔ روبوٹ کے تخلیق کار وشی کرشنا نے بتایا "ایلون مسک کی ٹیسلا کمپنی نے آپٹیمس روبوٹ تیار کیا ہے جو گھر میں مختلف کام ایک کلرک کی طرح انجام دیتا ہے۔ اس کی قیمت تقریباً 50 لاکھ روپے ہے۔ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے اے آئی پر مبنی آفس اسمارٹ روبوٹ تیار کیا۔" یہ روبوٹ حال ہی میں وارانسی میں منعقدہ آئی آئی ٹی ہیکاتھون میں دوسرا انعام جیت چکا ہے۔ آئی او ٹی شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر پی۔ ستیہ نارائن کی رہنمائی میں طلبہ نے ایک سال سے زائد محنت اور تقریباً ایک لاکھ روپے کی لاگت سے اس پراجکٹ کو مکمل کیا۔ طلبہ اب اس روبوٹ میں مزید بہتری لانے کے لئے لیپ ٹاپ کی جگہ جیسن ماڈیول نصب کرنے کا منصوبہ رکھتے ہیں۔

منڈلا (مدھیہ پردیش): منشیات کے خلاف خواتین کا کلکٹریٹ پر مظاہرہ، انتظامیہ سے نشہ کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ۔

ریاست میں او بی سی طلبہ کے لیے 65 ہاسٹل کا کام مکمل

ناگپور: دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کے بہبود کے محکمے نے دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کے طلباء کے لیے ریاست میں 65 نئے ہاسٹل کھولنے کا کام مکمل کرلیا ہے اور اس اقدام کا سہرا وزیر اٹل سیو کو دیا جانا چاہیے، وزیر اعلی دیویندر فرنویس نے قانون ساز اسمبلی میں اس پر زور دیا۔ وزیر اعلی نے یہ بات رکن منیشا چودھری کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ باقی تمام اضلاع میں نشستوں کے تعین کا عمل آخری مرحلے میں ہے۔

سی ایس ایم ٹی پر چھترپتی شیواجی مہاراج کا ایک عظیم الشان مجسمہ لگایا جائے گا

ناگپور: وزیر اعلی دیویندر فرنویس نے قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینل (سی ایس ایم ٹی) پر چھترپتی شیواجی مہاراج کا ایک عظیم الشان مجسمہ لگایا جائے گا۔ لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں، کچھ ارکان نے ذکر کیا تھا کہ انہوں نے چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمے کی تجویز کو مسترد کر دیا تھا۔ اس پس منظر میں چیف منسٹر فرنویس نے واضح کیا کہ لوک سبھا میں یہ جواب پرانے منصوبے کو ذہن میں رکھتے ہوئے دیا گیا ہے۔ چیف منسٹر فرنویس نے کہا کہ چھترپتی شیواجی مہاراج ریلوے اسٹیشن ہمارے لئے فخر کا مقام ہے۔ یہاں مورتی لگانے کا مطالبہ پہلے بھی کیا گیا تھا۔ اس وقت کہا گیا تھا کہ اس حوالے سے پلان تیار ہے۔ تاہم، مرکزی وزیر ریلوے نے خود وضاحت کی ہے کہ حال ہی میں لوک سبھا میں دیا گیا جواب پرانے منصوبے سے متعلق ہے۔

گٹکھا مافیا کے خلاف 'مکوکا' کے تحت ہوگی کارروائی

ارکان اسمبلی اسلم شیخ، رئیس شیخ اور امین پٹیل کے مطالبے پر وزیر اعلی دیویندر فرنویس نے گٹکھے پر پابندی کے لیے قانون میں ترمیم کرنے کی یقین دہانی کرائی، اسکول اور کالج کے 100 میٹر کے دائرہ میں گٹکھے کی فروخت پر دکانوں کے خلاف سخت کارروائی کی پولیس کو ہدایت

محمد معراج انور

ناگپور: گٹکھا بیچنے والوں پر مکوکا لاگو کرنے کی تجویز محکمہ قانون اور انصاف کو بھیجی گئی۔ قانون کی دفعات کے مطابق، 'نقصان اور چوٹ' دونوں عناصر کی عدم موجودگی کی وجہ سے اس کا اطلاق نہیں ہوتا ہے۔ اس لیے اس قانون میں ترمیم کی جائے گی تاکہ مکوکا کو گٹکھا کے کاروبار پر بھی لاگو کیا جا سکے اور اس قانون میں ضروری ترامیم کی جائیں گی اور اس قانون کو مزید سخت بنایا جائے گا، وزیر اعلی دیویندر فرنویس نے قانون ساز اسمبلی میں یہ اطلاع دی۔

اسمبلی ممبران ایم ایل اے پرشانت ٹھاکر، اسلم شیخ، ابھیمانیو پوار، رئیس شیخ، امین پٹیل نے اسکول اور کالج کے احاطے میں غیر قانونی گٹکا، فروخت اور نقل و حمل سے متعلق سوال اٹھایا تھا۔ چیف منسٹر فرنویس اس سوال کا جواب دیتے ہوئے بول رہے تھے۔

ریاست بھر میں سینکڑوں مقدمات درج

ریاست میں گٹکا پر پابندی ہے۔ پولیس نے گٹکے کی فروخت اور نقل و حمل کے سلسلے میں ریاست بھر میں بڑے پیمانے پر کارروائی کی ہے اور مختلف اضلاع میں کل سینکڑوں مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بڑے پیمانے پر مہم بھی چلائی گئی ہے۔ چیف منسٹر فرنویس نے بتایا کہ نئی ممبئی میں 1144، اہلیانگر میں 185، جالنا میں 90، اکولا میں 35، ناسک میں 131، چندر پور میں 230، سولاپور میں 108، بلدھانا میں 664 اور ناگپور اور یاوتمل ضلع میں 1،706 جرائم درج کیے گئے ہیں۔

منشیات کے عادی افراد کے لیے بحالی مراکز کی ضرورت پر زور

پولیس کو ہدایت کی گئی ہے کہ اگر کسی اسکول یا کالج کے 100 میٹر کے اندر گٹکے کی فروخت کی کوئی شکل پائی جاتی ہے تو اس علاقے میں اسٹالوں یا دکانوں کے خلاف مشترکہ کارروائی کی جائے۔ اس کے ساتھ ہی یہ کارروائی مقامی خود حکومتی اداروں کے ساتھ مل کر کی جائے گی۔ اس کے علاوہ منشیات کے عادی افراد کے لیے بحالی مراکز کی ضرورت ہے۔ چیف منسٹر فرنویس نے کہا کہ ممبئی میٹرو پولیس میں معیاری بحالی مراکز کی کمی ہے اور حکومت اس سلسلے میں ضروری اقدامات کرے گی۔

حکومت کی کارکردگی پر سوال

عیاں رہے کہ ریاست میں گٹکھا پر پابندی کے باوجود متعدد اضلاع جن میں نوی ممبئی، ممبئی، احمد نگر، جالنا، اکولہ، ناسک، چندرپور، سولاپور، بولڈانہ، ناگپور اور ایوت محل شامل ہیں میں بڑے پیمانے پر گٹکھا، پان مسالہ، چرس اور گانجے کی غیر قانونی فروخت مسلسل جاری ہے۔ اس سنگین صورتحال پر آج قانون ساز اسمبلی میں رکن اسمبلی اسلم شیخ، رئیس شیخ اور امین پٹیل نے سخت اعتراضات اٹھائے اور حکومت کی کارکردگی پر سوال کھڑے کیے۔

صرف چھوٹے کاروباریوں کے خلاف کارروائی

ارکان اسمبلی نے کہا کہ ہر اجلاس میں اس مسئلے پر بار ہا سوالات اٹھائے جاتے ہیں، تاہم حکومت کی جانب سے صرف کارروائی کے اعداد و شمار پیش کیے جاتے ہیں، جبکہ زمینی سطح پر کوئی مؤثر تبدیلی نظر نہیں آتی۔ ان کے مطابق اب تک کی کارروائیوں میں زیادہ تر چھوٹے دکاندار اور معمولی سطح کے افراد ہی پکڑے گئے ہیں، جبکہ بڑے گٹکھا کاروباری، جن کے ذریعے ٹرکوں کے ٹرک گٹکھا ریاست میں داخل ہوتا ہے، ابھی تک قانون کی گرفت سے باہر ہیں۔

بڑے گٹکھا تاجروں کے خلاف مکوکا کے تحت کارروائی ہو: اسلم شیخ

رکن اسمبلی اسلم شیخ نے واضح مطالبہ کیا کہ بڑے گٹکھا تاجروں اور سرغناؤں کیخلاف مکوکا کے تحت کارروائی کی جائے، تاکہ اس غیر قانونی کاروبار پر سخت روک لگائی جاسکے۔ اس حوالے سے وزیر اعلیٰ نے ایوان کو بتایا کہ قانون اور انصاف کے محکمے نے مکوکا کے نفاذ سے متعلق بعض قانونی رکاوٹوں کی نشاندہی کی ہے، تاہم حکومت اس بارے میں یقین دہانی کرائی کہ قانون میں ضروری ترمیمات پر غور و خوض جاری ہے اور بہت جلد اس معاملے میں کوئی ٹھوس قدم اٹھایا جائے گا۔

سنی دعوت اسلامی کے سہ روزہ اجتماع کی تیاریاں زوروں پر

ممبئی: ہر سال کی طرح امسال بھی تحریک سنی دعوت اسلامی کا 33واں سالانہ اجتماع 12، 13 اور 14 / دسمبر بروز جمعہ، سنیچر، اتوار آزاد میدان وادی نور مقابل سی ایس ٹی ممبئی میں منعقد ہو رہا ہے۔ سالہائے گزشتہ کی طرح اس سال بھی پہلا دن یعنی جمعہ کے دن کا اجتماع صرف خواتین کے لیے ہوگا جب کہ باقی دو دن مردوں کے لیے مخصوص ہوں گے۔ اجتماع کی تیاریاں گزشتہ سنیچر ہفتہ واری مرکزی اجتماع کے بعد شب میں شروع کردی گئی تھی۔ اردو میڈیا انچارج مولانا مظہر حسین علیمی نے بتایا کہ تینوں دن کے اجتماع کو کامیاب بنانے کے لیے تحریک کے ذمے داران بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔ سامعین و حاضرین کو کسی بھی قسم کی پریشانی نہ ہو، اس کے لیے ہر طرح ممکنہ سہولیات بہم پہنچانے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ حسب روایت اس سال بھی تینوں دنوں کے عالمی اجتماع کو sdichannel پر براہ راست نشر کیا جائے گا جسے دنیا بھر میں دینی تعلیمات سیکھنے کے خواہش مند حضرات راست طور پر مستفید ہوسکیں گے۔ پہلے دن کے خواتین کے اجتماع میں ''خواتین کا علمی ذوق'' ''خواتین کا اصل زیور: اعلی کردار اور حیا'' ''وراثت میں خواتین کا حصہ'' جیسے اہم موضوعات پر خطاب ہوں گے، ساتھ ہی خواتین اسلام کے ذریعے پوچھے گئے سوالات کے جوابات محقق مسائل جدیدہ حضرت مفتی محمد نظام الدین (صدر مفتی جامعہ اشرفیہ مبارک پور) دیں گے۔ امیر سنی دعوت اسلامی اور اس اجتماع کے روح رواں داعی کبیر حضرت مولانا محمد شاکر نوری نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اجتماع میں شریک ہوکر دین کا پیغام سمجھیں اور اس پر عمل کریں۔ امیر سنی دعوت اسلامی نے کہا ہے کہ خود بھی تشریف لائیں اور اپنے دوستوں کو بھی لائیں اور اس طرح دین کے ترسیل کا ذریعہ بنیں۔ انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ پہلے دن کے اجتماع میں اپنے گھروں کی خواتین کو بھیجیں تاکہ وہ اجتماع میں حاضر ہوکر دینی تعلیمات سیکھ سکیں، خود کی بھی اصلاح کرسکیں اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کرسکیں۔ دوسرے اور تیسرے دن کے اجتماع میں علمائے کرام و مبلغین عظام کے اہم خطاب ہوں گے۔ 'قرآن کریم کا اعجاز'، 'حضور ﷺ کی روحانی زندگی'، 'داعی امن ﷺ'، 'انسانوں میں انسانوں کی تلاش'، 'جوانوں کی اخلاق و روحانی تربیت'، ''دینی معلومات اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس'' ''اللہ عزوجل کی رضا اور ناراضی کی علامات'' جیسے اہم عنوانات پر تفصیلی خطاب ہوں گے۔ مفکر اسلام علامہ قمر الزماں اعظمی (سکریٹری جنرل ورلڈ اسلامک مشن لندن) کا تینوں دن خطاب ہوگا۔ ان شاء اللہ، مفسر قرآن خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند حضرت علامہ ظہیر الدین خاں رضوی کا بھی بصیرت افروز خطاب ہوگا۔ تیسرے دن کے اجتماع میں بعد نماز ظہر فوراً ختم بخاری شریف کی محفل ہوگی جس میں بخاری شریف کی آخری حدیث کا محقق مسائل جدیدہ حضرت علامہ مفتی محمد نظام الدین رضوی (جامعہ اشرفیہ مبارک پور) صاحب دیں گے، اس موقع پر دعائیں رب کی بارگاہ میں قبول ہوتی ہیں، لہٰذا اس دعا میں بھی ضرور شرکت کریں۔

شرکائے اجتماع کی سہولت کے پیش نظر بڑی تعداد میں وضو خانے، استنجا خانے بنائے جارہے ہیں، اسی طرح حفاظتی بندوبست کے تحت پورے اجتماع گاہ میں ساٹھ سے زائد کیمرے نصب کیے جارہے ہیں۔ علاوہ ازیں خواتین کے اجتماع میں تقریباً دو ہزار خواتین رضا کار تعینات ہوں گی جب کہ دوسرے اور تیسرے دن کے اجتماع میں ایک ہزار سے زائد مرد رضا کار اپنی خدمات انجام دیں گے۔ پولیس کی طرف سے شرکائے اجتماع کو گزارش کی گئی ہے کہ ہینڈی کیمرہ، لیپ ٹاپ، وایرس، بیٹری، ماچس باکس، لائٹر، نیل کٹر اور دیگر الیکٹرانک سامان جو بیٹری سے چلتے ہیں اپنے ساتھ ہرگز نہ لائیں۔ سکیورٹی کے پیش نظر آزاد میدان کے آس پاس موٹر سائیکل یا کوئی بھی گاڑی کھڑی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

پھلٹن میں خاتون ڈاکٹر کی خودکشی معاملہ

مکمل تحقیقات کے لیے ریٹائرڈ جج کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل

ریاستی حکومت خواتین کے تحفظ کے لیے پر عزم ہے: مہاراشٹر وزیر اعلی

ناگپور: ستارہ ضلع کے پھلٹن میں ایک خاتون ڈاکٹر کی خودکشی ایک افسوس ناک واقعہ ہے۔ اس معاملے کی تحقیقات کے لیے ایک ریٹائرڈ جج کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ دیویندر فرنویس نے قانون ساز اسمبلی میں کہا کہ ریاستی حکومت ریاست میں خواتین کی حفاظت کے لیے پابند عہد ہے۔ وزیر اعلی فرنویس ممبر امیت ساٹم کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بول رہے تھے۔

وزیر اعلی فرنویس نے کہا کہ پھلٹن میں خاتون ڈاکٹر کی خودکشی میں ملوث افراد کے ناموں کی جانچ کی گئی ہے۔ یہ بات سامنے آئی ہے کہ خاتون کے خودکشی نوٹ کی ہینڈ رائٹنگ اسی خاتون کی ہے۔ تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ گرفتار ملزمان نے متعلقہ خاتون ڈاکٹر کا استحصال اور دھوکہ دہی کی۔ اس سلسلے میں ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے اور مجرموں کو نا اہل سرٹیفکیٹ دینے کا معاملہ بھی درج کیا گیا ہے۔ یہ معاملہ پانچ ماہ پہلے کا ہے اور خودکشی کی اہم وجہ سامنے آئی ہے ملزم کی جانب سے کیا گیا فراڈ ہے۔ چیف منسٹر فرنویس نے یہ بھی کہا کہ سی سی ٹی وی فوٹیج دستیاب ہے کہ خودکشی سے پہلے کون خاتون سے ملنے آیا تھا۔

پونے کے کورے گاؤں پارک میں ایک طالب علم کی خودکشی کے معاملے کی مکمل جانچ کی جائے گی۔ مرکزی حکومت کے تین نئے قوانین میں شکتی ایکٹ کی کئی دفعات شامل ہیں۔ کچھ دفعات سپریم کورٹ کے رہنما خطوط کی خلاف ورزی کرتی ہیں۔ چیف منسٹر فرنویس نے یہ بھی کہا کہ ان تمام چیزوں کا مطالعہ کرنے کے بعد جو انتظامات کئے جائیں گے اس پر کام جاری ہے۔

ریاست میں سنجے گاندھی نیرادھر یوجنا کے فنڈز کو روکا نہیں گیا ہے۔ وزیر اعلی فرنویس نے کہا کہ حکومت ڈی بی ٹی کے ذریعے اس اسکیم کے لیے فنڈ فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

امراوتی میں گزیٹیڈ افسران کی غیر معینہ مدت کی ہڑتال شروع

امراوتی (یو این آئی) امراوتی ضلع میں گزیٹیڈ افسران نے پیر سے غیر معینہ مدت کی ہڑتال کا آغاز کردیا ہے۔ یہ فیصلہ اس وقت کیا گیا جب اے آر وی آئی پنچایت سمیتی کے گروپ ڈیولپمنٹ افسر کی مبینہ منریگا غبن معاملے میں گرفتاری کے خلاف دو روزہ اجتماعی چھٹی کے باوجود حکومت نے افسران کے مطالبات کا نوٹس نہیں لیا۔ ابتدائی طور پر ضلع کے گروپ ڈیولپمنٹ افسران نے 4 اور 5 دسمبر کو اجتماعی چھٹی پر احتجاج کیا، جس کے بعد ایڈیشنل سی ای اوز، پراجیکٹ ڈائریکٹرز اور ڈپٹی چیف ایگزیکٹیو افسران نے بھی ان کی حمایت کرتے ہوئے دو روزہ احتجاج میں حصہ لیا۔ تاہم جواب نہ ملنے پر مہاراشٹر ڈیولپمنٹ سروس گزیٹیڈ آفیسرز ایسوسی ایشن نے ریاست بھر میں غیر معینہ مدت کی ہڑتال کا اعلان کیا۔

ناگپور تا چندرپور ایکسپریس وے کے ترمیم شدہ ڈیزائن کو منظوری

ناگپور: مرکزی حکومت کے گتی شکتی پورٹل سے موصولہ تجاویز پر غور کرتے ہوئے، چیف منسٹر دیویندر فرنویس کی زیر صدارت کابینہ کی بنیادی ڈھانچہ کمیٹی کی میٹنگ میں ناگپور۔ چندرپور ایکسپریس وے کے تحت کل 204 کلومیٹر کی لمبائی کے نظر ثانی شدہ سڑک کے ڈیزائن کو منظوری دی گئی۔ ممبئی شہر میں گھاٹ کوپر ایسٹ، چمبور اور اندھیری (مغربی) امبیولی مدران کا مگار نگر اور چونا بھٹی میں پلاٹوں کی نجکاری کے ذریعے ترقی کی مدت میں توسیع کو بھی آج منعقدہ میٹنگ میں منظوری دی گئی۔ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار، وزیر محصول چندر شیکھر باونکولے، طبی تعلیم کے وزیر حسن مشرف، تعمیرات عامہ کے وزیر شیوندر سنگھ راجے بھوسلے، چیف سکریٹری راجیش اگروال میٹنگ میں موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس نے کہا کہ شہری کاری کی بڑھتی ہوئی رفتار کے پیش نظر حکومت کی ترجیح شہروں میں ٹریفک کی بھیڑ کے مسئلہ کو حل کرنا ہے۔ پونے ضلع میں ہڈپسر تا یاوت روٹ پر ٹریفک کی بھیڑ کو دور کرنے کے لیے مختلف اقدامات کیے جائیں۔ تاہم اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ایسا کرتے وقت شہریوں کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ سڑک کو بہتر کیا جائے اور اس راستے پر ایلیویٹڈ ہائی وے بنائی جائے۔ بھیرو بہ نالہ کے قریب ٹریفک کے اژدہام کے حل کے لیے ضروری اور فوری اقدامات کیے جائیں۔ ریاست میں جاری بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کے ساتھ ساتھ مجوزہ پروجیکٹوں کو بھی گتی شکتی پورٹل سے منظور کیا جانا چاہیے۔ چیف منسٹر فرنویس نے یہ بھی ہدایت دی کہ ہر پروجیکٹ کو گتی شکتی پورٹل سے منظوری ملنے کے بعد ہی کمیٹی کی میٹنگ کے سامنے آنا چاہیے۔ محکمہ تعمیرات عامہ کی ایڈیشنل چیف سکریٹری منیشا مہیسکر نے میٹنگ میں ایک پریزنٹیشن دیا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سکریٹری (فنانس) او پی گپتا، پرنسپل سکریٹری (منصوبہ بندی) سوربھ وجے، پرنسپل سکریٹری (قانون اور انصاف) سوورنا کیولے، مہامیٹرو کے منیجنگ ڈائریکٹر شراون ہارڈیکر وغیرہ نے شرکت کی۔ ہندو ہردے سمراٹ بالا صاحب ٹھاکرے شاہراہ مہاراشٹر سمردھی ہائی وے پر سیلڈوہ انٹر چینج سے درگ حیدرآباد ہائی وے پر نوے گاؤں (موڑ) تک تعمیر کی جائے گی۔ اس کی لمبائی 192 کلومیٹر ہوگی۔ اس کے علاوہ 11 کلومیٹر طویل چندرپور لنک روڈ کو پچھلے ڈیزائن کے مطابق برقرار رکھا گیا ہے۔ کل 204 کلومیٹر لمبائی کے نظر ثانی شدہ سڑک کے ڈیزائن کی منظوری دی گئی ہے۔ نظر ثانی شدہ سڑک کے ڈیزائن سے 27 ہیکٹر جنگلاتی رقبہ بچ جائے گا۔

وسئی ویرار میں آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کا شاندار جلسہ

وسئی: وسئی ویرار میں آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کا شاندار جلسہ منعقد کیا گیا، جس میں امتیاز جلیل بھی موجود تھے۔ اس موقع پر انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ اگر آیو کت کسی کے دباؤ میں آکر مجلس کو روکنے کی سازش کریں گے، تو ہم آیو کت کے گھر کے اندر یا باہر ہی جلسہ کریں گے۔ وہیں اے آئی ایم آئی ایم ممبئی صدر فاروق شابدی نے کہا کہ 'اگر انتظامیہ کسی دباؤ میں آکر مجلس کو گراؤنڈ پر کام کرنے کی اجازت نہیں دے گا، تو ہم سڑک پر اُتر کر جلوس نکالیں گے اور آندولن کریں گے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ وسئی ورار میں اے آئی ایم آئی ایم کی انٹری کے بعد پارٹی کتنی مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھتی ہے اور کتنی کامیاب ہوتی ہے۔

ناندیڑ میں غیر لائسنسی پستول اور دو قابل استعمال کارتوس برآمد، تین افراد گرفتار

ناندیڑ، 9 دسمبر (یو این آئی) ناندیڑ پولیس نے ایک اہم کارروائی کرتے ہوئے شہر سے ایک دیسی غیر لائسنسی پستول اور دو قابل استعمال کارتوس ضبط کیے ہیں۔ لوکل کرائم برانچ کی ٹیم امبیڈکر نگر علاقے میں معمول کے گشت پر تھی جب مشتبہ افراد کو روک کر تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران ایک شخص کے قبضے سے پستول اور کارتوس برآمد ہوئے، جس کے بعد تینوں افراد کو گرفتار کر کے شیواجی نگر پولیس اسٹیشن منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق، ملزمان کے خلاف اسلحہ رکھنے اور قانون شکنی کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس کارروائی کے دوران تیمینہ نگر علاقے سے پولیس کی موجودگی میں دو خنجر بھی ضبط کیے گئے۔ پولیس نے بتایا کہ ضلع ناندیڑ میں مفرور مجرموں، ناقابل ضمانت وارنٹ ملزمان، جیل سے

بند دروازوں کے پیچھے فرنویس اور شندے کی میٹنگ

مہاراشٹر کے بلدیاتی انتخابات دونوں جماعتیں مل کر لڑیں گی، سیٹ شیئرنگ جلد ھی مکمل ہونے کی امید

ممبئی: مہاراشٹر میں جلد ہی میونسپل انتخابات ہونے والے ہیں۔ ریاست میں سیاسی سرگرمیاں تیز ہونے لگی ہیں۔ کل مہاراشٹر کے وزیر اعلی دیویندر فرنویس اور نائب وزیر اعلی ایکناتھ شندے نے ملاقات کی۔ بند کمرے کی میٹنگ ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہی جس کے بعد دونوں نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ مہایوتی اتحاد آئندہ انتخابات ایک ساتھ لڑے گا۔ میٹنگ میں مہاراشٹر بی جے پی کے صدر چندر شیکھر باونکولے اور شیوسینا کے سینئر لیڈر رویندر چوان بھی موجود تھے۔ سرکاری طور پر شیوسینا نے کہا کہ ممبئی اور تھانے سمیت آئندہ انتخابات کے حوالے سے دونوں جماعتوں کے درمیان مثبت بات چیت ہوئی ہے۔ دونوں جماعتیں مل کر الیکشن لڑیں گی۔ میٹنگ میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ شیوسینا اور بی جے پی کے کارکنوں یا لیڈروں کو ایک دوسرے کی پارٹیوں میں شامل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اگلے دو تین روز میں مقامی سطح پر بات چیت شروع ہو جائے گی جس میں سیٹوں کی تقسیم سے لے کر ٹکٹوں کی تقسیم تک کے معاملات پر بات ہوگی۔ مہایوتی کے اعلان کے بعد، قیاس آرائیاں زور پکڑ رہی ہیں کہ مہاراشٹر کے میونسپل انتخابات میں ایک بار پھر مہایوتی اور مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے درمیان سیدھا مقابلہ ہوسکتا ہے۔ جب کہ حکمراں مہایوتی میں بی جے پی، شیوسینا (شندے) اور اجیت پوار کی این سی پی شامل ہے، ایم وی اے میں کانگریس، شیوسینا (ادھو ٹھاکرے) اور شرد پوار کی این سی پی، دیگر جماعتوں کے علاوہ شامل ہیں۔

ممبئی میں 36 دنوں میں 82 بچے لاپتہ

زمینی سطح پر پوچھ گچھ کے علاوہ لاپتہ بچوں کا پتہ لگانے کے لیے سی سی ٹی وی کیمروں کو اسکین کیا جارہا ہے، عوام سے بھی گمشدہ بچوں کی تلاش میں مدد کی درخواست

ممبئی؛ مہاراشٹر کے دارالحکومت ممبئی سے ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ گزشتہ 36 دنوں میں 82 بچے لاپتہ ہوئے ہیں جن میں اکثریت لڑکیوں کی ہے۔ پولیس کی اس رپورٹ نے شہر بھر میں بچوں کی حفاظت کے حوالے سے خدشات کو جنم دیا ہے۔ اس سے قبل جون سے 6 دسمبر کے درمیان 134 نابالغ لاپتہ ہوئے جن میں زیادہ تر لڑکیاں تھیں۔ مہاراشٹر پولس میں درج رپورٹوں کے مطابق یکم نومبر سے 6 دسمبر کے درمیان یعنی 36 دنوں میں، پولیس نے ممبئی میں بچوں اور نوجوانوں کے لاپتہ ہونے کے کل 82 کیس درج کیے، جن میں 60 لڑکیاں بھی شامل ہیں۔ مہاراشٹر پولیس کے ماہانہ اعداد و شمار کے جائزے کے مطابق ممبئی میں اس سال جون سے دسمبر تک 134 گمشدگی کے واقعات رپورٹ ہوئے جن میں سب سے زیادہ 86 لڑکیوں کی گمشدگی کے واقعات ہیں۔ اس دوران جون میں 26 بچے لاپتہ ہوئے جن میں سب سے زیادہ تعداد لڑکیوں کی تھی۔ جولائی میں لاپتہ ہونے والے 25 میں سے 15 کیسز لڑکیوں کے تھے جب کہ اگست میں لاپتہ ہونے والے 19 کیسز میں سے 14 لڑکیاں شامل تھیں۔ ستمبر میں 15 لڑکیوں سمیت 21 بچے لاپتہ ہوئے۔ اکتوبر میں یہ تعداد 19 تک پہنچ گئی جن میں 7 لڑکیاں تھیں۔ نومبر میں 24 واقعات میں 15 بچیاں لاپتہ ہوئیں اور دسمبر کے پہلے چھ دنوں میں 8 لڑکیوں سمیت 11 بچے لاپتہ ہوئے۔ اگرچہ ممبئی جیسے بڑے شہر میں لاپتہ بچوں کے واقعات غیر معمولی نہیں ہیں، یہ اعداد و شمار مسلسل چوکسی، عوامی بیداری، اور بچوں کی حفاظت کے لیے ایک مضبوط نظام کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں۔ مزید یہ کہ ممبئی جیسے بڑے شہر میں اتنی نابالغ لڑکیوں کے لاپتہ ہونے سے خوف میں اضافہ ہوا ہے۔

حیرت کی بات یہ ہے کہ یہ اعداد و شمار سرکاری اعداد و شمار ہیں۔ اصل تعداد اس سے بھی زیادہ ہوسکتی ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ بہت سے ایسے واقعات ہیں جہاں والدین ہچکچاہٹ اور سماجی بدنامی کے خوف سے اپنے بچوں کی گمشدگی کی اطلاع پولیس کو دینے سے کتراتے ہیں۔ ممبئی پولیس کا کہنا ہے کہ زمینی سطح پر پوچھ گچھ کے علاوہ لاپتہ بچوں کا پتہ لگانے کے لیے سی سی ٹی وی کیمروں کو بھی اسکین کیا جا رہا ہے۔ مزید برآں، پولیس حکام نے عوام سے بھی گمشدہ بچوں کی تلاش میں مدد کی درخواست کی ہے۔

لاڈکی بہن یوجنا ای-کے وائی سی کی تاریخ میں 31 دسمبر تک توسیع

ممبئی (یو این آئی) ریاستی حکومت نے "لاڈکی بہن یوجنا" کے مستفیدین کے لیے ای-کے وائی سی مکمل کرنے کی آخری تاریخ بڑھا کر 31 دسمبر کر دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی حکومت نے ان خواتین کے لیے نظر ثانی شدہ اصول جاری کیے ہیں جو اپنے شوہر یا والد کے آدھار کارڈ کی عدم موجودگی کے باعث ای-کے وائی سی نہیں کر پا رہی تھیں۔ ان حالات میں آنگن واڑی کارکنوں کو سفارشی خط جاری کرنے کا حق دیا گیا ہے اور اس سلسلے میں باضابطہ سرکاری آرڈیننس بھی جاری کردیا گیا ہے۔

تاہم زمینی سطح پر اطلاعات کے مطابق بہت سی مستفید خواتین ان نئے قواعد سے ناواقف ہیں جس کی وجہ سے گاؤں کی سطح پر نظر ثانی شدہ احکامات مؤثر طریقے سے نافذ نہیں ہو رہے۔ متعدد خواتین کی ای-کے وائی سی کا عمل ادھورا رہ گیا ہے کیونکہ آنگن واڑی کارکنوں کو دیے گئے اختیارات اور رہنمائی کا طریقہ ابھی تک مستحقین تک پوری طرح نہیں پہنچا۔ یہ نئی سہولت بیوہ، لاوارث یا ایسی خواتین کے لیے جو اپنے والد یا شوہر کو کھو چکی ہیں انتہائی اہم ہے۔ معلومات کے فقدان کے باعث کئی جگہوں سے شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ آنگن واڑی کارکن مناسب رہنمائی فراہم نہیں کر پا رہی ہیں جس کی وجہ سے مستحقین پرانے کاغذات کی تلاش میں بھٹکتے پھر رہے ہیں۔ مقامی سطح پر مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ نظر ثانی شدہ قوانین کے بارے میں وسیع عوامی بیداری پیدا کی جائے اور گاؤں کی سطح پر رہنمائی کے نظام کو مضبوط کیا جائے، تاکہ مستحق بہنوں کا ای-کے وائی سی عمل آسان ہو اور مالی امداد بروقت دستیاب ہو سکے۔

خواتین کی حفاظت پورے سماج کی مشترکہ ذمہ داری: ایکناتھ شندے

ناگپور (یو این آئی) نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے کہا ہے کہ معاشرے کی شناخت اور ساکھ اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتی جب تک خواتین اور لڑکیاں محفوظ نہ ہوں۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر معاشرے میں خواتین کا تحفظ یقینی نہ ہو تو ترقی کا تصور ممکن نہیں۔ شندے ناگپور کے ونامتی ہال میں مہاراشٹر ریاستی خواتین کمیشن کے زیر اہتمام 'سکشم' پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر راہل نارویکر، قانون ساز کونسل کی نائب چیئرپرسن نیلم گورہے، خواتین و بچوں کی بہبود کی وزیر ادیتی تٹکرے، ریاستی وزیر میگھنا بورڈیکر، ریاستی خواتین کمیشن کی چیئرپرسن روپالی چاکنکر اور دیگر عوامی نمائندے موجود تھے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خواتین کی حفاظت حکومت کے ساتھ ساتھ پورے معاشرے کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوانین بنانا کافی نہیں، بلکہ معاشرے میں بیداری، قانون کی پاسداری اور رویوں میں تبدیلی ضروری ہے۔ انہوں نے خواتین کے خلاف جرائم کے پس منظر میں مشاورت، شکایت کے عمل میں شفافیت اور متاثرہ خواتین کو بروقت قانونی مدد فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ شندے نے کہا کہ مرکزی حکومت کی قیادت میں گزشتہ برسوں میں بڑی قانونی اصلاحات ہوئی ہیں۔ فرسودہ قوانین منسوخ کیے گئے ہیں اور خواتین کی حفاظت کے لیے سخت ضابطے بنائے گئے ہیں۔ آن لائن ہراسانی، تعاقب اور تشدد کے لیے سخت سزائیں مقرر کی گئی ہیں، جبکہ شکایت کے عمل میں مکمل ڈیجیٹل شفافیت لائی گئی ہے۔ انہوں نے خواتین کمیشن کے کام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ کمیشن کی مداخلت نے متعدد متاثرہ خواتین کو انصاف دلانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ کمیشن کو اضافی عملہ، مشیران اور تکنیکی وسائل فراہم کیے جائیں گے۔ شندے نے بتایا کہ مہایوتی حکومت نے خواتین کے لیے 'چیف منسٹر ویمن ایمپاورمنٹ مشن'، 'نربھیا فنڈ'، تھانوں میں خواتین کے سہولتی مراکز، چوبیس گھنٹے ہیلپ لائن، لڑکیوں کی مفت اعلیٰ تعلیم، ایس ٹی بس میں پچاس فیصد رعایت سمیت متعدد فیصلے کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی حفاظت کے لیے سی سی ٹی وی اور ہیلپ ڈیسک جیسی سہولیات بھی فراہم کی گئی ہیں۔

انہوں نے زور دیا کہ خواتین کو کمتر سمجھنے کے رجحان کو سماج سے ختم کیے بغیر حقیقی تبدیلی ممکن نہیں۔ انہوں نے خواتین کی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ فوج، بحریہ، فضائیہ، کھیل، انتظامیہ اور سیاست میں ان کی شرکت بڑھ رہی ہے اور پچاس فیصد ریزرویشن نے ان کی قیادت میں اضافہ کیا ہے۔ اپنے خطاب کے اختتام پر شندے نے کہا کہ حکومت خواتین کے تحفظ اور انہیں بااختیار بنانے کے معاملے میں کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن کی تمام تجاویز کو فوری منظوری دی جائے گی کیوں کہ خواتین پر مظالم کی روک تھام اجتماعی ذمہ داری ہے۔

ناندیڑ میں استاد شراب کے زیر اثر طلباء کے سامنے رقص کرنے پر معطل

ناندیڑ (یو این آئی) ناندیڑ ضلع کے مہور تعلقہ کے شیکپور واقع ضلع پریشد اسکول کے ایک استاد اننت ورما کو اس وقت معطل کر دیا گیا جب وہ مبینہ طور پر شراب کے زیر اثر طلباء کے سامنے رقص کرتے ہوئے پائے گئے اور اس واقعے کی ویڈیو وائرل ہوگئی۔ ضلع پریشد انتظامیہ نے اسے سنگین پیشہ ورانہ بے ضابطگی قرار دیتے ہوئے فوری کارروائی کی۔ واقعہ اس وقت منظر عام پر آیا جب ورما کی ایک ویڈیو سامنے آئی جس میں وہ نشے کی حالت میں کلاس میں داخل ہوئے اور بچوں کے سامنے رقص کرنا شروع کر دیا۔ اچانک صورتحال سے خوفزدہ متعدد طلباء کلاس روم سے باہر بھاگ گئے۔ ایک والد نے یہ مناظر اپنے موبائل فون پر ریکارڈ کیے جس کے بعد معاملہ اعلیٰ حکام تک پہنچا۔ اطلاع ملنے پر مہور کے گروپ ایجوکیشن آفیسر نے محکمہ تعلیم کو ایک تفصیلی رپورٹ ارسال کی۔

الہاس نگر میں چاقو کی نوک پر ڈکیتی کرنے والے بدنام زمانہ مجرم کو گرفتار کرلیا گیا

کلیم شیخ

الہاس نگر: ہل لائن پولیس نے بدنام زمانہ مجرم ساحل مائرالے کو گرفتار کرلیا ہے جو 14 نومبر کو کیمپ نمبر 5 کے تاناجی نگر علاقہ میں ہوئی ڈکیتی کے بعد فرار ہوگیا تھا۔ شکایت کنندہ محمد انصاری نے اپنی شکایت میں بتایا کہ ساحل میرالے اور یون لبانا نے اسے سڑک پر روکا، دھمکیاں دیں اور بدفعلی کی۔ انہوں نے اس کی جیب سے 1500 روپے چرا لیے۔ واقعے کے بعد ہل لائن پولیس اسٹیشن میں دونوں ملزمین اور ان کے ساتھیوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ اس واقعہ کو، جو شہر میں موضوع بحث بن گیا تھا، کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے، ہل لائن پولیس ٹیم - اے پی آئی بینڈ کولے، پی ایس آئی مالکار، پولیس کانسٹیبلس سہاش گھڈ گے، ہانڈے اور ناپاٹے نے ایک خصوصی جال بچھا کر ساحل مائرالے کو انا بھاؤ ساٹھے کے مجسمے کے پیچھے سے گرفتار کیا۔ پولیس نے ملزمین سے ڈکیتی میں استعمال ہونے والا چاقو بھی برآمد کرلیا۔ پولیس فی الحال دیگر مفرور ملزمین کی تلاش کر رہی ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

پولیس نے کیا اے ٹی ایم چوری کی سنسنی خیز واردات کا انکشاف

واردات کو انجام دینے والے پانچ شاطر ملزمان تصادم میں گرفتار، دو کی ٹانگوں میں گولیاں لگیں

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) سول لائنز تھانہ پولیس نے اے ٹی ایم چوری کی سنسنی خیز واردات کو انجام دینے والے پانچ بدنام زمانہ ملزمان کو تصادم میں گرفتار کیا ہے۔ دو ملزمان عبدالمتین اور تنظیم کو ٹانگوں میں گولیاں لگیں۔ انہیں ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ واردات میں استعمال کی گئی ایک جعلی نمبر والی ایک بریزا کار، روپے۔ 308300/- نقدی اور اے ٹی ایم مشینیں کاٹنے کا سامان، 5 موبائل فون، 3 سم کارڈ، 1 نیٹ ڈیوائس اور 4 اے ٹی ایم کارڈ، 4 جعلی آدھار کارڈ، 315 بور کے 5 پستول 6 خالی کارتوس اور 315 بور کے 14 زندہ کارتوس، بلیک اسپرے، ۲ کالے برقعے، دستانے، 1 اونی ٹوپی وغیرہ ملزمان کے قبضے سے برآمد ہوئی۔

واضح رہے کہ 24/25 نومبر 2025 کی رات کو سول لائنز پولیس اسٹیشن حلقہ میں لوکیشد پل کے قریب واقع PNB بینک (ICD برانچ) کے اے ٹی ایم کو نامعلوم چوروں نے اکھاڑ پھینکا اور چوری کرلیا۔ اے ٹی ایم مشین کو توڑ کر 6,92,600 روپے کی نقدی چوری کر لی گئی۔ ٹوٹی اے ٹی ایم مشین امروہہ ضلع کے ایک جنگل میں برآمد ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں سول لائنز پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اس واقعہ کا کامیابی سے پردہ فاش کرنے کے لیے مرادآباد کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ستپال انٹیل نے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی تھی۔ پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے تصادم کے دوران پانچ شاطر بدمعاشون کو گرفتار کرلیا۔ تصادم میں دو ملزمان عبدالمتین خان ولد محمد تسلیم ساکن آرا مشین والی گلی نزد جامع مسجد، بروالان تھانہ مغلپورہ ضلع مرادآباد اور تنظیم ولد محمد حسین ساکن گھوسیوں والی گلی پیچھے ہمسفر ہال، تھانہ مغلپورہ ضلع مرادآباد کی ٹانگوں میں گولیاں لگیں۔ انہیں ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ سول لائنز پولیس کی ٹیم اے ٹی ایم چوری کی واردات میں ملوث نامعلوم چوروں کی تلاش میں مسلسل مصروف رہی۔ ایس پی سٹی کمار رن وجے سنگھ نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ گزشتہ رات پولیس کو ایک خاص مخبر سے اطلاع ملی کہ اے ٹی ایم چوری کرنے والے ملزمان اسی بریزا کار میں مرادآباد کے کانٹھ روڈ علاقے میں گھوم رہے ہیں اور ایک اور بڑی واردات کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے ہوشیار ہوتے ہوئے کانٹھ روڈ پر بھٹاوالی میں زیر تعمیر پل کے قریب چیکنگ شروع کردی۔ پولیس نے جب کانٹھ روڈ پر سیرواہ چوراہے سے بریزا کار کو بہت تیز رفتاری سے آتے دیکھا تو پولیس پارٹی نے ٹارچ کی روشنی میں اسے روکنے کی کوشش کی۔ تاہم مذکورہ بریزا کار بغیر رکے ڈینٹل کالج کی طرف چلی گئی اور چڈھا پل کی طرف مڑ گئی۔ پولیس پارٹی نے اس کا پیچھا کیا۔ پولیس ٹیم کو سرکاری جیپ کی چمکیلی روشنی کے ساتھ چڈھا پل کی چوکی پر چیکنگ کرتے دیکھ کر مذکورہ بریزا کار پی ایم ہاؤس کے سامنے کچی سڑک کی طرف بھاگنے لگی۔ تاہم کچی ریتلی سڑک کی وجہ سے گاڑی کچھ دور جانے کے بعد ریت میں پھنس گئی۔ ان کا تعاقب کرنے والی پولیس ٹیم موقع پر پہنچی تو بریزا کار سے اچانک 5 جرائم پیشہ افراد نیچے اترے اور جان سے مارنے کی نیت سے تعاقب کرنے والی پولیس پارٹی پر فائرنگ کر دی۔ پولیس نے اپنا بچاؤ کرتے ہوئے بدمعاشوں کو ہتھیار ڈالنے کا کہا گیا تو انہوں نے دوبارہ قتل کی نیت سے پولیس پر فائرنگ شروع کردی۔ پولیس کی جانب سے اپنے دفاع میں جوابی فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں 2 ملزمان عبدالمتین اور تنظیم ٹانگوں میں گولیاں لگنے سے زخمی ہوگئے۔ دیگر تین ملزمان حفظ الرحمٰن عرف حسنین ولد گلزار احمد ساکن فلاح دران انٹر کالج، محلّہ ڈیریا، تھانہ، ناگ پھنی، مرادآباد۔ زبیر خان ولد آزاد، ساکن کھلوکا 241، پلول ضلع، ہریانہ نریش عرف فوجی، ولد گروار سنگھ، ساکن وسندرا، اورنگ آباد تھانہ ضلع بلند شہر کو بھی پولیس نے موقع پر ہی پکڑ لیا۔ ملزمان سے تفصیلی پوچھ گچھ پر، پانچوں نے مشترکہ طور پر بتایا کہ وہ ایک منظم گینگ ہیں۔ جس کی قیادت نیامت عرف گھوڑا ولد خان محمد، ساکن رائے پوری گاؤں، اجینا، میوات، ہریانہ ہے۔ ہم پانچوں کے علاوہ رتویر عرف رانا ولد رتیرام ساکن ڈھدھوکا تائی، تھانہ صدر، میوات ہریانہ اور توفیق نیپالیشامل ہیں۔ ہم لوگ نیامت عرف گھوڑا کے اے ٹی ایم کاٹ کر اسے چرا کر لے جانے کا کام کرتے ہیں۔ نیامت ہمیں مختلف علاقوں میں بھیجتا ہے اور ہمیں مقامی لڑکوں سے ملواتا ہے جو ارد گرد کے علاقے کا جائزہ لینے کے بعد ہمیں حالات سے آگاہ کرتے رہتے ہیں۔ پھر، موقع پاتے ہوئے، ہم نے اپنی بریزا کار پر جعلی نمبر پلیٹ لگادی اور اے ٹی ایم مشینوں کی ریکی کرتے ہیں۔ اس کے بعد، ہم رات کے وقت کسی ویران جگہ پر ایک اے ٹی ایم کو نشانہ بناتے ہیں اور ہم میں سے ایک موقع پاتے ہوئے برقعہ پہن کر سی سی ٹی وی کیبن میں نصب کیمروں پر سیاہ پینٹ چھڑکتا ہے۔ جس کی وجہ سے ہم سی سی ٹی وی کیمرہ کی فوٹیج میں نہیں آتے۔ اس کے بعد، ہم اے ٹی ایم مشین کو ایک مضبوط بیلٹ سے لپیٹتے ہیں جسے ہم اپنے ساتھ رکھتے ہیں اور اے ٹی ایم کو گاڑی سے باندھ کر اکھاڑ پھینکتے ہیں۔ پھر اسی گاڑی میں اے ٹی ایم لوڈ کر کے محفوظ مقام پر لے جا کر اے ٹی ایم کو کاٹ کر روپیہ نکال لیتے ہیں۔ کس کو کتنا روپیہ ملے گا یہ سب نیامت عرف گھوڑا طے کرتا ہے۔ دیگر قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔

مفتی حشیم احمد صدیقی قاسمی دہرہ دون کے شہر قاضی کے منصب پر منتخب

دیوبند کے علمی حلقوں اور اُن کے خاندان میں خوشی اور اطمینان کی لہر

دیوبند عارف عثمانی) مفتی حشیم احمد صدیقی قاسمی کو شہر دہرہ دون کے عوام و خواص کی اتفاقِ رائے سے ریاستِ اُتراکھنڈ کے دارالحکومت دہرہ دون کے شہر قاضی کے منصب پر منتخب کیا گیا۔ اس پُرمسرت خبر نے دیوبند کے علمی حلقوں اور اُن کے خاندان میں خوشی اور اطمینان کی ایک نئی لہر پیدا کردی ہے۔ اہلِ علم، اہلِ فکر اور عوام الناس کی طرف سے مسلسل مبارکبادوں کا سلسلہ جاری ہے، اور ہر زبان پر اس متفقہ انتخاب پر تحسین و ستائش کے کلمات ہیں۔ مفتی حشیم قاسمی عظیم علمی خانوادے کی معتبر کڑی ہیں۔ وہ دارالعلوم دیوبند کے معروف مبلغ و خطیب حضرت مولانا ابوالکلام قاسمی کے نواسے، باصلاحیت قاری ندیم صدیقی (بن ابراہیم) کے فرزند اور دارالعلوم وقف دیوبند کے فاضل ہیں۔ عصری علوم سے بھی انکی آگہی ہے، عرص؟ دو سال سے وہ شہر کی تاریخی و مرکزی شاہی جامع مسجد پلٹن بازار میں بحیثیت امام و خطیب خدمات انجام دے رہے ہیں۔ گذشتہ دنوں شہر قاضی محمد احمد قاسمی کی رحلت کے باعث یہ نشست خالی ہوگئی تھی، جس کے بعد شہر کے خواص اور عوام کی نگاہ انتخاب مفتی حشیم پر مرکوز ہوگئی، اور ان کی علمی و دینی لیاقت، فقہی بصیرت، متانت و تقویٰ اور عصری آگہی کے پیش نظر بلا اختلاف انہیں یہ ذمہ داری سونپی گئی۔ معروف صحافی اشرف عثمانی نے کہا کہ دہرہ دون ایک انتہائی مرکزی اور حساس دینی اہمیت کا شہر ہے۔ جہاں نمازِ عیدین اور عیدگاہ کی تقاریر شہر قاضی کے ذمہ ہوتی ہیں، وہاں ایک ایسے نوجوان کا انتخاب ضروری تھا جو علم کے ساتھ کردار میں بھی مضبوط ہو۔ مفتی حشیم قاسمی کا انتخاب یقیناً امت کے حق میں فائدہ مند ثابت ہوگا، اور یہ فیصلہ شہر کے لئے باعثِ خیر و برکت بنے گا۔ معروف شاعر ڈاکٹر نواز دیوبندی نے اپنی نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے کہا کہ مفتی حشیم جیسے نوجوان کی شخصیت ہمارے لئے باعثِ فخر ہے۔ وہ علم و عمل کا حسین امتزاج ہیں، میں دعا گو ہوں کہ اللہ انہیں منصبِ قضا میں استقامت اور قبولِ عام عطا فرمائے، اور ان کی خدمات آنے والے وقت میں مثالِ راہ بن جائیں۔ راجیہ سبھا کے سابق انڈر سیکریٹری اشرف کریم نے کہا کہ یہ انتخاب محض ایک تقرری نہیں بلکہ ایک نئے عہد کا آغاز ہے، جس میں نوجوان علماء کے لئے بھی گنجائش اور اعتماد کی جگہ پیدا ہوئی ہے۔ مفتی حشیم کی انصاف پسندی اور شریعت پر مضبوط گرفت ہمیں امید دلاتی ہے کہ وہ اس منصب کا حق پوری ذمہ داری سے ادا کریں گے۔ سماجی کارکن ڈاکٹر ایس اے عزیز اور مسلم فنڈ ٹرسٹ دیوبند کے جنرل منیجر سہیل صدیقی نے کہا کہ ہم اس بابرکت فیصلے پر شہر دہرہ دون کے عوام و خواص کے شکر گزار ہیں۔ مفتی حشیم ہمارے لئے امید کی علامت ہیں، ان کا انتخاب یقیناً عملی اصلاح اور فقہی رہنمائی کے نئے امکانات پیدا کرے گا۔ عیدگاہ دیوبند کے متولی خواجہ انس صدیقی نے کہا کہ شہر قاضی کا منصب ہمیشہ حکمت، علم اور دروامت کا متقاضی رہا ہے۔ مفتی حشیم کی سنجیدہ طبع، فقہی بصیرت اور دینی حمیت انہیں اس کا بہترین مصداق بناتی ہے، میں دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنے فیصلوں میں ہمیشہ حق اور اعتدال کو مقدم رکھیں۔ خود قاری محمد ندیم صدیقی نے اپنے فرزند کے شہر قاضی دہرہ دون منتخب ہونے پر جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہمارے خاندان پر اللہ کی خاص عنایت ہے کہ وہ نوجوانی میں ایسے اہم منصب کے لئے منتخب ہوئے۔ میں عوام کا شکر گزار ہوں، اور اللہ سے دعا ہے کہ میرے بیٹے کو کبھی بھی منصب کا غرور نہ آئے بلکہ وہ اسے خدمت کا ذریعہ سمجھیں اور عدل و دیانت کے ساتھ چلیں۔ معروف اسکالر و ادیب ڈاکٹر عبید اقبال عاصم نے کہا کہ یہ انتخاب اس بات کا ثبوت ہے کہ معاشرہ اب ایسے علماء کو قبول کرنے لگا ہے جن میں علم کے ساتھ روحانی مضبوطی اور عصری شعور بھی ہو۔ مفتی حشیم اس ضرورت کا روشن جواب ہیں۔ ڈاکٹر عبید اقبال عاصم نے کہا کہ آج کا انتخاب دراصل دیوبند کے علمی وقار اور دہرہ دون کی دینی بصیرت کا باہم سنگم ہے۔

پرنس چوہان کے قاتل گرفتار، رنجش میں کیا گیا تھا قتل

پیر کے روز مجھولا تھانہ حلقہ میں لائن پار علاقہ میں ماری گئی تھی گولی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) لائن پار علاقہ میں گولی مار کر نوجوان کے قتل کے پانچ ملزمین کو مجھولا تھانہ پولیس نے گرفتار کرلیا۔ پیر کے روز پرنس چوہان ولد جگپال سنگھ ساکن رامیشور کالونی، ایف سی آئی گودام کے پاس، جس کی عمر تقریباً 24 سال تھی، کو کارلٹن اسکول کے قریب شراب کی دکان کے سامنے گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ اس سلسلے میں، متوفی کے والد جگپال سنگھ کی شکایت کی بنیاد پر میانک گرجر اور 6-7 نامعلوم افراد کے خلاف تھانہ مجھولہ میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ ملزمان کو عدالت میں پیش کر کے جیل بھیج دیا گیا۔

مذکورہ واقعہ کے کامیاب انکشاف کے لیے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایت اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی اور سرکل آفیسر سول لائنز کی نگرانی میں مجھولہ پولیس اسٹیشن میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ آج منگل کو کیس میں نامزد ملزمان 1۔ میانک گرجر ولد سمیندر سنگھ ساکن محلہ ریلوے ساؤتھ کالونی، موہن، ولد راجندر، ساکن محلہ ہنومان نگر، بھیم سینی، ولد چرن سنگھ سینی، ساکن محلّہ شیواجی نگر، ارجن سینی، ولد چرن سنگھ سینی، ساکن محلّہ شیواجی نگر۔ لیش سینی ولد مہندر سنگھ ساکن محلّہ لکشمی نگر نزد ماتا مندر، تھانہ مجھولا، ضلع مرادآباد کو پولیس نے گرفتار کیا۔ پولیس نے سبھی ملزمان کا جرائم ریکارڈ نکالا ہے۔ تھانہ پولیس نے بتایا کہ واقعے کے حوالے سے گرفتار ملزمان سے پوچھ گچھ کرنے پر انہوں نے انکشاف کیا کہ 22 اگست 2025 کو متوفی پرنس چوہان اور اس کے چار یا پانچ ساتھیوں نے ارجن سینی پر حملہ کیا۔ حملہ کی ویڈیو بنا کر ارجن کو بھیجی گئی۔ ارجن نے اسی دن ڈائل 112 پر اطلاع دی اور ان کے خلاف مقدمہ درج کرایا۔ تب سے ارجن سینی اور بھیم سینی بدلہ لینے کی کوشش کر رہے تھے، اور انہوں نے یہ بات ہمارے ساتھ شیئر کی۔ ہم سب دوست ہیں۔ 8 دسمبر 2025 کو پلان کے مطابق میانک گرجر نے پرنس چوہان کو اپنے گھر سے بلایا اور چڑیا ٹولہ شراب کی دکان پر لے آیا۔ ہم سب پلان کے مطابق تیار تھے۔ پرنس کے آتے ہی ہم اسے نالے کی طرف لے گئے۔ ہم نے لاٹھیوں اور سلاخوں سے مسلح اسے گھیر لیا۔ پرشانت سینی اور ابھیشیک عرف ابھیکھتری جو پستول اور کارتوس سے لیس تھے، نے پرنس چوہان کو ارجن سے لڑائی کے لیے معافی مانگنے کو کہا۔ پرنس چوہان نے معافی مانگنے سے انکار کر دیا اور پرشانت سینی اور ابھیشیک عرف ابھیکھتری نے اسے اپنے پستول سے گولی ماردی۔ پرنس گولی لگنے کے بعد نالے کے قریب گر گیا اور ہم سب بھاگ گئے۔

سہارنپور میں 69/ویں قومی اسکولی سطح کی اسپورٹس چمپئن شپ کا انعقاد

ضلع مجسٹریٹ منیش بنسل نے تیاریاں مکمل کرنے کے لیے اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ طلب کی

دیوبند عارف عثمانی) سہارنپور میں 69ویں نیشنل اسکولی اسپورٹس مقابلوں کا تاریخی انعقاد 16/ سے 20/ دسمبر تک کیا جائے گا، جس میں ملک کی 18/ ریاستوں سے تقریباً 900/ کھلاڑی شرکت کریں گے۔ تمام مقابلے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر اسپورٹس اسٹیڈیم میں منعقد ہوں گے، جہاں 14، 17 اور 19/ سال کی عمر کے لڑکے اور لڑکیاں مختلف ایونٹس میں اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ ضلع مجسٹریٹ منیش بنسل کی صدارت میں کلکٹریٹ میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں انتظامات کے ہر پہلو کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈی ایم نے افسران کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ کھلاڑیوں کی رہائش، خوراک، ٹرانسپورٹ، صحت، صفائی اور سکیورٹی میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ڈی ایم نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ کھلاڑیوں کے لیے مقرر کردہ ہوٹلوں کا ذاتی طور پر معائنہ کریں اور سردی کے موسم کو دیکھتے ہوئے بنیادی سہولیات، اعلیٰ معیار کے کمبل، صاف ستھری بیڈشیٹس، پینے کے پانی، گرم پانی اور روزانہ صفائی ہر صورت یقینی بنائیں، ہر ہوٹل میں مسائل کے فوری حل کے لیے ایک ذمہ دار افسر کا موبائل نمبر نمایاں طور پر چسپاں کرنے کے بھی احکامات دیے گئے۔ کھلاڑیوں کے لیے اعلیٰ معیار کا کھانا فراہم کرنے کے لیے ضلع فوڈ سپلائی آفیسر اور فوڈ سیفٹی آفیسر کو خصوصی ذمہ داری دی گئی۔ ڈی ایم نے ہدایت کی کہ جہاں تک ممکن ہو، کھلاڑیوں کو ان کی ریاست کے مطابق کھانا بھی فراہم کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کھانا ناقص ہوا تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ ہوٹلوں اور اسٹیڈیم کے اطراف ۲۴ گھنٹے پولیس فورس تعینات کرنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ کھلاڑیوں کی آمد و رفت کے لیے استعمال ہونے والی تمام گاڑیوں کی فٹنس اور مکمل دستاویزات کی جانچ کے لیے اے آر ٹی او کو ایک آر آئی کی ڈیوٹی لگانے کی ہدایت دی گئی۔ انہوں نے اسپورٹس اسٹیڈیم میں ایمبولینسیں اور فزیوتھیراپسٹ، آرتھوپیڈک ڈاکٹرز دیگر ضروری ماہرین اور نرسنگ اسٹاف کی تعیناتی کے احکامات دیے گئے۔ ڈی ایم نے تعلیم کے محکمے کو ہدایت دی کہ اس بڑے ایونٹ کی شہر بھر میں مناسب برانڈنگ اور تشہیر کی جائے تاکہ مقابلوں کو تاریخی حیثیت مل سکے۔ اس پورے پروگرام کی نگرانی کے لیے سی ڈی او کو مرکزی نوڈل افسر نامزد کیا گیا۔ میٹنگ میں سی ڈی او سمت راجیش مہاجن، سٹی مجسٹریٹ کلدیپ سنگھ، جے اینڈ ایجوکیشن ڈائریکٹر، ڈی آئی او ایس ڈاکٹر اروند کمار پاٹھک، اے آر ٹی او ایم پی سنگھ، بی ایس اے کوہل، اسپورٹس آفیسر راہل چوپڑا سمیت مختلف محکموں کے اعلیٰ افسران موجود تھے۔

مسابقوں سے طلبہ کی پوشیدہ صلاحیتیں اجاگر ہوتی ہیں

مدرسہ ناصر العلوم مسابقہ خطابت کے موقع پر مولانا اختر الایمان قاسمی و دیگر کا خطاب

دیوبند (عارف عثمانی) قصبہ رامپور منیہاران میں واقع دینی و عصری درسگاہ مدرسہ ناصر العلوم محلّہ سرائے میں مسابقہ خطابت منعقد کیا گیا، جس میں صدارتی خطاب میں حافظ محمد کاظم نے کہا کہ اس طرح کے مسابقوں اور ثقافتی پروگراموں سے طلبہ کے اندر عزم و حوصلہ اور کچھ کر گزرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے، مسابقہ خطابت کے انعقاد پر انہوں نے مدرسہ کے بانی و ناظم قاری محمد مرتضیٰ قاسمی کو مبارکباد پیش کی۔ اس سے قبل مدرسہ کے طالبعلم محمد ایان کی تلاوت سے پروگرام کا آغاز ہوا اور علی اکبر نے نعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نذرانہ پیش کیا۔

مولانا اختر الایمان قاسمی نے تعلیم و تربیت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ تعلیم کے میدان میں خوب محنت کرتے ہیں وہ دنیا میں بھی کامیاب ہوتے ہیں اور آخرت میں بھی اللہ کے یہاں ان کے لیے بڑا اجر و ثواب ہے۔ مولانا مسعود نقشبندی نے طلباء و طالبات کی محنت و کارکردگی کو سراہتے ہوئے ان کے نیک اور روشن مستقبل کی دعاء کی۔ اس موقع پر بطور حکم مولانا محمد مسعود نقشبندی ندوی، مولانا محمد سرفراز مظاہری، مولانا مفتی محمد ثاقب ندوی موجود رہے اور مولانا عبدالخالق ندوی نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ اس دوران محمد حمزہ عرفان، محمد عارش، ذوالفان اور محمد حذیفہ نسیم کو مسابقہ خطابت میں اول، دوم، سوم پوزیشن حاصل کرنے پر قاضی عبدالباسط، عابد چیئرمین اور سماجی خدمت گار غالب حبیب کے ہاتھوں انعامات سے نوازا گیا۔ پروگرام میں بطور خاص مولانا محمد سلمان مفتاحی، حافظ عبداللطیف گاٹھیڑہ، منشی عبدالجبار، چودھری اکرام ترمت کھیڑی، ماسٹر محمد ایوب رامپور، محمد اکرام، حافظ محمد حسین، حافظ محمد سالک، صوفی محمد عرفان، محمد گلفام، محمد وسیم، عبدالقادر، محمد رئیس محمد ذاکر مدرسہ کے تمام اساتذہ و معلمات اور طلبہ و طالبات شامل تھے۔ پروگرام کے اختتام پر ادارہ کے ناظم قاری محمد مرتضیٰ قاسمی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

11/ دسمبر سے قبل تمام ایس آئی آر دستاویزات جمع کرادیں

غفلت سنگین مسائل کا سبب بن سکتی ہے: معاویہ علی

دیوبند عارف عثمانی) سہارنپور میں ایس آئی آر کی آخری مرحلے کی کارروائی جاری ہے، اسی سلسلے میں رکن اسمبلی عمر علی خان نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے تمام ضروری دستاویز 11/ دسمبر سے قبل جمع کرادیں تاکہ مستقبل میں کسی طرح کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ بہٹ روڈ پر واقع عمر علی خان کی رہائش گاہ پر منعقد ایک میٹنگ میں انہوں نے کارکنان اور ذمہ داران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے آس پاس کے علاقوں، گاؤں دیہات اور بستیوں کا دورہ کریں اور عوام کو ایس آئی آر فارم بروقت جمع کرانے کے لیے بیدار کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایس آئی آر فارم جمع کرانے میں تاخیر ہوئی تو آنے والے وقت میں یہ بڑا مسئلہ بن سکتا ہے اور لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ اس موقع پر سابق رکن اسمبلی معاویہ علی نے بھی ایس آئی آر دستاویزات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ایس آئی آر ہمارے ووٹ کی ضمانت ہے۔ اگر اس میں ذرا سی بھی کوتاہی یا لاپرواہی برتی گئی تو اس کے سنگین نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ میٹنگ میں چودھری راشد حسن، فرحان خان سمیت متعدد کارکنان اور مقامی ذمہ داران موجود رہے۔

قرض کی درخواستیں 15 دن کے اندر نمٹائیں: سی ڈی او

وکاس بھون میں چیف منسٹر یوتھ انٹر پرینیور ڈیولپمنٹ مہم اسکیم کی میٹنگ منعقد ہوئی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) چیف ڈیولپمنٹ آفیسر (سی ڈی او) محترمہ مرنالی اویناش جوشی کی صدارت میں وکاس بھون میں چیف منسٹر یوتھ انٹر پرینیور ڈیولپمنٹ مہم اسکیم کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی نظامت جوائنٹ کمشنر آف انڈسٹریز یوگیش کمار نے کی۔

میٹنگ میں محکمہ صنعت، آئی ٹی آئی، اسکل ڈیولپمنٹ مشن، لیبر ڈیپارٹمنٹ، اور ایمپلائمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے چلائی جانے والی اسکیموں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیف ڈیولپمنٹ آفیسر نے بنیادی طور پر چیف منسٹر یوتھ انٹر پرینیور ڈیولپمنٹ مہم اسکیم کے جائزہ لیا، جس میں ایمپلائمنٹ آفیسر، آئی ٹی آئی کے پرنسپل، اسکل ڈیولپمنٹ مشن کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر، اسسٹنٹ لیبر آفیسر، ڈسٹرکٹ لیڈ بینک منیجر، اور بینکوں کے ضلعی کوآرڈینیٹر/ افسران نے شرکت کی۔ جوائنٹ کمشنر آف انڈسٹریز نے بتایا کہ چیف منسٹر یوتھ انٹر پرینیور ڈیولپمنٹ مہم اسکیم کے تحت ضلع کا ہدف 2,900 ہے۔ اس کے مقابلے میں، 4,358 درخواستیں ضلع کی بینک شاخوں کو بھیجی گئی ہیں، اور بینکوں نے اب تک مجموعی طور پر 1,398 قرض کی درخواستوں پر ادائیگیوں پر کارروائی کی ہے۔ سی ڈی او نے اسکیم کی ست رفتاری کا بینک وار جائزہ لیا۔ بینکوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ فائل کو منظور کرنے سے پہلے قرض لینے والوں کا سروے کر کے فارم تیار کریں، تاکہ غیر ضروری تاخیر سے بچا جاسکے۔ انہیں یہ بھی ہدایت کی گئی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ اس اسکیم کے تحت بینکوں کو مختص کیے گئے 65 فیصد اہداف دسمبر تک پورے ہو جائیں، اور یہ کہ درخواستیں بینک کی سطح پر زیادہ دیر تک زیر التواء نہ رہیں۔ چیف ڈیولپمنٹ آفیسر نے ہدایت کی کہ تمام افسران اس اسکیم کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے تال میل اور لگن سے کام کریں۔ نوجوانوں کو انٹرپرائزز کے قیام میں درپیش ہر رکاوٹ کو ترجیحی بنیادوں پر دور کیا جائے اور بینکوں کو سختی سے ہدایت کی گئی کہ وہ قرض کی درخواستیں 15 دن کے اندر نمٹا دیں۔

بشارالاسد کے سقوط سے قبل روسی حکام سے ملاقات کی تھی: شامی وزیرخارجہ

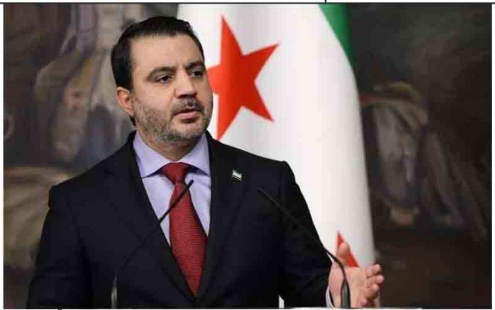

دمشق: شام کے وزیر خارجہ اسعد الشیبانی نے ان لمحوں کی تفصیلات بیان کیں جو بشار الاسد کے نظام کے خاتمے سے فوراً پہلے پیش آئے اور جن میں روسیوں کے ساتھ ایک اہم اجلاس بھی شامل تھا جس میں انہیں ملک میں بدلتی صورت حال سے آگاہ کیا گیا۔ یہ انکشاف وزیر خارجہ الشیبانی نے قطر کے سرکاری چینل الجزیرہ پر نشر کیے گئے نئے دستاویزی پروگرام مفاتیح دمشق میں اپنے خصوصی انٹرویو کے دوران کیا۔

الشیبانی نے تصدیق کی کہ جنگ کے عروج میں روسی فریق کے ساتھ براہ راست مذاکرات اور ملاقاتیں جاری رہیں جن کا مقصد عبوری مرحلے کو محفوظ بنانا اور ملک کے مستقبل کی ساخت مرتب کرنا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ماسکو کے ساتھ رابطہ کبھی منقطع نہیں ہوا بلکہ اس کا بنیادی مقصد معرکے میں موجود اس بڑے متغیر کو غیر مؤثر بنانا تھا۔

انہوں نے کہا روسی کردار ہماری کارروائیوں کے کمرے میں بھی موجود تھا اور اس سے پہلے بھی۔ جنگ کے میزانیے کو یکسر بدل دینے والے اس بڑے متغیر کو کس طرح غیر مؤثر بنایا گیا اس بارے میں انہوں نے کہا کہ ہم نے فیصلہ کیا کہ جنگ کے وسط میں روسیوں سے براہ راست بات کی جائے۔ ان کے مطابق ان ہنگامی مذاکرات کا بنیادی ہدف شام کے مستقبل کے مفادات کی حفاظت تھا۔

انہوں نے مزید کہا مستقبل کی شام میں شراکت کی شکل کیا ہوگی؟ اگر کوئی فیصلہ کن لمحہ آ جائے یا کوئی تیز صف بندی ناگزیر ہو جائے خواہ وہ فتح سے ایک دن پہلے ہو یا نظام کے خاتمے سے 48 گھنٹے قبل یہ تمام چیزیں محفوظ رکھنا ضروری تھا۔

روسی فریق کے ساتھ ہونے والی ان اہم ملاقاتوں کے وقت اور مقام کے بارے میں انہوں نے بتایا کہ 6 دسمبر کو باب الهوا کراسنگ میں روسیوں کے ساتھ اجلاس ہوا جبکہ اس وقت معرکہ پوری شدت سے جاری تھا۔ انہوں نے کہا اجلاس کے انداز اور اس کی جگہ کو دیکھ کر آپ خود اندازہ لگا سکتے ہیں کہ میدان کا رخ کیا تھا۔

وزیر خارجہ نے اس انتہائی حساس مرحلے کا ذکر کرتے ہوئے بات مکمل کی کہ ہم نے نظام الاسد کے خاتمے سے چند گھنٹے قبل روسیوں سے ملاقات کی اور انہیں ملک کی صورت حال سے آگاہ کیا۔

سوموار کو شام کی مساجد میں وزارت اوقاف کی اپیل پر اس نظام کے خاتمے کی پہلی سالگرہ کے موقع پر تکبیرات النصر گونجتی رہیں۔ شام کی کئی گورنریوں میں جن میں دمشق، ریف دمشق، درعا، حماہ، حلب اور ادلب شامل ہیں عوام کی بڑی تعداد کی موجودگی میں فوجی پریڈز بھی نکالی گئیں۔

چند روز سے شام بھر میں لوگ اسد رجیم کے خاتمے کی خوشی معرکہ ردع العدوان کے تناظر میں منا رہے ہیں جو سنہ 27 نومبر 2024ء کو حلب گورنری میں شروع ہوا تھا جس کے بعد مجاہدین نے 11 دن کے اندر اندر دارالحکومت دمشق میں داخلہ حاصل کر لیا۔

شامی عوام کے نزدیک 8 دسمبر 2024ء کو اسد رجیم کا خاتمہ اس خونریز دور کے اختتام کا دن ہے جس میں چودہ برس تک عوام پر ہولناک مظالم ڈھائے گئے جن میں خاص طور پر عام شہری سب سے زیادہ متاثر ہوئے۔

قیدیوں کو پھانسی دینے کے قانون پر بحث کے دوران بن گویر کی پھانسی کے پھندے کے ساتھ اجلاس میں شرکت

تل ابیب: ایک ویڈیو کلپ جو اسرائیلی سوشل میڈیا کارکنوں نے ایکس پلیٹ فارم پر شیئر کیا میں دکھایا گیا ہے کہ اسرائیلی قومی سلامتی کے وزیر ایتمار بن گویر اور ان کی جماعت عوتسما

یہودیت کے کئی ارکان نے قومی سلامتی کمیٹی کے اجلاس کے دوران پھانسی کے پھندے کی شکل کا بیج پہن رکھا تھا۔ یہ اجلاس فلسطینی اسیران کے لیے سزائے موت کے قانون کے مسودے پر بحث کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔ ویڈیو میں بن گویر نے کہا کہ زیوی کا فوگل کی سربراہی میں کمیٹی اس قانون پر بحث کر رہی ہے جو انہی کی جماعت کی رکن کنسٹ لیمور سون ہار میلیخ نے پیش کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "یہ قانون تخریب کاری کے مرتکبین کے لیے سزائے موت کا قانون ہے اور اسرائیل میں یہ ایک بہت بڑا قدم ہے۔" انہوں نے اپنے کوٹ پر لگے بیج کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ "ہم یا تو پھانسی کی رسی یا پھندہ، یا برقی کرسی چاہتے ہیں، تخریب کاری کرنے والوں کے لیے سزائے موت۔" گذشتہ نومبر میں کینسٹ نے اس قانون کے مسودے کی پہلی ریڈنگ کی منظوری دی تھی جس کے مطابق ان افراد کو سزائے موت دی جا سکتی ہے جن پر قابض اسرائیل یہ الزام لگائے کہ انہوں نے ایسے حملے کیے جن میں اسرائیلی ہلاک ہوئے۔ یہ تجویز انتہائی دائیں بازو کی جماعت عوتسما یہودیت کی جانب سے پیش کی گئی تھی جس کی قیادت بن گویر کر رہے ہیں۔ اس موقع پر بن گویر نے تمام صہیونی اتحادی اور اپوزیشن جماعتوں سے اس قانون کی حمایت کا مطالبہ کیا تھا اور اسے "تاریخی قدم" قرار دیا تھا۔ مسودے میں یہ بھی شامل ہے کہ اگر کوئی شخص دانستہ یا لاپرواہی سے ایسے حملے میں ملوث ہو جس میں کسی اسرائیلی کی ہلاکت ہو اور محرک نسل پرستی یا قابض اسرائیل کے خلاف دشمنی ہو تو اسے سزائے موت دی جا سکتی ہے۔ اس قانون کے تحت کسی بھی حتمی سزائے موت میں کمی کی اجازت نہیں ہوگی۔

قابض اسرائیل نے مشرقی بیت المقدس میں انروا کے دفتر سے اقوام متحدہ کا پرچم اتار دیا

غزہ: اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی "انروا" کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے بتایا ہے کہ قابض اسرائیلی پولیس نے مشرقی القدس میں "انروا" کے دفتر سے اقوام متحدہ کا جھنڈا اتار کر اس کی جگہ قابض اسرائیلی جھنڈا لگا دیا، اور اس اقدام کو "بین الاقوامی قانون کے خلاف نیا چیلنج" قرار دیا۔

لازارینی نے "ایکس" پر اپنے بیان میں کہا کہ قابض پولیس نے سوموار کی صبح کے وقت شیخ جراح میں واقع "انروا" کے کمپاؤنڈ پر چھاپہ مارا، جس کے دوران قابض بلدیہ کے اہلکار بھی موجود تھے۔ انہوں نے عملے کو اندر داخل ہونے والے موٹر سائیکلیں، ٹرک اور فورک لفٹ استعمال کرنے پر مجبور کیا۔ انہوں نے بتایا کہ قابض فوج نے کمپاؤنڈ کی تمام رابطے منقطع کر دیے اور کچھ فرنیچر اور آئی ٹی ساز و سامان قبضے میں لے لیا۔ اس عمل کو قابض اسرائیل کی جانب سے "بالکل نظرانداز" قرار دیا، جبکہ وہ اقوام متحدہ کی رکن ریاست ہونے کے ناطے انروا کی حفاظت کا ذمہ دار ہے۔ لازارینی نے یاد دلایا کہ انروا کے عملے کو اس سال کے آغاز میں دفتر خالی کرنے پر مجبور کیا گیا، جس سے قبل کئی ماہ تک مسلسل ہراسانی کی گئی، جس میں سنہ 2024ء میں جان بوجھ کر آگ لگانے کے واقعات، احتجاج اور میڈیا کے ذریعے گمراہ کن معلومات شامل تھیں، نیز قابض کنیسٹ کے ذریعے منظور شدہ انروا مخالف قوانین بھی شامل ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ قابض اقدامات کے باوجود دفتر اب بھی اقوام متحدہ کے ماتحت ہے اور مکمل حفاظتی حصانت رکھتا ہے، جیسا کہ اقوام متحدہ کی امتیازات اور حصانات کی کنونشن میں واضح ہے، جو اسرائیل کو دفتر اور اس کی ملکیت کی حفاظت کا پابند بناتی ہے۔

حماس کا ٹونی بلیئر کو غزہ کی امن کونسل سے نکالنے کی خبروں کا خیر مقدم

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" کے رہنما طاہر النونو نے کہا ہے کہ برطانیہ کے سابق وزیر اعظم ٹونی بلیئر کو "غزہ امن کونسل" سے خارج کرنے کی خبریں ایک "صحیح سمت کی جانب قدم" ہیں۔ النونو نے واضح کیا کہ حماس نے بارہا ثالثوں سے درخواست کی تھی کہ بلیئر کو خارج کیا جائے کیونکہ وہ قابض اسرائیل کے واضح حامی اور اس کا طرف دار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حماس طویل المدتی جنگ بندی میں شامل ہونے کے لیے تیار ہے، شرط یہ ہے کہ قابض اسرائیل مکمل طور پر جنگ بندی پر عمل کرے۔

انہوں نے وضاحت کی کہ مزاحمتی اسلحہ فلسطینی ریاست کے قیام کے بعد ریاستی اسلحہ کا حصہ ہوگا اور کسی بھی بین الاقوامی فورس کے ذریعے مزاحمتی اسلحہ کی جبری واپسی کی بات ناقابل قبول ہوگی جس پر بحث نہیں جا سکتی۔

النونو نے کہا کہ حماس نے اب تک غزہ میں مجوزہ بین الاقوامی فورس کے قیام، اس کے مشن یا تعیناتی کے بارے میں کوئی واضح معلومات وصول نہیں کی ہیں۔ انہیں یقین ہے کہ کوئی بھی ریاست ایسی فورس میں حصہ نہیں لے گی جس کا کام غزہ سے مزاحمتی اسلحہ جبراً چھیننا ہو۔

النونو نے اس بات کی طرف بھی اشارہ کیا کہ "نجمن نیتن یاہو کی خواہشات فلسطین کی سرحدوں سے تجاوز کر جاتی ہیں اور یہ پورے خطے کے لیے خطرہ ہیں۔"

ایک اور پہلو میں النونو نے اعلان کیا کہ حماس فوری طور پر غزہ کی انتظامیہ ایک آزاد ٹکنوکریٹک قومی کمیٹی کو سونپنے کے لیے تیار ہے، یہ قدم مصر کی جانب سے پیش کی گئی تجویز کے بعد آیا، کیونکہ فلسطینی اتھارٹی نے غزہ کی انتظامیہ قبول کرنے سے انکار کیا۔ النونو نے مزید کہا کہ قابض اسرائیل نے رفح میں محصور مزاحمت کاروں کے بحران کے حل کے تمام اقدامات کو مسترد کر دیا ہے۔

النونو نے کہا کہ "ابو شباب اور دیگر غداروں نے خود کو قتل کے خطرے میں ڈال لیا کیونکہ انہوں نے قابض اسرائیل کے ساتھ تعاون کیا اور ہمارے عوام کے ساتھ غداری کی۔"

یاد رہے کہ قابض اسرائیل نے سات اکتوبر سنہ 2023ء سے امریکہ اور یورپی حمایت کے ساتھ غزہ پر ایک نسل کشی مہم شروع کی، جس میں قتل، بھوک، تباہی، بے دخلی اور گرفتاری شامل ہیں۔ بین الاقوامی اپیلوں اور عالمی عدالت کے احکامات کو نظر انداز کیا۔ ان حملوں کے نتیجے میں 000,241 سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہوئے، جن میں زیادہ تر بچے اور خواتین شامل ہیں، اور 000,11 سے زائد لاپتہ افراد، لاکھوں بے گھر اور وسیع پیمانے پر قحط کے ساتھ، غزہ کے بیشتر شہروں اور علاقوں کو مکمل تباہی نے گھیر لیا۔

فلسطینی اسیرہ سماح حجاوی کو صہیونی عقوبت خانے میں سنگین اور اذیت ناک حالات میں قید کیے جانے کا انکشاف

غزہ: فلسطینی محکمہ امور اسیران و محررین نے بتایا ہے کہ فلسطینی اسیرہ سماح حجاوی کی گرفتاری اور اس کے بعد کے حالات سے متعلق نہایت تشویشناک اور لرزہ خیز تفصیلات سامنے آئی ہیں، جن کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے فجر کے وقت اس کے خاندان کے گھر پر ظالمانہ انداز میں دھاوا بولا۔

امور اسیران نے بتایا کہ اسیرہ کی گرفتاری نصف شب کے بعد تقریباً دو بجے عمل میں آئی، جب قابض اسرائیلی نے حجاوی خاندان کے گھر میں داخل ہو کر پرتشدد انداز میں تلاشی لی۔ اس دوران گھر میں موجود سامان کی توڑ پھوڑ کی گئی جس کے بعد اسے زبردستی گرفتار کر لیا گیا۔

محکمہ امور اسیران نے زور دیا کہ اسیرہ کے ہاتھ باندھ کر اسے نہایت سخت حالات میں متعدد تحقیقاتی مراکز کے درمیان منتقل کیا گیا۔ اس دوران اسے دانستہ طور پر ذہنی دباؤ اور جسمانی تھکن میں مبتلا رکھا گیا۔ محکمے کے وکیل کی ملاقات کے دوران حجاوی نے بتایا کہ گرفتاری کے لمحے سے ہی اسے ذلت آمیز اور جامہ تلاشی کا سامنا کرنا پڑا، جسے ہیئت نے ایک منظم پالیسی کا حصہ قرار دیا جس کے ذریعے قابض اسرائیل اسیرات کے حوصلے توڑنے اور انہیں ذہنی و جسمانی طور پر خوفزدہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

محکمہ امور اسیران نے زور دے کر کہا کہ حجاوی کے ساتھ ہونے والا سلوک ان تمام جرائم اور خلاف ورزیوں کا تسلسل ہے جو قابض اسرائیل کی انتظامیہ اسیرات اور اسیران کے خلاف جاری رکھے ہوئے ہے۔ ہیئت نے عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری مداخلت کریں تاکہ ان غیر انسانی اقدامات کا سدباب ہو۔

اسی تناظر میں محکمہ امور اسیران نے یہ بھی بتایا کہ اسیرات کو روزانہ کی بنیاد پر متعدد قمعی اقدامات کا سامنا رہتا ہے۔ ان میں سب سے اہم ہیں: بار بار رات کے وقت پرتشدد طریقے سے کمروں پر یلغار، غیر ضروری سخت تلاشی، ذاتی ضروریات کی اشیاء ضبط کرنا اور لباس سمیت بنیادی ضروریات کے داخلے پر پابندی۔

اس کے علاوہ اسیرات کو شدید ازدحام اور صحت بخش ماحول کی کمی کا سامنا ہے، جو ان کی روزمرہ کی تکلیفوں میں اضافہ کرتا ہے۔ مزید یہ کہ طبی علاج میں رکاوٹ یا بلاجواز تاخیر بھی معمول بن چکی ہے، حتیٰ کہ ان صورتوں میں بھی جب فوری علاج ناگزیر ہو۔ ان کے ساتھ عزل، ذہنی دباؤ اور حوصلہ شکنی کے لیے طویل تحقیقات جیسے اقدامات کیے جاتے ہیں، جو ان کی آزمائش کو مزید بڑھا دیتے ہیں۔

قابض اسرائیل نے اردن کی سرحد پر سیکورٹی دیوار کے پہلے مرحلے کی تعمیر شروع کر دی

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ اس نے اردن کی سرحد کے ساتھ ایک نئی دیوار کی تعمیر کا آغاز کر دیا ہے جس کی ابتدا وادی اردن کے علاقے سے کی گئی ہے۔

قابض وزارت دفاع کے مطابق سرحدی دیوار کی تعمیر دو حصوں میں کی جائے گی اور مجموعی طور پر یہ تقریباً 500 کلومیٹر تک پھیلے گی جو جنوب میں گولان پہاڑیوں سے ہوتے ہوئے شمال میں ایلات تک پہنچے گی۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ پہلے مرحلے میں دو حصے تعمیر کیے جائیں گے، جن میں ہر ایک کی لمبائی 80 کلومیٹر ہوگی اور یہ حصے اردن اور قابض اسرائیل کی شمال مشرقی سرحد پر واقع ہوں گے۔

عبرانی اخبار ہارٹز نے قابض اسرائیلی وزارت دفاع کے حوالے سے بتایا کہ یہ منصوبہ متعدد تہوں پر مشتمل دیوار کی تعمیر پر مبنی ہے اور اس کی مجموعی لاگت تقریباً 5.5 ارب شیکل لگائی گئی ہے۔ دیوار کی عملی تعمیر کے ساتھ ساتھ وزارت دفاع ان دیگر حصوں کی منصوبہ بندی بھی جاری رکھے ہوئے ہے جنہیں بعد میں تعمیر کیا جانا ہے تاکہ سرحدی سکیورٹی کے نئے تصور اور اس کے تقاضوں کو پورا کیا جا سکے۔

قابض اسرائیلی وزارت دفاع کے بیان کے مطابق اس منصوبے میں مختلف سرکاری و عسکری ادارے شریک ہیں، جن میں سرحدی انتظام اور خط تماس کی ڈائریکٹریٹ، وزارت سکیورٹی کا شعبہ انجینئرنگ و تعمیرات اور قابض اسرائیلی فوج کی وسطی کمان شامل ہیں۔ وزارت دفاع نے بتایا کہ یہ منصوبہ قومی سکیورٹی میں اضافے اور مشرقی سرحدوں پر اسٹریٹیجک کنٹرول قائم رکھنے کی وسیع حکمت عملی کا حصہ ہے جسے وزارت کے ڈائریکٹر جنرل (ذخیرہ فوجی) امیر برعام کی نگرانی میں آگے بڑھایا جا رہا ہے۔

اردن قابض اسرائیل کے ساتھ سب سے طویل زمینی سرحد رکھتا ہے، جس کی مجموعی لمبائی 335 کلومیٹر ہے، جن میں سے 97 کلومیٹر کا حصہ مغربی کنارے کے ساتھ لگتا ہے۔

گذشتہ 18 مئی کو عبرانی چینل 12 نے رپورٹ کیا تھا کہ کابینہ نے اردن کی سرحد پر اس نام نہاد سکیورٹی دیوار کی منظوری دے دی ہے۔ چینل کے مطابق فیصلے کی بنیاد ان دو واقعات کو بنایا گیا جن میں غیر ملکی افراد مبینہ طور پر بغیر ریکارڈ کے سرحد پار کرنے میں کامیاب ہوئے۔

الشفاء ہسپتال کے عارضی قبرستان سے 98 شہداء کی لاشیں برآمد: شہری دفاع

غزہ: فلسطینی محکمہ شہری دفاع اعلان کیا ہے کہ غزہ شہر میں الشفاء ہسپتال کے احاطے میں بنائے گئے عارضی قبرستان سے 98 شہداء کی لاشیں نکالی گئی ہیں۔ ان شہداء کو جنگ کے آغاز پر شدید بمباری اور تباہی کے باعث فوری طور پر ہسپتال کے اندر ہی دفن کر دیا گیا تھا جنہیں اب سرکاری قبرستانوں میں منتقل کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔

شہری دفاع نے اپنے بیان میں بتایا کہ برآمد ہونے والی لاشوں میں 55 شہداء کی شناخت تاحال نامعلوم ہے۔ ان لاشوں کو متعلقہ اداروں کے حوالے کر دیا گیا ہے تاکہ شناخت اور حتمی تدفین کے اقدامات مکمل کیے جا سکیں۔

بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ شہری دفاع کی ٹیمیں اب بھی ہسپتال کے مختلف حصوں سے مزید لاشیں نکال رہی ہیں۔ یہ عمل شہداء کی حرمت، ان کی شناخت کے تحفظ اور مکمل دستاویزی طریقہ کار کے ساتھ جاری ہے اور آئندہ دنوں میں تمام لاشوں کی منتقلی مکمل ہونے کی توقع ہے۔

شہداء کی تعداد میں اضافہ

اسی حوالے سے غزہ کی وزارت صحت نے بتایا کہ گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران غزہ کے ہسپتالوں میں پانچ شہداء لائے گئے جن میں سے تین کو قابض اسرائیل کی تازہ جارحیت نے نشانہ بنایا جبکہ دو شہداء کو ملبے تلے سے نکالا گیا۔ اس کے علاوہ گیارہ زخمی بھی ہسپتالوں میں پہنچے جن میں مختلف نوعیت کی چوٹیں شامل ہیں۔

وزارت صحت نے بتایا کہ کئی زخمی اور شہداء اب بھی ملبے کے نیچے اور گلیوں میں پڑے ہیں کیونکہ شدید تباہی اور خطرات کے باعث ایمبولینس اور دفاع مدنی کی ٹیمیں ہر علاقے تک نہیں پہنچ پا رہیں۔

وزارت صحت کے مطابق سنہ 11 اکتوبر 2025 کو جنگ بندی نافذ ہونے کے بعد سے اب تک شہداء کی تعداد 376 تک پہنچ گئی ہے جبکہ زخمیوں کی مجموعی تعداد 981 ہو چکی ہے۔ اس دوران مختلف مقامات سے 626 لاشیں بھی نکالی جا چکی ہیں۔

اسی سلسلے میں وزارت صحت نے واضح کیا کہ سنہ سات اکتوبر 2023ء سے قابض اسرائیل کے وحشیانہ حملوں کے نتیجے میں غزہ میں مجموعی شہداء کی تعداد بڑھ کر 365,70 ہو گئی ہے جبکہ زخمیوں کی تعداد 058,171 تک پہنچ چکی ہے۔ وزارت صحت نے کہا کہ ان اعداد و شمار میں مزید اضافہ متوقع ہے کیونکہ اب بھی بے شمار متاثرین تک رسائی ممکن نہیں ہو پا رہی۔

غرب اردن میں زمینوں کی بلڈوزنگ اسرائیلی قبضے اور یہودیانے کے منصوبے کی تازہ کڑی ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے کہا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے غرب اردن کے شمالی شہر سلفیت کے شمال میں واقع مردہ گاؤں کی تقریباً 61 دونم اراضی کی بلڈوزنگ وہ تازہ ترین اقدام ہے جو زمین پر قبضے اور یہودیانے کے طویل منصوبے میں شامل کر لیا گیا ہے۔ حماس کے رہنما عبدالرحمن شدید نے اپنے پریس بیان میں کہا کہ قابض اسرائیلی انتہا پسند حکومت پورے مغربی کنارے پر مکمل غلبہ جمانے کے لیے توسیعی اور یہودیانے کی پالیسیوں کو تیزی سے آگے بڑھا رہی ہے۔ شدید نے موجودہ توسیع پسندانہ جارحیت میں خطرناک اضافے پر شدید تنبیہ کرتے ہوئے کہا کہ قابض اسرائیلی فیصلے فلسطینی سرزمین اور اس کے باسیوں پر کھلا حملہ ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلڈوزنگ کے یہ کام ان زرعی کھیتوں پر ہو رہے ہیں جو مردہ گاؤں کی سیکڑوں خاندانوں کی بنیادی روزی کا ذریعہ ہیں اور جن پر اس بستی کی تاریخی زرعی سرگرمیاں قائم ہیں۔ یہ صورتحال ماحول کی تباہی اور مقامی معیشت کو یکسر نقصان پہنچانے کے منظم منصوبے کی نشاندہی کرتی ہے۔ حماس رہنما نے زور دے کر کہا کہ فلسطینی قوم اپنی زمین اور اپنے حقوق سے ایک انچ بھی دستبردار نہیں ہوگی اور قابض اسرائیل کے ظلم و جبر اور مسلسل حملوں کے آگے ہتھیار نہیں ڈالے گی۔ انہوں نے سرکاری اداروں، مقامی کونسلوں اور عوامی سرگرمیوں کی قیادت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس جارحانہ اقدام کے مقابلے کے لیے کوششیں تیز کریں، متاثرین کو قانونی اور میدانی سپورٹ فراہم کریں اور ہر ممکن طریقے سے بستیتی توسیع کا مقابلہ کریں۔

جس ٹیکنالوجی پر صہیونی ریاست کو بڑا ناز تھا، وہی اس کے لیے خطرہ کیوں بننے لگی ہے؟

غزہ: قابض صہیونی ریاست کے سکیورٹی نظام میں حالیہ تبدیلیاں اس بنیادی سوال کو جنم دے رہی ہیں کہ تل ابیب ٹیکنالوجی اور سائبر سکیورٹی سے نمٹنے کے باب میں آخر کن نئے اور غیر معمولی اتار چڑھاؤ سے گزر رہا ہے۔

اعلیٰ فوجی افسران کے خلاف حالیہ اقدامات، جن میں بالخصوص اینڈرائیڈ فون کے استعمال پر پابندی اور چینی ساختہ گاڑیوں کو باقاعدہ طور پر سروس سے نکال دینا شامل ہے، محض انتظامی ترمیمات نہیں بلکہ ایسا نیم پوشیدہ اعلان محسوس ہوتے ہیں جو اس نظام کے لرزنے کا اعتراف ہے جسے قابض اسرائیل اپنی اسٹریٹیجک برتری کی بنیاد سمجھتا تھا۔

ان فیصلوں نے اسرائیلی ٹیکنالوجی کے متعلق سوچ میں آنے والی اس تبدیلی پر وسیع بحث چھیڑ دی ہے کہ کیسے کنٹرول اور غلبے کا ذریعہ سمجھی جانے والی ٹیکنالوجی اب صہیونی اداروں کے لیے خود خطرے کا دروازہ بن چکی ہے، اور اس سے اندرونی سکیورٹی اداروں میں پھیلتے خوف کی گہرائی کا اظہار ہوتا ہے۔

ایسے اقدامات گہرے خوف کی نشاندہی

لبنانی تجزیہ کار یحییٰ دبوق نے روزنامہ الاخبار میں لکھا کہ قابض اسرائیل کے حالیہ اقدامات خصوصاً اینڈرائیڈ فونز پر پابندی اور چینی گاڑیوں کو ہٹانا، اس کھلے اعتراف کے مترادف ہے کہ ایسی شدید سکیورٹی کمزوریاں موجود ہیں جو صہیونی ریاست کی ٹیکنالوجی پر قائم برتری کو خطرے میں ڈال چکی ہیں۔

ان کے مطابق یہ اقدامات اس وقت کیے گئے جب یہ حقیقت کھل کر سامنے آ گئی کہ طوفان الاقصیٰ کے بعد ٹیکنالوجی کے میدان میں نئی اور سخت حقیقتیں جنم لے چکی ہیں۔

ٹیکنالوجی...... دو دھاری تلوار

دبوق لکھتے ہیں کہ وہی اسمارٹ ڈیوائسز جن پر قابض اسرائیل برسوں سے نگرانی، معلوماتی گرفت اور میدانِ عمل میں انحصار کرتا رہا اب اپنی یک رخی افادیت کھو بیٹھی ہیں اور آسانی سے ہیک ہو کر حساس معلومات افشا کر سکتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اعلیٰ درجے کی عسکری حرکات، مقامات اور منصوبہ بندی غیر محفوظ ہو چکی ہے۔

وہ بتاتے ہیں کہ آئی فونز کی طرف صہیونی جھکاؤ کسی کامل اعتماد کا اظہار نہیں بلکہ ایک ایسے پیچیدہ تکنیکی ماحول میں خطرات کو نسبتاً کم کرنے کی کوشش ہے جہاں عالمی طاقتیں اور کارپوریشنز چپس اور سافٹ ویئر کی سطح پر باہم گتھم گتھا ہوئی ہیں۔

سکیورٹی نظریے میں بڑی تبدیلی

سکیورٹی و عسکری امور کے ماہر رامی ابو زبیدہ کے مطابق قابض اسرائیل کا ان اقدامات کی طرف جانا جنہیں نسبتاً کمزور ریاستیں اپنے دفاع کے لیے اپناتی ہیں دراصل صہیونی سکیورٹی اداروں کے اندر بڑھتے اسٹریٹیجک خوف کا اظہار ہے۔

انہوں نے مرکز اطلاعات فلسطین کے نامہ نگار سے گفتگو میں کہا کہ یہ تبدیلی ثابت کرتی ہے کہ محض جارحانہ برتری کافی نہیں جب تک اس کے گرد سخت ڈیجیٹل دفاعی حصار موجود نہ ہو۔ قابض اسرائیل اب ایسے غیر مرئی خطرات کا سامنا کر رہا ہے جن کی پیش گوئی ممکن نہیں اور نہ ان پر مکمل کنٹرول قائم کیا جا سکتا ہے۔

ٹیکنالوجی پر مکمل برتری کا وہم ٹوٹ گیا

موجودہ صورت حال اس حقیقت کو نمایاں کرتی ہے کہ ٹیکنالوجی اب قابض اسرائیل کے لیے یک طرفہ میدان نہیں رہی، بلکہ ایک ایسی دو طرفہ کشمکش ہے جہاں مخالف قوتیں انہی کمزوریوں کو صہیونی نظام کے خلاف استعمال کر سکتی ہیں جن پر تل ابیب نے اپنی طاقت کی بنیاد رکھی تھی۔

یہ اب واضح ہو چکا ہے کہ قابض اسرائیل صرف تکنیکی برتری کے دعوے سے ان خطرات پر پردہ نہیں ڈال سکتا جبکہ جدید ڈیوائسز خود صہیونی حرکات کو بے نقاب کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

تکنیکی پہلو...... وہ نقائص جو چھپائے نہیں جا سکتے

لبنانی ٹیکنالوجی ماہر علی احمد جو سائبر سکیورٹی اور ڈیجیٹل ڈھانچوں کے تجزیے کے ماہر ہیں کہتے ہیں کہ قابض اسرائیل کے حالیہ اقدامات اس گہری کمزوری کو ظاہر کرتے ہیں جو جدید ٹیکنالوجی کے خطرات کو درست طور پر سمجھنے میں پائی جاتی ہے۔ صہیونی ریاست کی ڈیجیٹل بنیادیں بند اور غیر شفاف نظاموں پر کھڑی ہیں جن میں سے بہت سی ٹیکنالوجیز ان ممالک سے درآمد ہوتی ہیں جن کے مفادات خود باہم الجھے ہوئے ہیں، جس کی وجہ سے مکمل حفاظتی کنٹرول تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔

انہوں نے ہمارے نامہ نگار سے گفتگو میں کہا کہ نسبتاً کم انکشاف والے سسٹمز کی طرف جانا خطرات کے خاتمے کی ضمانت نہیں کیونکہ آج کے سائبر خطرات صارفین کے رویے، عالمی سپلائی چین اور کلاؤڈ انفراسٹرکچر سے جڑے ہیں جن سے ڈیٹا گزرتا ہے۔

علی احمد کے مطابق قابض اسرائیلی اقدامات ایک ایسے مرحلے کو ظاہر کرتے ہیں جہاں اندھی تکنیکی برتری کے زعم سے نکل کر خطرات کو محدود کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، جو اس بات کی علامت ہے کہ قابض اسرائیل اب سائبر میدان میں مطلق غالب قوت نہیں بلکہ ایک ایسا فریق ہے جسے برابر صلاحیت رکھنے والے حریفوں کا سامنا ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔ 42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔